

THE SPIRIT OF LIFE.

عین الحیات

یعنی

روح القدس کی ذات اور افعال کے بارہ میں
کلام الہی کی شہادت

مصنفہ پادری ای۔ ایچ بکر سٹیتھ صاحب ایم۔ اے
مترجمہ

پادری تارا چند صاحب دہلوی
کرپچن نانچ سوسائٹی

لاہور

S. P. C. K. LAHORE.

بار دوم ۱۰۰۰

قیمت فی جلد

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	پاں
۱	کلام الہی کی شہادت	۱
۲۵	روح القدس کی اتوہیت کے ثبوت میں	۲
۳۲	الوہیت	۳
۵۵	کابین آدم کو مس کرنا	۴
۶۸	کتاب مقدس میں روح القدس کے الہام سے تصدیق ہوئی	۵
۷۵	روح القدس کا آدمیوں کے دلوں میں تاثیر پیدا کرنا	۶
۱۰۱	روح القدس کا انسانی روح کو از سر نو پیدا کرنا	۷
۱۲۱	ایمانداروں کو پاکیزگی بخشنا ہے	۸
۱۶۱	کلام عاقبت میں کس طرح تکمیل پائے گا۔	۹

عین الحیات

خداوند دین با پرستی کی تقرری کا گہیت

۱۔ اب سے اور اب سے اسے پاک و صاف
 حب سے اور رات سے ممدوح
 علم و اہل میں اس کے پاک میہماں
 سچی و بینہ ادبی اور ایمان
 علم تو دوست تھی بخش ہے جب
 یہ خاص انعام اللہ کا کب
 ہم منہ اور چشمہ فرحت کا
 تقویت تیری روغن ما
 ہر فضائل تیرے گواہ گوں
 مشرق تو نکستہ اندرون
 ہر بر و فضا تو فوضیوں کو
 تا ہوں عالم میں خوش گو
 کہ بھاری اندر دل افروز
 بخش حق جنت کا حشر روز
 ہر امت ضیف اور تا توان
 یہ نفس و دنیا و شیطان
 اس گشت کے پہنچ ہو میرا نور
 تا ہم گراہوں سے ہر دور
 ہر نفس تیرے قوت بخش میں ہم
 تا ہمیں ہو سب خوف و غم

فتنہ تیرا ہے دور
 دین تیرا ہے دور
 فضل اہل کمال کر
 کی طرف اہل کر
 دیکھ ہم سے ہم جہان
 ہم کر سیکے جہان
 تیرا نقش آب شہرین
 تیرا ہے ہر کین
 تیری باتوں کی پشت
 ہر خدائے کائنات
 دیکھ فصیح زبان
 خدا کے عباد
 نور اہل بخش کر
 ہر رات اہل کر
 مقبول کرادریار
 جو ہم پر فتیلا ہے
 نادی اور رحما
 ہر لغزش اور خطا
 محکم پاویں پناہ
 ہر ناک خدا نگاہ

عین الحیات

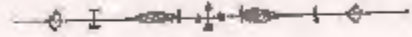
عین الحیات

پہلا باب

کلام الہی کی شہادت

و انبیاء ہوں کہ جو تعلق خالق و مخلوق کو ہم دیکھ کر ہی سے ہے وہی تعلق کلمات
 ربی کو عالم الہی سے ہے۔ وہ کلمات کسی طرح دلائل عقلی سے باطل نہیں
 ہو سکتے۔ وہ ہم کو براہ راست حقائق معلوم ہوں یا ان تعلق کو ہم پر بھی ان کو تسلیم کرنا
 واجب ہے۔ یہ تو ان کے عالم خیال حاصل کا ہے۔ اس کتاب کے عالمی منہ
 کی بحث میں آئی ہے۔ یہ کیا عالم ہے۔ ہم اول کتاب مقدس کی وہ آیات پیش
 کرتے ہیں جو اس کے تعلق میں نہ مگر بعض کی طرف صریح اشارہ ہی ہوگا
 اور بعد ازاں جو عقیدہ کلیہ یا اس کے جائز کا کلام الہی کے موافق شروع اللہ
 کے بارہ ہیں۔ اس کا ثبوت پیش کیا جائیگا۔ اور جو اہمیتیں ہیں جو ان کی
 اس ثبوت کی بنیاد ہوگی۔ اور اس پہلے باب میں یہ آیات صرف تفسیر کی جائیں گی
 مگر ان پر کچھ بحث نہ ہوگی۔ اور ان کی تفسیر زیادہ تر بنیاد ان کے تفسیر دار
 کی جائیگی۔ اگرچہ ان آیات کا تفسیر کرنا صرف بنیاد ہے۔ مگر لیکن پھر بھی ہم
 چاہتے ہیں کہ اپنے آپ کو اور طریق کو بھی یاد دلانے کے لیے بنیاد اس پاک
 کلام کی ہے جس میں ہم کا صندوق ہے۔ اور ادا ہے کہ یہ کتاب مقدس کا مطالعہ کرتے
 اور ادب کے ساتھ بنیاد ڈالی جائے۔ جب ہم کتاب مقدس کا مطالعہ کرتے
 ہیں تو خدا کے حضور حاضر ہوتے ہیں اور یہ بات اس وقت مخصوص ہے پھر صرف

۱۱۔ رحمت اور فرق اور چمکوں کا
 ۱۲۔ شہادت حقیقت کا سورج
 ۱۳۔ بخش دے باپ کا اور کا اور
 اور ابن جو سب کا بھی دیکھ
 ۱۴۔ پاک روح پر بھی دیکھ گئی تھی
 اب ابن روح قدس کے تین حضرات
 ۱۵۔ ہم حضرت ہیں اور غنا خوان
 اسے رب پاک اُمت پربران



مفسر م پ پ پ پ پ

ہوئی اسرار میں سکھ نہ گویں میں سے شہر و دیوں کو کہ نہیں تو چاہتا ہے کہ قوم کے بزرگ اور سردار میں میرے لئے تیس کر ۱۰۰ اور میں اس روح میں سے جو جہنم میں ہے کہ نہ تو لگا اور جان میں ڈالو لگا ہوں سے واضح ہو تا ہے کہ میرے اب ملک روح القدس ہی کی وجہ سے قوم کی حکومت کے پوجکا منتقل ہوا ہے کہ لکھا ہے کہ جب روح نے ان میں قرار پکڑا تو وہ فوت کر گئے اور اس سے باز نہ آئے مگر ان میں سے وہ شخص جس کا وہ میں نے یہ جہنم میں سے ایک کا نام اللہ اور وہ جس کے کا میں لگا چھوٹا روح نے ان میں قرار پکڑا ۱۰۰ اور انہوں نے خیر کا وہی میرا بہت کی اور وہ جب بیوقوف نے اپنے اتنا کی محبت کے شہر میں ہو کر کہا کہ اسے میرے خداوند موسیٰ میں روح کے روح کے وہی پکڑا چھوٹے میں سے رہا کہ اس کے کا شک خداوند کے سارے میں سے ہی ہوئے اور خداوند ہی روح ان میں ڈالتا۔ وہ نہ گویا ہاں اس روح کے پکڑا کا ایک عجیب نشان تھا جس کے وہی کے کا اس کا حق خدا کے ہوتے ہوئے وہی ہے اور وہ اس قدر چڑھتا ہے کہ اگر اس کو ایک وقت کہیں تو بجا ہے ہم کہہ یات بھی یاو رکھتی پکڑا کہ خیر گاہ کی تعمیر کا اسے کام بھی اپنے نفس کے پکڑا ہے اس کے باب میں خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ دیکھ میں نے تجھے اپنی زبان اور میری زبان جو میری زبان سے کہنے میں سے نام کے کہہ لیا اور میں نے اس کو حکمت اور نصیحت اور علم اور ہر طرف کی ہر طرف ہی میں روح کے پکڑا ہے اور جب خدا کی یہ طرفی ہوئی کہ ایک جہو سے نبی سے نبی اسرار میں کے حق میں دیکھا ہے خیر کر کے تاکہ شان خداوند ہی بخیر آشکارا ہو جائے تو لکھا ہے کہ بنام سے چچ آتھیں آتھیں اور اسرار میں کو دیکھا ۱۰۰ اب روح القدس اس پر ڈال ہوئی اور کہ اب ملے کتبہ ۱۰: ۱۱۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

مقدس میں سے بھی نہ گویا کہ خدا نے اپنی ایک روح یا جان میں ہی اسرار کو ان کی تربیت کے لئے دی۔ اور خداوند کی روح ہی اسرار کے آراستہ میں لائی۔ اور جب میں نے دنیا سے رحلت کرنے کو تھا تو اس کے باطن کے اسرار میں اس کو یہ ہدایت کی گئی کہ فون کے بیٹے یسوع کو لے وہ ایک شخص ہے جس میں روح ہے اس پر اپنا کھڑا کرو۔ اور اسی طرح یسوع کے باب میں لکھا ہے کہ فون کا بیٹا یسوع واپائی کی روح سے صومہ ہوا۔ کیونکہ وہ سکھنے اپنے کا خدا اس پر رکھے تھے۔ خیر ایک ہی اسرار میں صومہ ہوا۔ بلکہ ایک کائنات میں داخل ہوئے تھے۔ خدا کی ازلی روح سے ہر ہر شے پاتے رہتے۔

تجاویز کے زمانہ میں بھی روح القدس کے ہمارے مخالف صاف نظر آتے ہیں۔ ہر ایک کو حق تعالیٰ کے باب میں آیا ہے کہ نبی اسرار میں ملے خداوند سے فراموشی اور خداوند سے فوجی اسرار میں کے لئے ایک راہ دینے والے کو لکھا اور کابل کے چھوٹے بھائی خیر کے بیٹے عیسیٰ نے انہیں چھوڑا اور خداوند کی روح اس پر اترتی اور وہ اسرار میں لکھا ہے ہوا اور چھوٹے کے لئے لکھا۔ اور نبی اسرار میں سے ہر ہر شے و دشمن کے باب میں۔ مگر کہہ کہ خداوند کی روح میں ہونے والی ہوں سو اس نے زمین کا چھوٹا اور اپنی طرف سے لکھا۔ اس کا کھڑا ہے اس کے لئے۔ اسی طرح انشا علیہ السلام کا آئینہ گویا ہے اور مسنون کے احوال میں کہہ کہ چار چار اپنے اشارے پاتے جاتے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے یہود اہل تبار و ملت کی روح ہی کی ہوتے۔ ایسے ایسے کام کے جو طاقت بشری سے باہر تھے۔

ایسا ہم نبی اسرار میں کے ہر شاہوں کے عہد کی طرف رجوع کرتے ہیں

۱۰: ۱۱۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

جب کتاب کہ جی اسرار اعلیٰ کا پہلا باب و شاہ مساؤل اپنے خداوند کے عہد پر قائم
راہ و لوح القدس کی مدد سے نبوت کا کام اور اپنے تمام جنگل اور شاہی
خزانوں پر پورے اور اکثر راہ لیکن جب وہ راہ اعانت سے خوف ہوا تو
اُس کا زوال مشہور ہو گیا اور اُس کے زوال کی علامت یہ بھی تھی کہ خداوند
اپنے روح اس پر سے چھینی گئی۔ اور اگرچہ ایک مرتب پھر شروع نے اُس سے
اور اُس کے نوکروں سے نبوت کرائی مگر تاہم اُس کا آفتاب اقبال ڈوبا
پڑا۔ اور اس کے برعکس داؤد کے باب میں مرقوم ہے کہ جب سمویل
نے جیل سے اسے اُس کے چھانچوں کے درمیان مسموم کیا تو خداوند کی
خود اسی دن سے ہمیشہ داؤد پر اثری رہی۔ وہ اسی کے حضور میں اشدی
بر کے تاج تاج و تخت و کھنڈا سے ہمیشہ اُس کے پاس کھڑا رہا۔ اسی کی پناہ
پر اُس کا سر و سر کھڑا رہا۔ اُس نے سب راہنمائی کو تیری کیا۔ اُس کے روح پھر راہی
کے ملک میں رہے۔ اسی کی عقل سے اسرار اعلیٰ کے اشکر داؤد کے متعجب
ہوئے اور جب وہ داؤد اپنے شاہ گاہ کے سب راہنمائی شکستہ دل اور پشیمان تھا
تو اُس نے اپنا خود دل اس طرح ظاہر کیا اپنی روح پاک و مجید سے نکال
اپنی حالت کی شادی بھی کو پھر خدات کر اور اپنی آواز روح سے مجید کو سہارا
اور خدا نے اُس کی روح قبول کی پھر خدا نے اسی نصح کے وسیلے سے داؤد
کو اُس کی کفایت دکھایا جو اُس کے بیٹے سلیمان نے تعمیر کی اور داؤد
کے اخیر کلمات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس غرض الحان معنی نے روح القدس
ہی سے ادم پایا تھا۔ چنانچہ اُس نے کہا کہ خداوند کی روح پھر میں رہی اور
اُس کا سخن پھر ہی زبان پر تھا۔ اور اُس کی وفات کے بعد اُس کے بیٹے
نے اشدی کی کتاب کی پیشانی پر جو ہر زمانہ کے لوگوں کے لئے مخزن دانش
سیدہ الہام رہی ہے۔ یہ تمام رقم کیا تمہیری تنبیہ پر مستقر ہو جو کچھ میں اپنی

4

کلام الہی کی شہادت

روحِ تم پر ڈال دیا گیا اور میں اپنی باتیں تم پر بھی ڈال دیا گیا +
اور میں دستِ آسما پر قیام کو نصیبوں کے لشکر پر قیام ہو کر بیرونِ مشرق کو
واپس آیا تو عسکر کا بیٹا عسکر سیاہ و روح القدس ہی کی برائت سے اس کے بیٹے
کو گیا اور بڑے عسکر کے اور نبی جو وہاں اور بھی بیٹیا حسین کے درمیان تھا اس
اس کے بیٹے پر نازل ہوا اور تم کو بھی +
اب ہم اس زمانہ کی طرف رجوع کرتے ہیں جس میں آفتابِ نبوت صروحِ پر
تھا اول ایلیاہ نبی کا ذکر کیا جاتا ہے جو تمام ایسا کا ایسا سمجھا جاسکتا ہے عجل
نے جس اپنے بیٹے کا کتے واسطے ایلیاہ سے کہا کہ خداوند کی روح تمہارے بیٹے کو ایسی عطیہ
کی خبر مجھ نہیں لے جائیگی اگر میرے ہی کلمات مذکورہ سے ایلیاہ کی خدمت اور قدرت
کاملاً صلی سب مختلف ہوتا ہے۔ اگرچہ حضرت ابراہیم نے عید کا بارے کے کال پر طاری
بارگشتہ آئے سرور کیا کہ خداوند کی روح کس راہ میں جو کے کس راہ سے آگئی اور
تجربہ سے کوئی تجربہ بھی اس سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ سب لوگ اس بات پر
شفیق تھے کہ یہ ایک ایسی روح القدس سے الہام فرمایا ہے۔ اور یہاں ایلیاہ
ایلیاہ کا جانشین ہونے کو تھا تو اس نے یہی درخواست کی کہ اس کے بیٹے کا تجربہ
ہوے جو میرے دیرِ اربعہ ہو اور جب بیکرون کا پانی اس کے آگے سے چھٹ گیا
تو ایلیاہ اسے اس بات کے متوجہ ہوئے کہ خداوند کی روح ایلیاہ پر اتاری ہو
جس وقت وہ اپنے اور ایلیاہ کے آقا کو دیکھتا چاہتے تھے تو ان کے دلی میں
خود بخود یہ خیال پیدا ہوا کہ ایلیاہ نے خداوند کی روح اپنے آقا کو کسی پہاڑ یا
کسی داوڑ میں پھینک دیا ہے۔ اس آیت سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عسکر و لوگوں
کے دلوں میں یہ خیال چلا رہا تھا کہ ایلیاہ روح القدس کے زیرِ ہدایت و حکمت
بیٹے ہیں +
اور ایک نمائندہ نازک وقت ہے جبکہ بنی اسرائیل اور بنی عسکر کے درمیان
یہ آیت نازل ہوئی +
یہ آیت نازل ہوئی +
یہ آیت نازل ہوئی +

پہلے ان سو زبوں کو ایمان نہ لائے تھے آخری مرتبہ اس طرح مقرر کیا کہ روح القدس نے یسوع مسیح کی حیرت میں روئے آپ ۷۰۰ آدمی تھے خوب کہا کہ اس قوم کے پاس جادو کر کے تم کا ناپ سے کوئے یہ تھے اور ان کے لئے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 گھوڑے اور خشت کر کے ان کے لئے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 سے زیادہ روح القدس کا نام مبارک کہ ہے +
 رسول پطرس کے خطوط کے بعض بابوں میں ان کے کاسوں کی بھی
 سے آسمان کے چکر اور ستاروں کی طرح روشن ہیں مثلاً وہ یسوع مسیح کی
 رہا آپ ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 کہ چکر۔ وہ یسوع مسیح کی طرح ہے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 خدا کے دلوں میں خوش ہے جو اس کا سر جو خدا کے لئے ہے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 کی مشرق سے آئے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 کرتے ہیں۔ اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 لفظ ہے۔ اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 ہے جس نے ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 سے چلائے جائیگا۔ اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 روح کی راہ پر چلائے جائیگا اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 کی روح کے ساتھ گئے ہیں وہی ہے کہ وہ خدا کے سر میں۔ اور ان کے لئے یہ تھے۔
 اس زندگی میں صرف روح کو بھلا ہیں پائے ہیں اور وہ ان کے لئے یہ تھے۔
 تخلیق ہے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 خدا کا روح جو اس کے لئے ہے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 اس کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔

۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے
 ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے
 ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے

پہلے ان سو زبوں کو ایمان نہ لائے تھے آخری مرتبہ اس طرح مقرر کیا کہ روح القدس نے یسوع مسیح کی حیرت میں روئے آپ ۷۰۰ آدمی تھے خوب کہا کہ اس قوم کے پاس جادو کر کے تم کا ناپ سے کوئے یہ تھے اور ان کے لئے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 گھوڑے اور خشت کر کے ان کے لئے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 سے زیادہ روح القدس کا نام مبارک کہ ہے +
 رسول پطرس کے خطوط کے بعض بابوں میں ان کے کاسوں کی بھی
 سے آسمان کے چکر اور ستاروں کی طرح روشن ہیں مثلاً وہ یسوع مسیح کی
 رہا آپ ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 کہ چکر۔ وہ یسوع مسیح کی طرح ہے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 خدا کے دلوں میں خوش ہے جو اس کا سر جو خدا کے لئے ہے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 کی مشرق سے آئے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 کرتے ہیں۔ اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 لفظ ہے۔ اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 ہے جس نے ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 سے چلائے جائیگا۔ اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 روح کی راہ پر چلائے جائیگا اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 کی روح کے ساتھ گئے ہیں وہی ہے کہ وہ خدا کے سر میں۔ اور ان کے لئے یہ تھے۔
 اس زندگی میں صرف روح کو بھلا ہیں پائے ہیں اور وہ ان کے لئے یہ تھے۔
 تخلیق ہے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 خدا کا روح جو اس کے لئے ہے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔
 اس کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے اور ان کے لئے یہ تھے۔

۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے
 ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے
 ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے ۱۰۰۰ سال پہلے

وسیلے سے کرنی چاہئے۔ اور یہ قوم ہے کہ خدا نے جس پر حقیت کے مطابق نئے
جنم کے مسئل اور روح القدس کے سرور کے لئے پہلا سبب ہے
مراغیوں کے خط سے متکشف ہوتا ہے کہ صورت نشان اور عجائبات اور
معجزات انجیل کی شادی کرنے والوں سے طور میں آئے۔ بلکہ روح القدس کی تقسیم
کی ہوئی بخششیں ہیں ان کو حاصل نہیں۔ اور جسوں نے روشن ہو کر آسمانی بخشش کا
مزمہ پڑھا وہ روح القدس میں بھی شریک ہوئے تھے۔ اسی خط میں فرمودہ کی ایک
آیت روح القدس کا توں ترادہی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ روح القدس ہی
سے روحانی حقائق کے ظاہر کرنے کے لئے نور کو جس شکل پر وہ بتایا گیا اس شکل پر لے
پڑایا گیا۔ اور خدا کے لئے کی ترقی کے باب میں یہ ذکر ہے کہ وہ ان روح کے
وسیلے سے شکر رانی گئی۔

مقدس یعقوب یہ سوال کرتا ہے کہ کیا جو شریک ہیں حقیت سے شریک کی بات
میں ان رکش ہے اور مقدس پطرس اپنے پہلے خط میں مقدسوں کے باب میں لکھتا ہے
کہ وہ روح کی پاکیزگی بخش تاشہ سے مراد یہودی کے لئے چھپنے گئے ہیں۔ اور
کی روح نے انبیاء سے حقیت اس کے دکھوں اور جمال کی پیشین گوئی کی
تھی۔ اور انجیل کی عطا دی کرنے والے روح القدس ہی کے وسیلے سے جو آسمان
پر سے بھی گئی انجیل کی خوشخبری سناتے تھے۔ اور انجیل قبول کرنے والوں نے حق
کے تابعدار ہو کر روح کے وسیلے سے نور کو پاک کیا۔ اور جن لوگوں پر حقیت کے نور
کے سبب نور ہوئی ان پر جمال اور خدا کی روح نے تمام کیا۔ اور وہ چہ
دوسرے خط میں کتب مقدسہ کے اہام کے باب میں یہ حکم شہادت دیتے کرتا
ہے۔ کہ نبوت آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوتی بلکہ خدا کے تقدس لوگ روح
القدس کی تحریک کے سبب نور گئے تھے۔ اور مقدس جو تھانے اپنے پہلے خط میں
مقدس پطرس ۱۲: ۱۳: ۱۴: ۱۵: ۱۶: ۱۷: ۱۸: ۱۹: ۲۰: ۲۱: ۲۲: ۲۳: ۲۴: ۲۵: ۲۶: ۲۷: ۲۸: ۲۹: ۳۰: ۳۱: ۳۲: ۳۳: ۳۴: ۳۵: ۳۶: ۳۷: ۳۸: ۳۹: ۴۰: ۴۱: ۴۲: ۴۳: ۴۴: ۴۵: ۴۶: ۴۷: ۴۸: ۴۹: ۵۰: ۵۱: ۵۲: ۵۳: ۵۴: ۵۵: ۵۶: ۵۷: ۵۸: ۵۹: ۶۰: ۶۱: ۶۲: ۶۳: ۶۴: ۶۵: ۶۶: ۶۷: ۶۸: ۶۹: ۷۰: ۷۱: ۷۲: ۷۳: ۷۴: ۷۵: ۷۶: ۷۷: ۷۸: ۷۹: ۸۰: ۸۱: ۸۲: ۸۳: ۸۴: ۸۵: ۸۶: ۸۷: ۸۸: ۸۹: ۹۰: ۹۱: ۹۲: ۹۳: ۹۴: ۹۵: ۹۶: ۹۷: ۹۸: ۹۹: ۱۰۰: ۱۰۱: ۱۰۲: ۱۰۳: ۱۰۴: ۱۰۵: ۱۰۶: ۱۰۷: ۱۰۸: ۱۰۹: ۱۱۰: ۱۱۱: ۱۱۲: ۱۱۳: ۱۱۴: ۱۱۵: ۱۱۶: ۱۱۷: ۱۱۸: ۱۱۹: ۱۲۰: ۱۲۱: ۱۲۲: ۱۲۳: ۱۲۴: ۱۲۵: ۱۲۶: ۱۲۷: ۱۲۸: ۱۲۹: ۱۳۰: ۱۳۱: ۱۳۲: ۱۳۳: ۱۳۴: ۱۳۵: ۱۳۶: ۱۳۷: ۱۳۸: ۱۳۹: ۱۴۰: ۱۴۱: ۱۴۲: ۱۴۳: ۱۴۴: ۱۴۵: ۱۴۶: ۱۴۷: ۱۴۸: ۱۴۹: ۱۵۰: ۱۵۱: ۱۵۲: ۱۵۳: ۱۵۴: ۱۵۵: ۱۵۶: ۱۵۷: ۱۵۸: ۱۵۹: ۱۶۰: ۱۶۱: ۱۶۲: ۱۶۳: ۱۶۴: ۱۶۵: ۱۶۶: ۱۶۷: ۱۶۸: ۱۶۹: ۱۷۰: ۱۷۱: ۱۷۲: ۱۷۳: ۱۷۴: ۱۷۵: ۱۷۶: ۱۷۷: ۱۷۸: ۱۷۹: ۱۸۰: ۱۸۱: ۱۸۲: ۱۸۳: ۱۸۴: ۱۸۵: ۱۸۶: ۱۸۷: ۱۸۸: ۱۸۹: ۱۹۰: ۱۹۱: ۱۹۲: ۱۹۳: ۱۹۴: ۱۹۵: ۱۹۶: ۱۹۷: ۱۹۸: ۱۹۹: ۲۰۰: ۲۰۱: ۲۰۲: ۲۰۳: ۲۰۴: ۲۰۵: ۲۰۶: ۲۰۷: ۲۰۸: ۲۰۹: ۲۱۰: ۲۱۱: ۲۱۲: ۲۱۳: ۲۱۴: ۲۱۵: ۲۱۶: ۲۱۷: ۲۱۸: ۲۱۹: ۲۲۰: ۲۲۱: ۲۲۲: ۲۲۳: ۲۲۴: ۲۲۵: ۲۲۶: ۲۲۷: ۲۲۸: ۲۲۹: ۲۳۰: ۲۳۱: ۲۳۲: ۲۳۳: ۲۳۴: ۲۳۵: ۲۳۶: ۲۳۷: ۲۳۸: ۲۳۹: ۲۴۰: ۲۴۱: ۲۴۲: ۲۴۳: ۲۴۴: ۲۴۵: ۲۴۶: ۲۴۷: ۲۴۸: ۲۴۹: ۲۵۰: ۲۵۱: ۲۵۲: ۲۵۳: ۲۵۴: ۲۵۵: ۲۵۶: ۲۵۷: ۲۵۸: ۲۵۹: ۲۶۰: ۲۶۱: ۲۶۲: ۲۶۳: ۲۶۴: ۲۶۵: ۲۶۶: ۲۶۷: ۲۶۸: ۲۶۹: ۲۷۰: ۲۷۱: ۲۷۲: ۲۷۳: ۲۷۴: ۲۷۵: ۲۷۶: ۲۷۷: ۲۷۸: ۲۷۹: ۲۸۰: ۲۸۱: ۲۸۲: ۲۸۳: ۲۸۴: ۲۸۵: ۲۸۶: ۲۸۷: ۲۸۸: ۲۸۹: ۲۹۰: ۲۹۱: ۲۹۲: ۲۹۳: ۲۹۴: ۲۹۵: ۲۹۶: ۲۹۷: ۲۹۸: ۲۹۹: ۳۰۰: ۳۰۱: ۳۰۲: ۳۰۳: ۳۰۴: ۳۰۵: ۳۰۶: ۳۰۷: ۳۰۸: ۳۰۹: ۳۱۰: ۳۱۱: ۳۱۲: ۳۱۳: ۳۱۴: ۳۱۵: ۳۱۶: ۳۱۷: ۳۱۸: ۳۱۹: ۳۲۰: ۳۲۱: ۳۲۲: ۳۲۳: ۳۲۴: ۳۲۵: ۳۲۶: ۳۲۷: ۳۲۸: ۳۲۹: ۳۳۰: ۳۳۱: ۳۳۲: ۳۳۳: ۳۳۴: ۳۳۵: ۳۳۶: ۳۳۷: ۳۳۸: ۳۳۹: ۳۴۰: ۳۴۱: ۳۴۲: ۳۴۳: ۳۴۴: ۳۴۵: ۳۴۶: ۳۴۷: ۳۴۸: ۳۴۹: ۳۵۰: ۳۵۱: ۳۵۲: ۳۵۳: ۳۵۴: ۳۵۵: ۳۵۶: ۳۵۷: ۳۵۸: ۳۵۹: ۳۶۰: ۳۶۱: ۳۶۲: ۳۶۳: ۳۶۴: ۳۶۵: ۳۶۶: ۳۶۷: ۳۶۸: ۳۶۹: ۳۷۰: ۳۷۱: ۳۷۲: ۳۷۳: ۳۷۴: ۳۷۵: ۳۷۶: ۳۷۷: ۳۷۸: ۳۷۹: ۳۸۰: ۳۸۱: ۳۸۲: ۳۸۳: ۳۸۴: ۳۸۵: ۳۸۶: ۳۸۷: ۳۸۸: ۳۸۹: ۳۹۰: ۳۹۱: ۳۹۲: ۳۹۳: ۳۹۴: ۳۹۵: ۳۹۶: ۳۹۷: ۳۹۸: ۳۹۹: ۴۰۰: ۴۰۱: ۴۰۲: ۴۰۳: ۴۰۴: ۴۰۵: ۴۰۶: ۴۰۷: ۴۰۸: ۴۰۹: ۴۱۰: ۴۱۱: ۴۱۲: ۴۱۳: ۴۱۴: ۴۱۵: ۴۱۶: ۴۱۷: ۴۱۸: ۴۱۹: ۴۲۰: ۴۲۱: ۴۲۲: ۴۲۳: ۴۲۴: ۴۲۵: ۴۲۶: ۴۲۷: ۴۲۸: ۴۲۹: ۴۳۰: ۴۳۱: ۴۳۲: ۴۳۳: ۴۳۴: ۴۳۵: ۴۳۶: ۴۳۷: ۴۳۸: ۴۳۹: ۴۴۰: ۴۴۱: ۴۴۲: ۴۴۳: ۴۴۴: ۴۴۵: ۴۴۶: ۴۴۷: ۴۴۸: ۴۴۹: ۴۵۰: ۴۵۱: ۴۵۲: ۴۵۳: ۴۵۴: ۴۵۵: ۴۵۶: ۴۵۷: ۴۵۸: ۴۵۹: ۴۶۰: ۴۶۱: ۴۶۲: ۴۶۳: ۴۶۴: ۴۶۵: ۴۶۶: ۴۶۷: ۴۶۸: ۴۶۹: ۴۷۰: ۴۷۱: ۴۷۲: ۴۷۳: ۴۷۴: ۴۷۵: ۴۷۶: ۴۷۷: ۴۷۸: ۴۷۹: ۴۸۰: ۴۸۱: ۴۸۲: ۴۸۳: ۴۸۴: ۴۸۵: ۴۸۶: ۴۸۷: ۴۸۸: ۴۸۹: ۴۹۰: ۴۹۱: ۴۹۲: ۴۹۳: ۴۹۴: ۴۹۵: ۴۹۶: ۴۹۷: ۴۹۸: ۴۹۹: ۵۰۰: ۵۰۱: ۵۰۲: ۵۰۳: ۵۰۴: ۵۰۵: ۵۰۶: ۵۰۷: ۵۰۸: ۵۰۹: ۵۱۰: ۵۱۱: ۵۱۲: ۵۱۳: ۵۱۴: ۵۱۵: ۵۱۶: ۵۱۷: ۵۱۸: ۵۱۹: ۵۲۰: ۵۲۱: ۵۲۲: ۵۲۳: ۵۲۴: ۵۲۵: ۵۲۶: ۵۲۷: ۵۲۸: ۵۲۹: ۵۳۰: ۵۳۱: ۵۳۲: ۵۳۳: ۵۳۴: ۵۳۵: ۵۳۶: ۵۳۷: ۵۳۸: ۵۳۹: ۵۴۰: ۵۴۱: ۵۴۲: ۵۴۳: ۵۴۴: ۵۴۵: ۵۴۶: ۵۴۷: ۵۴۸: ۵۴۹: ۵۵۰: ۵۵۱: ۵۵۲: ۵۵۳: ۵۵۴: ۵۵۵: ۵۵۶: ۵۵۷: ۵۵۸: ۵۵۹: ۵۶۰: ۵۶۱: ۵۶۲: ۵۶۳: ۵۶۴: ۵۶۵: ۵۶۶: ۵۶۷: ۵۶۸: ۵۶۹: ۵۷۰: ۵۷۱: ۵۷۲: ۵۷۳: ۵۷۴: ۵۷۵: ۵۷۶: ۵۷۷: ۵۷۸: ۵۷۹: ۵۸۰: ۵۸۱: ۵۸۲: ۵۸۳: ۵۸۴: ۵۸۵: ۵۸۶: ۵۸۷: ۵۸۸: ۵۸۹: ۵۹۰: ۵۹۱: ۵۹۲: ۵۹۳: ۵۹۴: ۵۹۵: ۵۹۶: ۵۹۷: ۵۹۸: ۵۹۹: ۶۰۰: ۶۰۱: ۶۰۲: ۶۰۳: ۶۰۴: ۶۰۵: ۶۰۶: ۶۰۷: ۶۰۸: ۶۰۹: ۶۱۰: ۶۱۱: ۶۱۲: ۶۱۳: ۶۱۴: ۶۱۵: ۶۱۶: ۶۱۷: ۶۱۸: ۶۱۹: ۶۲۰: ۶۲۱: ۶۲۲: ۶۲۳: ۶۲۴: ۶۲۵: ۶۲۶: ۶۲۷: ۶۲۸: ۶۲۹: ۶۳۰: ۶۳۱: ۶۳۲: ۶۳۳: ۶۳۴: ۶۳۵: ۶۳۶: ۶۳۷: ۶۳۸: ۶۳۹: ۶۴۰: ۶۴۱: ۶۴۲: ۶۴۳: ۶۴۴: ۶۴۵: ۶۴۶: ۶۴۷: ۶۴۸: ۶۴۹: ۶۵۰: ۶۵۱: ۶۵۲: ۶۵۳: ۶۵۴: ۶۵۵: ۶۵۶: ۶۵۷: ۶۵۸: ۶۵۹: ۶۶۰: ۶۶۱: ۶۶۲: ۶۶۳: ۶۶۴: ۶۶۵: ۶۶۶: ۶۶۷: ۶۶۸: ۶۶۹: ۶۷۰: ۶۷۱: ۶۷۲: ۶۷۳: ۶۷۴: ۶۷۵: ۶۷۶: ۶۷۷: ۶۷۸: ۶۷۹: ۶۸۰: ۶۸۱: ۶۸۲: ۶۸۳: ۶۸۴: ۶۸۵: ۶۸۶: ۶۸۷: ۶۸۸: ۶۸۹: ۶۹۰: ۶۹۱: ۶۹۲: ۶۹۳: ۶۹۴: ۶۹۵: ۶۹۶: ۶۹۷: ۶۹۸: ۶۹۹: ۷۰۰: ۷۰۱: ۷۰۲: ۷۰۳: ۷۰۴: ۷۰۵: ۷۰۶: ۷۰۷: ۷۰۸: ۷۰۹: ۷۱۰: ۷۱۱: ۷۱۲: ۷۱۳: ۷۱۴: ۷۱۵: ۷۱۶: ۷۱۷: ۷۱۸: ۷۱۹: ۷۲۰: ۷۲۱: ۷۲۲: ۷۲۳: ۷۲۴: ۷۲۵: ۷۲۶: ۷۲۷: ۷۲۸: ۷۲۹: ۷۳۰: ۷۳۱: ۷۳۲: ۷۳۳: ۷۳۴: ۷۳۵: ۷۳۶: ۷۳۷: ۷۳۸: ۷۳۹: ۷۴۰: ۷۴۱: ۷۴۲: ۷۴۳: ۷۴۴: ۷۴۵: ۷۴۶: ۷۴۷: ۷۴۸: ۷۴۹: ۷۵۰: ۷۵۱: ۷۵۲: ۷۵۳: ۷۵۴: ۷۵۵: ۷۵۶: ۷۵۷: ۷۵۸: ۷۵۹: ۷۶۰: ۷۶۱: ۷۶۲: ۷۶۳: ۷۶۴: ۷۶۵: ۷۶۶: ۷۶۷: ۷۶۸: ۷۶۹: ۷۷۰: ۷۷۱: ۷۷۲: ۷۷۳: ۷۷۴: ۷۷۵: ۷۷۶: ۷۷۷: ۷۷۸: ۷۷۹: ۷۸۰: ۷۸۱: ۷۸۲: ۷۸۳: ۷۸۴: ۷۸۵: ۷۸۶: ۷۸۷: ۷۸۸: ۷۸۹: ۷۹۰: ۷۹۱: ۷۹۲: ۷۹۳: ۷۹۴: ۷۹۵: ۷۹۶: ۷۹۷: ۷۹۸: ۷۹۹: ۸۰۰: ۸۰۱: ۸۰۲: ۸۰۳: ۸۰۴: ۸۰۵: ۸۰۶: ۸۰۷: ۸۰۸: ۸۰۹: ۸۱۰: ۸۱۱: ۸۱۲: ۸۱۳: ۸۱۴: ۸۱۵: ۸۱۶: ۸۱۷: ۸۱۸: ۸۱۹: ۸۲۰: ۸۲۱: ۸۲۲: ۸۲۳: ۸۲۴: ۸۲۵: ۸۲۶: ۸۲۷: ۸۲۸: ۸۲۹: ۸۳۰: ۸۳۱: ۸۳۲: ۸۳۳: ۸۳۴: ۸۳۵: ۸۳۶: ۸۳۷: ۸۳۸: ۸۳۹: ۸۴۰: ۸۴۱: ۸۴۲: ۸۴۳: ۸۴۴: ۸۴۵: ۸۴۶: ۸۴۷: ۸۴۸: ۸۴۹: ۸۵۰: ۸۵۱: ۸۵۲: ۸۵۳: ۸۵۴: ۸۵۵: ۸۵۶: ۸۵۷: ۸۵۸: ۸۵۹: ۸۶۰: ۸۶۱: ۸۶۲: ۸۶۳: ۸۶۴: ۸۶۵: ۸۶۶: ۸۶۷: ۸۶۸: ۸۶۹: ۸۷۰: ۸۷۱: ۸۷۲: ۸۷۳: ۸۷۴: ۸۷۵: ۸۷۶: ۸۷۷: ۸۷۸: ۸۷۹: ۸۸۰: ۸۸۱: ۸۸۲: ۸۸۳: ۸۸۴: ۸۸۵: ۸۸۶: ۸۸۷: ۸۸۸: ۸۸۹: ۸۹۰: ۸۹۱: ۸۹۲: ۸۹۳: ۸۹۴: ۸۹۵: ۸۹۶: ۸۹۷: ۸۹۸: ۸۹۹: ۹۰۰: ۹۰۱: ۹۰۲: ۹۰۳: ۹۰۴: ۹۰۵: ۹۰۶: ۹۰۷: ۹۰۸: ۹۰۹: ۹۱۰: ۹۱۱: ۹۱۲: ۹۱۳: ۹۱۴: ۹۱۵: ۹۱۶: ۹۱۷: ۹۱۸: ۹۱۹: ۹۲۰: ۹۲۱: ۹۲۲: ۹۲۳: ۹۲۴: ۹۲۵: ۹۲۶: ۹۲۷: ۹۲۸: ۹۲۹: ۹۳۰: ۹۳۱: ۹۳۲: ۹۳۳: ۹۳۴: ۹۳۵: ۹۳۶: ۹۳۷: ۹۳۸: ۹۳۹: ۹۴۰: ۹۴۱: ۹۴۲: ۹۴۳: ۹۴۴: ۹۴۵: ۹۴۶: ۹۴۷: ۹۴۸: ۹۴۹: ۹۵۰: ۹۵۱: ۹۵۲: ۹۵۳: ۹۵۴: ۹۵۵: ۹۵۶: ۹۵۷: ۹۵۸: ۹۵۹: ۹۶۰: ۹۶۱: ۹۶۲: ۹۶۳: ۹۶۴: ۹۶۵: ۹۶۶: ۹۶۷: ۹۶۸: ۹۶۹: ۹۷۰: ۹۷۱: ۹۷۲: ۹۷۳: ۹۷۴: ۹۷۵: ۹۷۶: ۹۷۷: ۹۷۸: ۹۷۹: ۹۸۰: ۹۸۱: ۹۸۲: ۹۸۳: ۹۸۴: ۹۸۵: ۹۸۶: ۹۸۷: ۹۸۸: ۹۸۹: ۹۹۰: ۹۹۱: ۹۹۲: ۹۹۳: ۹۹۴: ۹۹۵: ۹۹۶: ۹۹۷: ۹۹۸: ۹۹۹: ۱۰۰۰: ۱۰۰۱: ۱۰۰۲: ۱۰۰۳: ۱۰۰۴: ۱۰۰۵: ۱۰۰۶: ۱۰۰۷: ۱۰۰۸: ۱۰۰۹: ۱۰۱۰: ۱۰۱۱: ۱۰۱۲: ۱۰۱۳: ۱۰۱۴: ۱۰۱۵: ۱۰۱۶: ۱۰۱۷: ۱۰۱۸: ۱۰۱۹: ۱۰۲۰: ۱۰۲۱: ۱۰۲۲: ۱۰۲۳: ۱۰۲۴: ۱۰۲۵: ۱۰۲۶: ۱۰۲۷: ۱۰۲۸: ۱۰۲۹: ۱۰۳۰: ۱۰۳۱: ۱۰۳۲: ۱۰۳۳: ۱۰۳۴: ۱۰۳۵: ۱۰۳۶: ۱۰۳۷: ۱۰۳۸: ۱۰۳۹: ۱۰۴۰: ۱۰۴۱: ۱۰۴۲: ۱۰۴۳: ۱۰۴۴: ۱۰۴۵: ۱۰۴۶: ۱۰۴۷: ۱۰۴۸: ۱۰۴۹: ۱۰۵۰: ۱۰۵۱: ۱۰۵۲: ۱۰۵۳: ۱۰۵۴: ۱۰۵۵: ۱۰۵۶: ۱۰۵۷: ۱۰۵۸: ۱۰۵۹: ۱۰۶۰: ۱۰۶۱: ۱۰۶۲: ۱۰۶۳: ۱۰۶۴: ۱۰۶۵: ۱۰۶۶: ۱۰۶۷: ۱۰۶۸: ۱۰۶۹: ۱۰۷۰: ۱۰۷۱: ۱۰۷۲: ۱۰۷۳: ۱۰۷۴: ۱۰۷۵: ۱۰۷۶: ۱۰۷۷: ۱۰۷۸: ۱۰۷۹: ۱۰۸۰: ۱۰۸۱: ۱۰۸۲: ۱۰۸۳: ۱۰۸۴: ۱۰۸۵: ۱۰۸۶: ۱۰۸۷: ۱۰۸۸: ۱۰۸۹: ۱۰۹۰: ۱۰۹۱: ۱۰۹۲: ۱۰۹۳: ۱۰۹۴: ۱۰۹۵: ۱۰۹۶: ۱۰۹۷: ۱۰۹۸: ۱۰۹۹: ۱۱۰۰: ۱۱۰۱: ۱۱۰۲: ۱۱۰۳: ۱۱۰۴: ۱۱۰۵: ۱۱۰۶: ۱۱۰۷: ۱۱۰۸: ۱۱۰۹: ۱۱۱۰: ۱۱۱۱: ۱۱۱۲: ۱۱۱۳: ۱۱۱۴: ۱۱۱۵: ۱۱۱۶: ۱۱۱۷: ۱۱۱۸: ۱۱۱۹: ۱۱۲۰: ۱۱۲۱: ۱۱۲۲: ۱۱۲۳: ۱۱۲۴: ۱۱۲۵: ۱۱۲۶: ۱۱۲۷: ۱۱۲۸: ۱۱۲۹: ۱۱۳۰: ۱۱۳۱: ۱۱۳۲: ۱۱۳۳: ۱۱۳۴: ۱۱۳۵: ۱۱۳۶: ۱۱۳۷: ۱۱۳۸: ۱۱۳۹: ۱۱۴۰: ۱۱۴۱: ۱۱۴۲: ۱۱۴۳: ۱۱۴۴: ۱۱۴۵: ۱۱۴۶: ۱۱۴۷: ۱۱۴۸: ۱۱۴۹: ۱۱۵۰: ۱۱۵۱: ۱۱۵۲: ۱۱۵۳: ۱۱۵۴: ۱۱۵۵: ۱۱۵۶: ۱۱۵۷: ۱۱۵۸: ۱۱۵۹: ۱۱۶۰: ۱۱۶۱: ۱۱۶۲: ۱۱۶۳: ۱۱۶۴: ۱۱۶۵: ۱۱۶۶: ۱۱۶۷: ۱۱۶۸: ۱۱۶۹: ۱۱۷۰: ۱۱۷۱: ۱۱۷۲: ۱۱۷۳: ۱۱۷۴: ۱۱۷۵: ۱۱۷۶: ۱۱۷۷: ۱۱۷۸: ۱۱۷۹: ۱۱۸۰: ۱۱۸۱: ۱۱۸۲: ۱۱۸۳: ۱۱۸۴: ۱۱۸۵: ۱۱۸۶: ۱۱۸۷: ۱۱۸۸: ۱۱۸۹: ۱۱۹۰: ۱۱۹۱: ۱۱۹۲: ۱۱۹۳: ۱۱۹۴: ۱۱۹۵: ۱۱۹۶: ۱۱۹۷: ۱۱۹۸: ۱۱۹۹: ۱۲۰۰: ۱۲۰۱: ۱۲۰۲: ۱۲۰۳: ۱۲۰۴: ۱۲۰۵: ۱۲۰۶: ۱۲۰۷: ۱۲۰۸: ۱۲۰۹: ۱۲۱۰: ۱۲۱۱: ۱۲۱۲: ۱۲۱۳: ۱۲۱۴: ۱۲۱۵: ۱۲۱۶: ۱۲۱۷: ۱۲۱۸: ۱۲۱۹: ۱۲۲۰: ۱۲۲۱: ۱۲۲۲: ۱۲۲۳: ۱۲۲۴: ۱۲۲۵: ۱۲۲۶: ۱۲۲۷: ۱۲۲۸: ۱۲۲۹: ۱۲۳۰: ۱۲۳۱: ۱۲۳۲: ۱۲۳۳: ۱۲۳۴: ۱۲۳۵: ۱۲۳۶: ۱۲۳۷: ۱۲۳۸: ۱۲۳۹: ۱۲۴۰: ۱۲۴۱: ۱۲۴۲: ۱۲۴۳: ۱۲۴۴: ۱۲۴۵: ۱۲۴۶: ۱۲۴۷: ۱۲۴۸: ۱۲۴۹: ۱۲۵۰: ۱۲۵۱: ۱۲۵۲: ۱۲۵۳: ۱۲۵۴: ۱۲۵۵: ۱۲۵۶: ۱۲۵۷: ۱۲۵۸: ۱۲۵۹: ۱۲۶۰: ۱۲۶۱: ۱۲۶۲: ۱۲۶۳: ۱۲۶۴: ۱۲۶۵: ۱۲۶۶: ۱۲۶۷: ۱۲۶۸: ۱۲۶۹: ۱۲۷۰: ۱۲۷۱: ۱۲۷۲: ۱۲۷۳: ۱۲۷۴: ۱۲۷۵: ۱۲۷۶: ۱۲۷۷: ۱۲۷۸: ۱۲۷۹: ۱۲۸۰: ۱۲۸۱: ۱۲۸۲: ۱۲۸۳: ۱۲۸۴: ۱۲۸۵: ۱۲۸۶: ۱۲۸۷: ۱۲۸۸: ۱۲۸۹: ۱۲۹۰: ۱۲۹۱: ۱۲۹۲: ۱۲۹۳: ۱۲۹۴: ۱۲۹۵: ۱۲۹۶: ۱۲۹۷: ۱۲۹۸: ۱۲۹۹: ۱۳۰۰: ۱۳۰۱: ۱۳۰۲: ۱۳۰۳: ۱۳۰۴: ۱۳۰۵: ۱۳۰۶: ۱۳۰۷: ۱۳۰۸: ۱۳۰۹: ۱۳۱۰: ۱۳۱۱: ۱۳۱۲: ۱۳۱۳: ۱۳۱۴: ۱۳۱۵: ۱۳۱۶: ۱۳۱۷: ۱۳۱۸: ۱۳۱۹: ۱۳۲۰: ۱۳۲۱: ۱۳۲۲: ۱۳۲۳: ۱۳۲۴: ۱۳۲۵: ۱۳۲۶: ۱۳۲۷: ۱۳۲۸: ۱۳۲۹: ۱۳۳۰: ۱۳۳۱: ۱۳۳۲: ۱۳۳۳: ۱۳۳۴: ۱۳۳۵: ۱۳۳۶: ۱۳۳۷: ۱۳۳۸: ۱۳۳۹: ۱۳۴۰: ۱۳۴۱: ۱۳۴۲: ۱۳۴۳: ۱۳۴۴: ۱۳۴۵: ۱۳۴۶: ۱۳۴۷: ۱۳۴۸: ۱۳۴۹: ۱۳۵۰: ۱۳۵۱: ۱۳۵۲: ۱۳۵۳: ۱۳۵۴: ۱۳۵۵: ۱۳۵۶: ۱۳۵۷: ۱۳۵۸: ۱۳۵۹: ۱۳۶۰: ۱۳۶۱: ۱۳۶۲: ۱۳۶۳: ۱۳۶۴: ۱۳۶۵: ۱۳۶۶: ۱۳۶۷: ۱۳۶۸: ۱۳۶۹: ۱۳۷۰: ۱۳۷۱: ۱۳۷۲: ۱۳۷۳: ۱۳۷۴: ۱۳۷۵: ۱۳۷۶: ۱۳۷۷: ۱۳۷۸: ۱۳۷۹: ۱۳۸۰: ۱۳۸۱: ۱۳۸۲: ۱۳۸۳: ۱۳۸۴: ۱۳۸۵: ۱۳۸۶: ۱۳۸۷: ۱۳۸۸: ۱۳۸۹: ۱۳۹۰: ۱۳۹۱: ۱۳۹۲: ۱

سم سے اسے کوئی مانا نہیں کہ تفسیر کو کتاب مقدس میں بعض ایسی آیات بھی موجود ہیں جن میں لفظ روح کا استعمال اس کی شخصیت اور حال کے معنی میں ہوتا ہے مثلاً کلیپیا پر روح کے لفظ سے جانے اور ایسے ہی کو روح کے دیکھنے سے لفظ اور روح کے مترادف ہیں ایسی اس کے مترادفوں میں سے ایک ہے کاؤرے ۔ یہ اگر کوئی مترادف کہے کہ جس حال میں روح ذی حیات ہے پھر کیونکر تفسیر اور روح کی تفسیر کو سمجھنا چاہئے ۔ معادلات ہرگز روح سے مراد نہیں ہیں بلکہ اس سے ظاہر ہے کہ اس کے ساتھ ہی روح کا ذکر ہے ۔ اس کی تفسیر کے آئینہ میں اس کا ذی حیات ہونا ثابت ہے ۔ لیکن یہ تا چاہئے کہ علامہ ابن عربی کے یہاں سے روحی نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ہی روح کا ذکر ہے ۔ اس کا ذی حیات ہونا ثابت ہے ۔ چنانچہ کتاب مقدس کے مولفین روح لفظ سے ایسی صفات سے مراد ہے ۔ اس کے ساتھ ہی روح کا ذکر ہے ۔ اور وہ ایسے ہی ہے کہ اس کے ذی حیات ہونا ثابت ہے ۔

اگرچہ روح القدس ایسی صفات سے مراد ہے جو اس کے ذی حیات ہونے پر دلالت کرتی ہیں ۔ یہاں جو دو حد صاحب علم اور صاحب حقیقت اور صاحب اور وہ اپنے اور ظاہر ہے کہ یہ دو حد سوائے ذی حیات کے اور کسی میں نہیں ہوتے ۔

روح القدس صاحب علم ہے کیونکہ اس کے خدا نے اس کی بنی روح کے ساتھ ہی روح کا ذکر ہے ۔ اور وہ ایسے ہی ہے کہ اس کے ذی حیات ہونا ثابت ہے ۔

وقت درانگہ اسے بھی صفات ہے ایسی طرح روح صفات ایسی نہیں ہے کیونکہ اس کے ساتھ ہی روح کا ذکر ہے ۔ اور وہ ایسے ہی ہے کہ اس کے ذی حیات ہونا ثابت ہے ۔

روح القدس صاحب حقیقت ہے کیونکہ اس کے ساتھ ہی روح کا ذکر ہے ۔ اور وہ ایسے ہی ہے کہ اس کے ذی حیات ہونا ثابت ہے ۔

روح القدس صاحب علم ہے کیونکہ اس کے ساتھ ہی روح کا ذکر ہے ۔ اور وہ ایسے ہی ہے کہ اس کے ذی حیات ہونا ثابت ہے ۔

روح القدس صاحب حقیقت ہے کیونکہ اس کے ساتھ ہی روح کا ذکر ہے ۔ اور وہ ایسے ہی ہے کہ اس کے ذی حیات ہونا ثابت ہے ۔

کلیات کے لئے روح القدس کی اذیت پر صحاف دلاست کر گئے ہیں۔ جو ایمان والوں کو اس پر جان میں ہیں اور جو مبارک لوگ اس جہنم سے گزر کر عالم بالا میں پہنچے ہیں۔ اور جو فرشتے خدا کی خدمت کے سامنے کھڑے رہتے ہیں وہ مسلمان کے سب زباں حال سے روح کی حضوری کا اقرار کرتے ہیں۔ اور ان کے آگے مسیح خود ہیں۔ فرشتہ روح القدس ہر جگہ حاضر و غائب ہے اور آسمان و زمین اس سے مبرا ہیں۔

وہ ہندو دین ہے۔ درج القدس صرف ذی علم نہیں سمجھاؤ کہ جو کچھ ہے
بلکہ اس کا علم کل عالم اور کل زمانہ پر محیط ہے۔ خداوند شروع سے فرمایا کہ
ہو۔ اور کائنات پیدا ہوئی۔ اور کوئی باپ کو نہیں پاتا مگر شاہراہی طرت
درج القدس کے کباب میں لکھا ہے کہ درج ساری چیزوں بلکہ خدا کی گہری
باتوں کو بھی دریافت کر لیتی ہے کہ زمین میں سب کون آدمی کا حال جانتا
ہے مگر وہی ہی درج ہے جس میں ہے۔ اسی طرح خدا الی درج کے سوا خدا کا
حوالہ کرتی نہیں جانتا۔ اس کے کئی طرح کے درج القدس ہی خدا کی قدرت
پر ایمان کو جانتا ہے۔ خدا کو سچا شہید سمجھو اور اس کی ذات کی گہری باتیں
سب اس پر روشن ہیں۔ اس سے زمانہ ماضی کے علم ہے جو تمام آدم
کی پیدائش بلکہ جسے عاصی سے پہلے اور سب کچھ خدا سے پہلے جس کے اندر
سے کھینچ کر نکالا۔ اور زمانہ مستقبل کے علم سے اس کے لئے امتحان
آئندہ کی خبر دیتی۔ درج القدس خداوند تعالیٰ کے اس مردانہ کے جو با
وہیت میں عاجز نہیں کہ تو کہاں نکھانے میں رہے زمین کی بنیاد الی قیام
تو نے سب حاصل کی ہے۔ جس نے اس کا نمان رکھا کیونکہ جانتا ہے کہ اس
نے اس پر محنت کھپی تو کسی چیز پر اس کی نیو دھری نہیں پاس ہے۔ اس
کے کو سے کا پتھر شایانہ الا درج القدس اس کے ساتھ چل کر میں مثال

[illegible]

ہو کر غیور واجب خیرین جنت جس کا یہ قول ہے کہ اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو
کر میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں یعنی خدا ہوں اور مجھے سا کوئی نہیں جو اپنے
سے اتنا پاک۔ کا احباب اور ذہین و فاضل کی باتیں جو اس کا سہولتی نہیں ہوگی جتنا
ہوں و جو کتا ہوں۔ میری صحبت کا تم کوئی اندیشہ نہیں ساری ہر صی کو فخر اور کمال
نشان دہی ہوتا ہے حال و زمانہ مستقبل میں تو صرح القدس کی فکر کے ساتھ جیہ
وہ ابدی ہے۔ اس امر کے ثبوت کے لئے رسول کا یہ قول کفایت کرتا ہے کہ
گناہ کیا تو سچ کا لہجہ میں نے پہنچا ہے کہ وہی روح کے وسیع آپ کو خدا کے
ساتھ قربانی کی گوارا تھا اس کے دلوں کو مژدہ دلوں سے پاک کر دیا۔ تاکہ تم زندہ خدا
کی عبادت کرو۔ یہی لفظ ابدی خدا کی بھی نشان دہی کرتا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے اس
جہی کے اندر کے مطابق جو قدیم زمانوں سے پوشیدہ رہا گاؤں و دیہات کی گناہوں
کے وسیع خدا کے پانی کے حکم سے صاف ہو گئے۔ عہدہ انہیں جو ان کی
پریت خدا کی ذات پر تشریف ہے جس نام آتی ہے۔ جو خدا ہے۔ چنانچہ اپنی بائیت
کے باپ اور بیٹے سے تخرج ہے۔ وہ باپ کی بجائے رُوح ہے اور بیٹے کی بھی۔ اب
بعض پانچ کے جہاں طرما باپ کی بدیت و بیٹے کی انیت دونوں لازم و ملزوم ہیں۔
اسی طرح اگر رُوح باپ و بیٹے سے تخرج ہے تو اس کا خروج بھی ضرور انہی
سے ہے اور انہی اندر ہوگا۔ کہ باپ کی بنیاد بل خست کی مانند اس کی غیر تشریفات
پر بھی جتنوں صادق آتے ہیں تو وہ بھی ہے اور یہ ہے کہ ہر صی کی انتہا نہ ہوگی۔ میں
خداوند ہوں میں بدلتا نہیں۔ پہنچاؤ گئے اس کے اس کے در پہنچاؤ گئے۔
وہ صلیبی ہے کہ اس طرح غرت یہ ہے کہ وہ چھوڑا۔ کہ پند کر کے میں باپ اور
بیٹے کے ساتھ شال ہے اس کا نام کا نام یہ ہے کہ وہ انسان کی طرح کو
تیسرے خدا کی صورت پر پیدا کرتا ہے۔ جو کہ اس کے نام کا نام کے نام کا نام کے
نام کا نام میں۔ ت بغیر کہ وہ قادر مطلق ہے۔ لیکن یہ وہی شخص جس کے احوال

[illegible]

نور اللقدس کا ہے۔ کہ چونکہ لکھا ہے کہ ہم سب سید پروردگار کے چہرے سے خداوند
سکھیں۔ کہ چونکہ ہمیں دیکھ کر کھسکے جلال سے جلال تک خداوند کی نور کے وسیلے
اسی صورت پر شے بنتے ہیں۔

۱۔ کتب حدیث اور حدیث کے لکھنے والوں کو اہل بیت - خدا پرست
کہہ جی ہر ایک شے سکھتے ہیں۔ مگر یہ کہیں لکھی ہے کہ حدیث کو کہ روح القدس
کی طرف سے سب ہوتے تھے۔ اس حدیث میں ہر ایک کو یہ بات یاد رہے کہ ہر ایک
سے شے ہم کو سکھائی۔ اس امر کی توثیق کتب حدیث کی ہیں۔
یہ سب بات لکھی کافی ہے کہ جس حدیث سے انسان شے کے نفس میں
ہوئے تھے وہ کہ یہ حدیث کے وہ حق میں روح القدس کی قدرت پر خداوند
ہوئے ہیں جو جواب دہ تھا۔

وہ کتب سے جانتا کہ آدمی کو ہم سے پہلے جو سب کے اعمال سے یہ بات
ہوتی ہے کہ روح القدس ہم پر اختیار رکھتا ہے۔ وہ ہر شے میں
ہر شے کے ہر شے ہوتا ہے۔ ظاہر این میں شے ہوتا ہے۔ دروازہ کو ہر
کونہ کسی کے اختیار میں ہے۔ وہ خدا کے ہر شے جو شے خدا کی ملکیت ہے
مالک اور خود شے کے حکم کی کرتا ہے۔

۱۔ اس حدیث میں روح القدس آسمان پر زمین کا خالق ہے۔ زندگی اور موت
اس کے اختیار میں ہے۔ وہ روحانی زندگی کا پیدا کرنے والا اور اس کو کھل
پر چھانے والا ہے۔ اس نے کتب حدیث میں در حدیث کے لکھنے والوں کو اہل
حدیث اور مجسم کو سکھایا کہ۔ در حدیث سے جانتا کہ آدمی وہ کہ ہے جس میں
خداوند کے شے ہر شے کے اختیار میں ہے اور جس سے وہ خداوند کے شے
ہووا ہے۔

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے
۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے
۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

۱۔ کتب حدیث میں کہتے ہیں کہ ہر شے کے ہر شے سے ہر شے خداوند ہے

صدراقت جاتی ہے کہ کوئی طاقت خداوندی ہو۔ کیا خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے؟
 جیسے میں نے جو کہتا تھا کہ کبھی نہیں ملے گا۔ کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔
 جیسے میں نے کہا کہ کوئی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔ کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔
 کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔ کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔
 کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔ کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔
 کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔ کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔
 کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔ کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔
 کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔ کہ خداوندی طاقت ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں ہے۔

ایمانداروں کے دلوں میں روح القدس کے رہنے سے بھی قول جنتی کر
 انا فی صدارت ہوتی ہے خداوندی روح نے کیا کر تیار ہے۔ چنانچہ باپ سے دوسرے
 گزرا اور وہ ہمیں جس جہاں میں دیکھنا چاہتے ہیں وہاں ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں۔
 اور پھر یہ فرمایا کہ اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہے وہ میرے کام میں آئے گا اور میرے
 باپ اسے پیار کرے گا۔ اور ہم اس کی بات کریں گے اور اس کے ساتھ رہیں گے۔
 جس طرح باپ اور بیٹا ایمانداروں کے دلوں میں رہتے ہیں اسی طرح روح القدس
 بھی ان کے دلوں میں رہتا ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ روح القدس باپ اور بیٹے
 کے ساتھ واحد خدا ہے۔ کیونکہ اگر ہم کہیں کہ خدا کے ساتھ کوئی یا خداؤں کے دلوں
 میں نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ روح القدس کی پاکیزگی ہمیں ہمہ رخات کی آسمانی زندگی
 کی دریافتی ترقی ترقی دی گئی ہے۔ چنانچہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ خدا کے
 ہمیں مشروع سے جن میں کہ تم روح کی پاکیزگی ہمیں ہمہ رخات سے اور ہماری ہی ایمان
 نے سے جن باتوں میں کہ تمہیں اس نے ہمیں ہماری ایمان کے وسیع بلایا کہ
 ہمارے خداوندی روح مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں

اس قول کے مطابق ہیں جو خدا باپ کے اس علم کے موافق جو وہ پہلے سے رکھتا تھا
 ہے ہونے میں تاکہ روح کی پاکیزگی ہمیں ہمہ رخات سے اور ہماری ہی ایمان
 ان میں کہ تمہیں اس نے ہمیں ہماری ایمان کے وسیع بلایا کہ
 ہمارے خداوندی روح مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں

روح القدس روح مسیح کا باپ اور بیٹے کے ساتھ ہمہ رخات سے اور ہماری ہی ایمان
 نے سے جن باتوں میں کہ تمہیں اس نے ہمیں ہماری ایمان کے وسیع بلایا کہ
 ہمارے خداوندی روح مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں
 کہ یہی ہے کہ وہ مسیح کا جلال حاصل کرو۔ مقدس اور اس کے کلمات تو ہیں

مکملہ پوربھ ۱۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء
 ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء

۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۱ء

۱۔ اور نہ میں بھی طرح طرح کی چیز پر
 ضاوت ایک ہی ہے +
 ۲۔ اور تاہم میں بھی طرح طرح کی چیز پر
 ضاوت ایک ہی ہے جو سب میں سب کچھ کر
 اور سب کے درمیان اور سب
 جس ہے۔ انیسویں ص ۴۰-۳۹
 آیات مقررہ کے تقابلاً ثابت سے کہ روح القدس کا مرتبہ ہر ایک
 مخلوق سے بڑھتا ہے۔ اور باپ اور بیٹے کے برابر ہے +
 اب ہم روح القدس کی پکڑ میں اور عبادت کی نظر لگاتے ہیں : سب سے
 اولیٰ جس خزانہ والا انسان کو چھوٹا نہیں کی بنا وہی کے بارے میں جو یہی مؤاقل کرتے
 ہیں۔ کہ جو کتب و قولوں کو شاکر و گورو۔ اور انھیں باپ اور بیٹے اور روح القدس
 کے نام پر پستور۔ جس آیت کے یہاں میں فاضل اجل جان ادین صاحب
 کے ذوالکعبہ کے جاتے ہیں ان کلمات سے دو بیٹے اعظم ہوتے ہیں اور
 اگر کوئی امر بات ہم ہو تو وہ بھی انہیں میں شامل ہو سکتی ہے۔ اولیٰ ہم باپ
 اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر پستور ہاتھ ہیں اور اس امر کا اظہار کرتے ہیں
 کہ ان کے پاس سب کچھ ہے ان پر اختیار رکھ۔ اور ان کی اطاعت بولانی ہم پر فرض
 ہے۔ اور چونکہ ہم کمال ان کیوں کے نام پر پستور پاتے ہیں اس واسطے ہم ظاہر
 کرتے ہیں کہ ہم ان کی نسبت کمال پر عقیدہ رکھتے ہیں۔ پس اس طرح ہم باپ کو ایک
 عقلمند شخص سمجھتے ہیں جسے ہی طرح روح القدس کو بھی ایک علیحدہ شخص جانتے ہیں
 علامہ ابنی جب ہم باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر پستور پاتے ہیں تو اس
 بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم ان کی عبادت و رسالت سمجھا سکتے ہیں۔ میں وہ اقرار
 ہے جس سے ہم بھی پستور ہیں انہی کے واسطے جو وہ خدا کے سچے عبادت کے ہیں
 اس کی برکتوں میں ہم شامل ہوتے ہیں۔ پس ایسا ان کو کرنا کہ روح القدس
 باوجود خدا نہ ہونے کے فرمان و کلمہ و عبادت میں باپ اور بیٹے کے ساتھ شامل

کی گئی اور ہم اس کے خداوند ہونے کی طرف مطلقاً اشارہ نہیں کی تھا۔ صرف
 خلاف عقل ہے۔ بلکہ یہ ایسا فاسد خیال ہے کہ اس سے جو خدا ہی کی شکل
 اور مشرک کی تاخیر ہوتی ہے۔ انھوں جس طرح ہم پستور گئے وقت باپ اور بیٹے
 کی نسبت۔ وعدہ کرتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان اور پستور رکھیں گے اور ان سے خوف
 کو دل میں جگہ دیتے۔ اور ان کی عزت اور خدمت کریں گے۔ اسی طرح ہم روح القدس
 کی نسبت بھی یہی وعدہ کرتے ہیں۔ لیکن اگر روح القدس باپ اور بیٹے کی مانند خدا
 نہیں تو کم از کم اس کی نسبت ایسا وعدہ ہو سکتا ہے +
 جس کے واسطے ہم ہر کچھ کے دوسرے خدا کا اختتام ہوتا ہے اس سے
 بھی روح القدس کی عبادت کی کچھ کم تسبیح دلیل نہیں لکھی۔ خداوند روح مسیح
 کا فضل اور صالح ثمرات اور روح القدس کی رفاقت ہم سے ان کے ساتھ ہونے
 و ملنے۔ ایک ذرا یہ جگہ ہم میں وہ غلط ہے، غلط روحانی ریتیں طلب
 کی گئی ہیں۔ جن کا غلط والا صرف خداوند ہوا ہے۔ اور خدا روح القدس
 کی رفاقت کا اثر عاقلانہ خط کے خلاف نہیں ہے۔ بلکہ یہی ہے۔ پادہ تر محمد میں اس کا
 ہے جس نے ہمیں چاہیے ہی ہے۔ خداوند روح مسیح کی رفاقت میں باپ اور
 وار ہے۔ خدا روح القدس کی رفاقت میں سب کی اور ان کی جو اس سے
 ایسا۔ اور یہ ہیں ان میں ان سے کوئی رکن غلط تر قیاس میں نہیں آ سکتی۔
 پس اس کا اظہار خدا والا عقیدہ ہے +
 اسی طرح جو اس کے غیر مباحثات کے شروع کن میں میں مفہوم ہے اس
 میں بھی مباحثات غلط اور جو کی روحانی امتیں یکساں اور باپ اور بیٹے کا روح
 اور خداوند روح مسیح سے باقی کچھ ہیں۔ فضل و رسالت میں ہو اس کی طرف سے
 ہر جہہ اور تھا اور انے والا ہے اور ان سے اس کی طرف سے جو اس کے
 حق کے آگے ہیں اور یہی مسیح کی طرف سے چھوٹا گوہ اور ان میں جو ہر کے
 ان کے چھوٹے اور کوئی ان کے باوجود ان کا سلطان ہے۔ کی باقیات سے
 ان کوئی ان کے کلمات ۱۸ ص ۲۰

ہوئے پانچو عاٹے شہر جو کہ تینوں کے دوسرے خط کے خاتمہ ہے۔ اور جو خط
 میں اس کا نشان ہے کہ شروع میں ہے۔ اور جو خط کو ہلا سکا وہ قہار کا کلمہ
 اور جو خط میں اور عہد بد میں موجود ہے اس سے کہ جو خط میں کلمہ ہے کہ باپ
 اور بیٹے کے ساتھ روح القدس کی عطا سے ہر جگہ کی پرستش کی جاتی ہے
 ہذا اس وصال کے پیش کوئی کی ضرورت نہیں جو خط میں آیات کے باہم مقابلہ
 سے سمجھنا ہوتا ہے۔ مگر جو کہ وہ بھی نہایت مفید اور کارآمد چیز اس وصال
 میں ان کو ملے گی کہ انہیں کر سکتے۔ چند جگہ اس ہم آیات ذیل سے۔ نہ ہر جگہ
 عہد انیل کے عہد میں سے نہیں کر سکتے ہیں۔
 آدھ ہر جگہ میں اور جگہ میں ہم اپنے خالی اس واسطے چاہتے ہیں کہ روح القدس خفا ہے
 ہر جگہ میں نہیں۔ اگر آج گزشتہ تم اس کی آواز سنو اپنے دلوں کو
 کے ہاں اس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو
 سخت نہ کرو جیسا کہ میرے میں ہر جگہ
 کے دلوں میں سے وہ مہمان نہ کرے تھیں۔
 جبکہ میں نے باپ و دل سے مجھے آواز
 اور میرا متعلق کیا۔ مرنے والے ۹۱۵
 مرنے والے آیتا متوالوں میں اس خداوند کی پرستش کی ہر اہم ہے
 میں سرور میں نے خداوند کو اپنے دلوں کے خط کی آیت متوالہ سے خارج ہونے کو کہہ دیا
 روح القدس نے خداوند میں روح القدس کے ساتھ میں نے ملنے کیا کہ اب متوالہ کے
 کی آیات سے یاد کیا۔ آیات سے کچھ یہ لازم نہیں آتا کہ ہم خیال کریں کہ صرف اس
 روح القدس کو خطہ دلایا گیا۔ مگر باپ اور بیٹے کو نہیں۔ جو فی الخاور روح القدس
 کو باپ اور بیٹے کے ساتھ ہم کو روح القدس کی الوہیت ثابت کرنے میں
 فراموش نہ کرنا چاہئے جن شخصوں کا یہ عقیدہ ہے کہ روح القدس۔
 اور بیٹے کے ساتھ ایک ہے۔ وہ خدا کی پرستش کے ہر ایک حکم میں
 روح القدس کی پرستش کو بھی شامل سمجھتے ہیں لیکن چونکہ انسان کو لگے

روکنا خاص کہ روح القدس ہی کا کام ہے۔ اس واسطے یہ ساری فراموش
 نہ کہ بنی اسرائیل نے ٹالوٹ القدس میں مخصوص کسی کو قصہ وہاں اور عہد میں
 نہیں آیتا نہ کہ وہ میں بھی یا بھی اس کی پرستش کی ہر اہم ہے۔
 خطہ آیات ذیل کے مقابلہ سے بھی روح القدس کی الوہیت ثابت
 ہوتی ہے۔
 اس سے تم کھیت کے مالک کی متفق کرو
 کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لئے
 اور وہ ان کو بیج دیوے سے ۳۸: ۹
 روح القدس نے کہا میرے لئے
 ہر جگہ میں اور ہر جگہ میں کو لگ کرو
 اس کام کے لئے جس کے لئے میں نے انہیں
 بلایا۔ پس وہ روح القدس کے بیٹے
 ہوئے سنو کی کو گئے۔ عمل
 ۳: ۲۰-۲۷
 اور کہ آیت میں خود سے نے خدا ہاں۔ ان کے بیٹے ہاں سے دعا ہے
 کہ وہ دیا ہے۔ اور ہر جگہ کے اعمال سے ظاہر ہے کہ خداوند ان میں
 لا خصوص روح القدس ہے۔ پس خداوند کے فرما ہے کہ جو چاہے
 روح القدس سے دعا مانگی فرما ہے۔
 اس طرح اس بات کو خیال میں رکھو کہ روح القدس ہی ہر جگہ سے دلوں کو
 کی جگہ سے مقرر کرتا ہے خلی کی دعاؤں پر غور کرنا چاہئے۔
 اور خداوند ایسا کرے کہ... تمہاری جگہ بھی کی آپس میں کہا ہر
 جگہ کے ساتھ ہر جگہ اور زیادہ ہووے۔ تاکہ جب ہمارا خداوند روح القدس
 اپنے سب بندوں کے ساتھ اور کے تب وہ تمہارے دل جہاں سے باپ
 کے ساتھ یا نہیں میں نے عیب کئے ہوں نے نفس را کرے۔ خداوند
 ہر جگہ دلوں کو خدا کی جگہ اور روح کے صبر کی طرف پر امن کرتے۔ علاوہ
 اس خداوند کے کہ جس سے یہ دعا میں مانگی گئیں ان میں باپ اور بیٹے
 ۳: ۱۲ اور ۲۵ کہیں کیوں ۴۵: ۲

جانتے کہ زلی کھڑے نواری ہوا سے پہلے جوئے کے ساتھ سو کر سوتے ہیں
اپنا عام انجیل اور جب انہیں چونا پھر کیا۔ فریہ جھلپ کر اس کا دھنیا میں بھی
جنا اپ اور روح القدس وہ تو کی مرضی کے موافق تھا۔ اسی طرح خداوند نے
یہودیوں سے یہ سوال کیا کہ کیا تم سے جسے خدا نے مخصوص کیا اور جہان میں
بھیجے تھے وہ کو کفر بھتا ہے کیونکہ میں نے کہا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔ اس وقت
کے جلوس کی ترتیب سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند زمین میں بھیجے جانے سے پہلے
اس کام کے لئے مخصوص ہوئے تھے۔ اور اس کا پہلے سے مخصوص ہونا نامہ اس
بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ پہلے سے شخصی طور پر شاوٹ اقدس کے ارادے
میں اور شاوٹ کی بھی کسی اور زبان ملا تھا کہ وسیع سے فرشتوں کے سامنے
ہمارے بچے کے کام کے لئے تھے۔ اس بات کا ذکر اشارہ دوسرے
زبور میں بھی ہوتا ہے۔ میں نے تو اپنے باؤں کو کوہ مقدس میں بھجایا
میں نے اس میں حکم کو شکار کرونگا کہ خداوند سے میرے حق میں فرمایا تو میرا
بیٹا ہے میں آج کے دن تیرا باپ بنواؤں۔ خیال کا قول بھی اسی امر کی تائید
کرتا ہے۔ مقرر کئے گئے ہیں تاکہ اس پر جو سب سے زیادہ
تدوین ہے مسیح کی بارگاہ۔ میں ہمارے سولے دوسرے کلیات سے بھی بجا ترس
جوتا ہے۔ باپ کو یہ پتہ تھا کہ سارا کمال اس میں ہے۔ اس کا لفظ نہیں
ہو سکتا ہے بلکہ یہ سب سے مخصوص نہیں۔ بلکہ طلب ہے کہ شاوٹ اقدس
تھا کہ جو سب کچھ اپنی مرضی کے موافق کرتا ہے یہ پتہ تھا کہ سارا کمال اس میں ہے
بھٹے خداوند میں ہے۔ یہ یقین و تقرر باپ سے بفریٹے کے عمل میں نہیں آیا اور
شریٹ سے ہون باپ کے۔ اور باپ اہمیت سے بلا روح کے۔ پس جو
وہ شکر گزار می ہمارے ولوں میں جس کی نسبت پیدا ہوئی ہے جس
لے دنا کے عالم سے پہلے ہمارے بچے کی تدبیر کی اس میں نہ صرف باپ اور بیٹا
بلکہ دل روح بھی شامل ہے۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

(۲) ہم کہہ کر کہنا چاہتے ہیں کہ جس طرح خداوند مسیح مسیح یا متیارانہ تھے
کے کناری مسیح سے پیدا ہوئے۔ اسی طرح وہ روح القدس کی قدرت سے بیٹ
میں پڑا جیسا کہ عقائد کا اعلان ہے کہ اس جہان میں خدا کے بچے کو وہ روحی القدس
کی قدرت سے نور می میرے جسم میں ہوا۔ یہ صحیح ہے کہ یہی مسیح اور اسے
کے لحاظ سے یہ لکھا ہے کہ باپ نے خداوند مسیح کا جسم بنایا تو کئے میرے لئے
ایک بدن میں رکھا۔ اور جو خداوند کے بیٹے رشاور بخت کے ہمارے مہارت کو
اپنی انوینت میں پیش کئے گئے ہیں۔ اس واسطے یہ عمل خود بیٹے کا عمل بھی
بھی تھا ہے جس میں چل کر لکھ کر گوشت اور خون میں مسیح کی ہیں وہ یہاں ہی رہ
اپنی ان میں شریک ہوگا۔ اس کا نام مقدس میں ہمارے ہمارے گزراوی کر کے گھر میں
وہ خداوند کے جسم کی پیداوار روح القدس کی قدرت سے شوب کی گئی ہے۔ چنانچہ
میں کی ان میں سب نام کے بعد یہ لکھ ہے۔ اب مسیح مسیح کی سب سے اولیٰ ہونے کی
کیسب میں کی ماں مریم کی لکھی ہوئی ہے کہ ساتھ ہونے کو ان کے اپنے ہونے سے
پہلے وہ روح القدس سے حاملہ ہوئی تھی۔ بعد ازاں فرشتہ نے جو یوسف سے
ہوا لکھ ہے۔ اسے یوسف میں دائر اپنی جو درمیک کو پسے ہیں۔ لے آئے
سے میں ڈر کر کہہ کر کہہ کر جو ہے اور روح القدس سے ہے۔ اور جو
ش رت حریف نے سرے کو می پس کر کہ کمال بزرگی عایت ہوئی کہ اس سے خدا
ہو وہ آدمی نہایت صاف و صریح ہے۔ روح القدس تجھ پر نازل ہوا۔ اور
نہ انسانی کی قدرت۔ کا یہ تجھ پر ہوگا۔ اس سبب سے وہ تو مسیحی جو پیدا
ہوگا نہ اکا بیٹا ہوا ہے۔ یہ نہایت بڑا پیہ ہے ہم اس کو تسلیم کرتے ہیں۔
تجربوں کر تھتے ہر سب کا شکر چاہئے ولی اس بخود گھر کے ساتھ اتھائی
کل رکھیں۔ یہ نہایت لائق اور مناسب و ہمارا بڑا فرض ہے کہ ہم صرفت اور ہر
جگہ تیرا شکر کیا کریں۔ اسے خداوند مقدس باپ قادر مطلق و جید کے
اس لئے کہ گئے اپنی انکوائی میں مسیح مسیح کو کہہ گیا اس وقت ہمارے لئے

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

دہندہ یا بیس مددک شمس کو جو ہر روز ظاہر ہوتا تھا پتا نہ آتا تھا کہ اس کا کیا حال ہے
کیونکہ اس کے پاس آیا غلبہ ہے کہ کوئی صورت اختیار کر کے اس
پس خداوند نے روح کی تلواریں جو خدا کا کلام ہے اس کی ہر ایک آواز میں
کا مقابلہ کیا اور اس کے سپنے ہر سپنے میں اس کے لئے سے کہ کھاتے رو رہا
اس میں بھی کچھ شک و شبہ نہیں کہ جب شیطان اپنی آواز میں تم کو چکا اور
خوشیوں سے آکر شادی کی زندگی تو جس کا ہر متعلق دینے والا ہے وہ یہ
ہر ایک غمزدہ اور شکستہ حال کو اتلی بخش ہے اس نے انکے ہاتھ سے نجات دہندہ
کے دل کو بھی جہالت و غفلت سے نکلنے دیا

(۶) خداوند نے روح کی قدرت سے جلیل کو پیدا اور ناصیق سے
اچھا پسند و مستور کے موافق بہت کے دن عبادت نازل کیا کہ وہ پڑھنے کو کہتا
ہوگا اور اس سے پیشین گوئی جو روح القدس سے وہ سب سے پرستی پر
شعانی خداوند خدا کی روح بھی ہے کہ کوئی نہ دے نہ دے جو سب سے پرستی پر
سعیت زدوں کو خوشخبریں دوں الخ۔ در لکھ ہے کہ سب سے پرستی پر گوئی
دی اور افضل کی باتوں سے جو اس کے گزرتے تھے جس کی نسبت کہ اور چکر
تھوڑی مدت کے بعد وہ کفرناحوم کو آیا تو پھر کہیں ہے کہ وہ اس کی تعلیم
سے دیکھ ہوئے کہ اس کا نام قدرت کے ساتھ تھا۔ اس طرح یہ سلیبی
کہ پیشین گوئی پر ہی ہوئی۔ دیکھو میرا ہندہ جتنا میں نبی تھا۔ میرے برگویدہ
جس سے میری رانجی ہے نہ کہ سفیدی روح اس پر رکھی۔ سچ ہے کہ زہر
سب سے آج جیوی اور قاضیوں سے بھی جن کے سپرد کوئی نام نہ تھا ہوئی
تھی اس طرح کے وعدے لکھے تھے۔ لیکن جو وعدہ وہ کہ پیشین گوئی میں
مندر ہے وہ ایسا ہے جسے عقیدہ کے لئے کیا گیا تھا جس کے سامنے نبیوں کی
ہدایت ہو کہ حقیقت میں رہی۔ یہاں پر یہ سیدھی ہی کے آگے سے لکھی

۱۰۴ : ۱۰۵ : ۱۰۶ : ۱۰۷ : ۱۰۸ : ۱۰۹ : ۱۱۰ : ۱۱۱ : ۱۱۲ : ۱۱۳ : ۱۱۴ : ۱۱۵ : ۱۱۶ : ۱۱۷ : ۱۱۸ : ۱۱۹ : ۱۲۰ : ۱۲۱ : ۱۲۲ : ۱۲۳ : ۱۲۴ : ۱۲۵ : ۱۲۶ : ۱۲۷ : ۱۲۸ : ۱۲۹ : ۱۳۰ : ۱۳۱ : ۱۳۲ : ۱۳۳ : ۱۳۴ : ۱۳۵ : ۱۳۶ : ۱۳۷ : ۱۳۸ : ۱۳۹ : ۱۴۰ : ۱۴۱ : ۱۴۲ : ۱۴۳ : ۱۴۴ : ۱۴۵ : ۱۴۶ : ۱۴۷ : ۱۴۸ : ۱۴۹ : ۱۵۰ : ۱۵۱ : ۱۵۲ : ۱۵۳ : ۱۵۴ : ۱۵۵ : ۱۵۶ : ۱۵۷ : ۱۵۸ : ۱۵۹ : ۱۶۰ : ۱۶۱ : ۱۶۲ : ۱۶۳ : ۱۶۴ : ۱۶۵ : ۱۶۶ : ۱۶۷ : ۱۶۸ : ۱۶۹ : ۱۷۰ : ۱۷۱ : ۱۷۲ : ۱۷۳ : ۱۷۴ : ۱۷۵ : ۱۷۶ : ۱۷۷ : ۱۷۸ : ۱۷۹ : ۱۸۰ : ۱۸۱ : ۱۸۲ : ۱۸۳ : ۱۸۴ : ۱۸۵ : ۱۸۶ : ۱۸۷ : ۱۸۸ : ۱۸۹ : ۱۹۰ : ۱۹۱ : ۱۹۲ : ۱۹۳ : ۱۹۴ : ۱۹۵ : ۱۹۶ : ۱۹۷ : ۱۹۸ : ۱۹۹ : ۲۰۰ : ۲۰۱ : ۲۰۲ : ۲۰۳ : ۲۰۴ : ۲۰۵ : ۲۰۶ : ۲۰۷ : ۲۰۸ : ۲۰۹ : ۲۱۰ : ۲۱۱ : ۲۱۲ : ۲۱۳ : ۲۱۴ : ۲۱۵ : ۲۱۶ : ۲۱۷ : ۲۱۸ : ۲۱۹ : ۲۲۰ : ۲۲۱ : ۲۲۲ : ۲۲۳ : ۲۲۴ : ۲۲۵ : ۲۲۶ : ۲۲۷ : ۲۲۸ : ۲۲۹ : ۲۳۰ : ۲۳۱ : ۲۳۲ : ۲۳۳ : ۲۳۴ : ۲۳۵ : ۲۳۶ : ۲۳۷ : ۲۳۸ : ۲۳۹ : ۲۴۰ : ۲۴۱ : ۲۴۲ : ۲۴۳ : ۲۴۴ : ۲۴۵ : ۲۴۶ : ۲۴۷ : ۲۴۸ : ۲۴۹ : ۲۵۰ : ۲۵۱ : ۲۵۲ : ۲۵۳ : ۲۵۴ : ۲۵۵ : ۲۵۶ : ۲۵۷ : ۲۵۸ : ۲۵۹ : ۲۶۰ : ۲۶۱ : ۲۶۲ : ۲۶۳ : ۲۶۴ : ۲۶۵ : ۲۶۶ : ۲۶۷ : ۲۶۸ : ۲۶۹ : ۲۷۰ : ۲۷۱ : ۲۷۲ : ۲۷۳ : ۲۷۴ : ۲۷۵ : ۲۷۶ : ۲۷۷ : ۲۷۸ : ۲۷۹ : ۲۸۰ : ۲۸۱ : ۲۸۲ : ۲۸۳ : ۲۸۴ : ۲۸۵ : ۲۸۶ : ۲۸۷ : ۲۸۸ : ۲۸۹ : ۲۹۰ : ۲۹۱ : ۲۹۲ : ۲۹۳ : ۲۹۴ : ۲۹۵ : ۲۹۶ : ۲۹۷ : ۲۹۸ : ۲۹۹ : ۳۰۰ : ۳۰۱ : ۳۰۲ : ۳۰۳ : ۳۰۴ : ۳۰۵ : ۳۰۶ : ۳۰۷ : ۳۰۸ : ۳۰۹ : ۳۱۰ : ۳۱۱ : ۳۱۲ : ۳۱۳ : ۳۱۴ : ۳۱۵ : ۳۱۶ : ۳۱۷ : ۳۱۸ : ۳۱۹ : ۳۲۰ : ۳۲۱ : ۳۲۲ : ۳۲۳ : ۳۲۴ : ۳۲۵ : ۳۲۶ : ۳۲۷ : ۳۲۸ : ۳۲۹ : ۳۳۰ : ۳۳۱ : ۳۳۲ : ۳۳۳ : ۳۳۴ : ۳۳۵ : ۳۳۶ : ۳۳۷ : ۳۳۸ : ۳۳۹ : ۳۴۰ : ۳۴۱ : ۳۴۲ : ۳۴۳ : ۳۴۴ : ۳۴۵ : ۳۴۶ : ۳۴۷ : ۳۴۸ : ۳۴۹ : ۳۵۰ : ۳۵۱ : ۳۵۲ : ۳۵۳ : ۳۵۴ : ۳۵۵ : ۳۵۶ : ۳۵۷ : ۳۵۸ : ۳۵۹ : ۳۶۰ : ۳۶۱ : ۳۶۲ : ۳۶۳ : ۳۶۴ : ۳۶۵ : ۳۶۶ : ۳۶۷ : ۳۶۸ : ۳۶۹ : ۳۷۰ : ۳۷۱ : ۳۷۲ : ۳۷۳ : ۳۷۴ : ۳۷۵ : ۳۷۶ : ۳۷۷ : ۳۷۸ : ۳۷۹ : ۳۸۰ : ۳۸۱ : ۳۸۲ : ۳۸۳ : ۳۸۴ : ۳۸۵ : ۳۸۶ : ۳۸۷ : ۳۸۸ : ۳۸۹ : ۳۹۰ : ۳۹۱ : ۳۹۲ : ۳۹۳ : ۳۹۴ : ۳۹۵ : ۳۹۶ : ۳۹۷ : ۳۹۸ : ۳۹۹ : ۴۰۰ : ۴۰۱ : ۴۰۲ : ۴۰۳ : ۴۰۴ : ۴۰۵ : ۴۰۶ : ۴۰۷ : ۴۰۸ : ۴۰۹ : ۴۱۰ : ۴۱۱ : ۴۱۲ : ۴۱۳ : ۴۱۴ : ۴۱۵ : ۴۱۶ : ۴۱۷ : ۴۱۸ : ۴۱۹ : ۴۲۰ : ۴۲۱ : ۴۲۲ : ۴۲۳ : ۴۲۴ : ۴۲۵ : ۴۲۶ : ۴۲۷ : ۴۲۸ : ۴۲۹ : ۴۳۰ : ۴۳۱ : ۴۳۲ : ۴۳۳ : ۴۳۴ : ۴۳۵ : ۴۳۶ : ۴۳۷ : ۴۳۸ : ۴۳۹ : ۴۴۰ : ۴۴۱ : ۴۴۲ : ۴۴۳ : ۴۴۴ : ۴۴۵ : ۴۴۶ : ۴۴۷ : ۴۴۸ : ۴۴۹ : ۴۵۰ : ۴۵۱ : ۴۵۲ : ۴۵۳ : ۴۵۴ : ۴۵۵ : ۴۵۶ : ۴۵۷ : ۴۵۸ : ۴۵۹ : ۴۶۰ : ۴۶۱ : ۴۶۲ : ۴۶۳ : ۴۶۴ : ۴۶۵ : ۴۶۶ : ۴۶۷ : ۴۶۸ : ۴۶۹ : ۴۷۰ : ۴۷۱ : ۴۷۲ : ۴۷۳ : ۴۷۴ : ۴۷۵ : ۴۷۶ : ۴۷۷ : ۴۷۸ : ۴۷۹ : ۴۸۰ : ۴۸۱ : ۴۸۲ : ۴۸۳ : ۴۸۴ : ۴۸۵ : ۴۸۶ : ۴۸۷ : ۴۸۸ : ۴۸۹ : ۴۹۰ : ۴۹۱ : ۴۹۲ : ۴۹۳ : ۴۹۴ : ۴۹۵ : ۴۹۶ : ۴۹۷ : ۴۹۸ : ۴۹۹ : ۵۰۰ : ۵۰۱ : ۵۰۲ : ۵۰۳ : ۵۰۴ : ۵۰۵ : ۵۰۶ : ۵۰۷ : ۵۰۸ : ۵۰۹ : ۵۱۰ : ۵۱۱ : ۵۱۲ : ۵۱۳ : ۵۱۴ : ۵۱۵ : ۵۱۶ : ۵۱۷ : ۵۱۸ : ۵۱۹ : ۵۲۰ : ۵۲۱ : ۵۲۲ : ۵۲۳ : ۵۲۴ : ۵۲۵ : ۵۲۶ : ۵۲۷ : ۵۲۸ : ۵۲۹ : ۵۳۰ : ۵۳۱ : ۵۳۲ : ۵۳۳ : ۵۳۴ : ۵۳۵ : ۵۳۶ : ۵۳۷ : ۵۳۸ : ۵۳۹ : ۵۴۰ : ۵۴۱ : ۵۴۲ : ۵۴۳ : ۵۴۴ : ۵۴۵ : ۵۴۶ : ۵۴۷ : ۵۴۸ : ۵۴۹ : ۵۵۰ : ۵۵۱ : ۵۵۲ : ۵۵۳ : ۵۵۴ : ۵۵۵ : ۵۵۶ : ۵۵۷ : ۵۵۸ : ۵۵۹ : ۵۶۰ : ۵۶۱ : ۵۶۲ : ۵۶۳ : ۵۶۴ : ۵۶۵ : ۵۶۶ : ۵۶۷ : ۵۶۸ : ۵۶۹ : ۵۷۰ : ۵۷۱ : ۵۷۲ : ۵۷۳ : ۵۷۴ : ۵۷۵ : ۵۷۶ : ۵۷۷ : ۵۷۸ : ۵۷۹ : ۵۸۰ : ۵۸۱ : ۵۸۲ : ۵۸۳ : ۵۸۴ : ۵۸۵ : ۵۸۶ : ۵۸۷ : ۵۸۸ : ۵۸۹ : ۵۹۰ : ۵۹۱ : ۵۹۲ : ۵۹۳ : ۵۹۴ : ۵۹۵ : ۵۹۶ : ۵۹۷ : ۵۹۸ : ۵۹۹ : ۶۰۰ : ۶۰۱ : ۶۰۲ : ۶۰۳ : ۶۰۴ : ۶۰۵ : ۶۰۶ : ۶۰۷ : ۶۰۸ : ۶۰۹ : ۶۱۰ : ۶۱۱ : ۶۱۲ : ۶۱۳ : ۶۱۴ : ۶۱۵ : ۶۱۶ : ۶۱۷ : ۶۱۸ : ۶۱۹ : ۶۲۰ : ۶۲۱ : ۶۲۲ : ۶۲۳ : ۶۲۴ : ۶۲۵ : ۶۲۶ : ۶۲۷ : ۶۲۸ : ۶۲۹ : ۶۳۰ : ۶۳۱ : ۶۳۲ : ۶۳۳ : ۶۳۴ : ۶۳۵ : ۶۳۶ : ۶۳۷ : ۶۳۸ : ۶۳۹ : ۶۴۰ : ۶۴۱ : ۶۴۲ : ۶۴۳ : ۶۴۴ : ۶۴۵ : ۶۴۶ : ۶۴۷ : ۶۴۸ : ۶۴۹ : ۶۵۰ : ۶۵۱ : ۶۵۲ : ۶۵۳ : ۶۵۴ : ۶۵۵ : ۶۵۶ : ۶۵۷ : ۶۵۸ : ۶۵۹ : ۶۶۰ : ۶۶۱ : ۶۶۲ : ۶۶۳ : ۶۶۴ : ۶۶۵ : ۶۶۶ : ۶۶۷ : ۶۶۸ : ۶۶۹ : ۶۷۰ : ۶۷۱ : ۶۷۲ : ۶۷۳ : ۶۷۴ : ۶۷۵ : ۶۷۶ : ۶۷۷ : ۶۷۸ : ۶۷۹ : ۶۸۰ : ۶۸۱ : ۶۸۲ : ۶۸۳ : ۶۸۴ : ۶۸۵ : ۶۸۶ : ۶۸۷ : ۶۸۸ : ۶۸۹ : ۶۹۰ : ۶۹۱ : ۶۹۲ : ۶۹۳ : ۶۹۴ : ۶۹۵ : ۶۹۶ : ۶۹۷ : ۶۹۸ : ۶۹۹ : ۷۰۰ : ۷۰۱ : ۷۰۲ : ۷۰۳ : ۷۰۴ : ۷۰۵ : ۷۰۶ : ۷۰۷ : ۷۰۸ : ۷۰۹ : ۷۱۰ : ۷۱۱ : ۷۱۲ : ۷۱۳ : ۷۱۴ : ۷۱۵ : ۷۱۶ : ۷۱۷ : ۷۱۸ : ۷۱۹ : ۷۲۰ : ۷۲۱ : ۷۲۲ : ۷۲۳ : ۷۲۴ : ۷۲۵ : ۷۲۶ : ۷۲۷ : ۷۲۸ : ۷۲۹ : ۷۳۰ : ۷۳۱ : ۷۳۲ : ۷۳۳ : ۷۳۴ : ۷۳۵ : ۷۳۶ : ۷۳۷ : ۷۳۸ : ۷۳۹ : ۷۴۰ : ۷۴۱ : ۷۴۲ : ۷۴۳ : ۷۴۴ : ۷۴۵ : ۷۴۶ : ۷۴۷ : ۷۴۸ : ۷۴۹ : ۷۵۰ : ۷۵۱ : ۷۵۲ : ۷۵۳ : ۷۵۴ : ۷۵۵ : ۷۵۶ : ۷۵۷ : ۷۵۸ : ۷۵۹ : ۷۶۰ : ۷۶۱ : ۷۶۲ : ۷۶۳ : ۷۶۴ : ۷۶۵ : ۷۶۶ : ۷۶۷ : ۷۶۸ : ۷۶۹ : ۷۷۰ : ۷۷۱ : ۷۷۲ : ۷۷۳ : ۷۷۴ : ۷۷۵ : ۷۷۶ : ۷۷۷ : ۷۷۸ : ۷۷۹ : ۷۸۰ : ۷۸۱ : ۷۸۲ : ۷۸۳ : ۷۸۴ : ۷۸۵ : ۷۸۶ : ۷۸۷ : ۷۸۸ : ۷۸۹ : ۷۹۰ : ۷۹۱ : ۷۹۲ : ۷۹۳ : ۷۹۴ : ۷۹۵ : ۷۹۶ : ۷۹۷ : ۷۹۸ : ۷۹۹ : ۸۰۰ : ۸۰۱ : ۸۰۲ : ۸۰۳ : ۸۰۴ : ۸۰۵ : ۸۰۶ : ۸۰۷ : ۸۰۸ : ۸۰۹ : ۸۱۰ : ۸۱۱ : ۸۱۲ : ۸۱۳ : ۸۱۴ : ۸۱۵ : ۸۱۶ : ۸۱۷ : ۸۱۸ : ۸۱۹ : ۸۲۰ : ۸۲۱ : ۸۲۲ : ۸۲۳ : ۸۲۴ : ۸۲۵ : ۸۲۶ : ۸۲۷ : ۸۲۸ : ۸۲۹ : ۸۳۰ : ۸۳۱ : ۸۳۲ : ۸۳۳ : ۸۳۴ : ۸۳۵ : ۸۳۶ : ۸۳۷ : ۸۳۸ : ۸۳۹ : ۸۴۰ : ۸۴۱ : ۸۴۲ : ۸۴۳ : ۸۴۴ : ۸۴۵ : ۸۴۶ : ۸۴۷ : ۸۴۸ : ۸۴۹ : ۸۵۰ : ۸۵۱ : ۸۵۲ : ۸۵۳ : ۸۵۴ : ۸۵۵ : ۸۵۶ : ۸۵۷ : ۸۵۸ : ۸۵۹ : ۸۶۰ : ۸۶۱ : ۸۶۲ : ۸۶۳ : ۸۶۴ : ۸۶۵ : ۸۶۶ : ۸۶۷ : ۸۶۸ : ۸۶۹ : ۸۷۰ : ۸۷۱ : ۸۷۲ : ۸۷۳ : ۸۷۴ : ۸۷۵ : ۸۷۶ : ۸۷۷ : ۸۷۸ : ۸۷۹ : ۸۸۰ : ۸۸۱ : ۸۸۲ : ۸۸۳ : ۸۸۴ : ۸۸۵ : ۸۸۶ : ۸۸۷ : ۸۸۸ : ۸۸۹ : ۸۹۰ : ۸۹۱ : ۸۹۲ : ۸۹۳ : ۸۹۴ : ۸۹۵ : ۸۹۶ : ۸۹۷ : ۸۹۸ : ۸۹۹ : ۹۰۰ : ۹۰۱ : ۹۰۲ : ۹۰۳ : ۹۰۴ : ۹۰۵ : ۹۰۶ : ۹۰۷ : ۹۰۸ : ۹۰۹ : ۹۱۰ : ۹۱۱ : ۹۱۲ : ۹۱۳ : ۹۱۴ : ۹۱۵ : ۹۱۶ : ۹۱۷ : ۹۱۸ : ۹۱۹ : ۹۲۰ : ۹۲۱ : ۹۲۲ : ۹۲۳ : ۹۲۴ : ۹۲۵ : ۹۲۶ : ۹۲۷ : ۹۲۸ : ۹۲۹ : ۹۳۰ : ۹۳۱ : ۹۳۲ : ۹۳۳ : ۹۳۴ : ۹۳۵ : ۹۳۶ : ۹۳۷ : ۹۳۸ : ۹۳۹ : ۹۴۰ : ۹۴۱ : ۹۴۲ : ۹۴۳ : ۹۴۴ : ۹۴۵ : ۹۴۶ : ۹۴۷ : ۹۴۸ : ۹۴۹ : ۹۵۰ : ۹۵۱ : ۹۵۲ : ۹۵۳ : ۹۵۴ : ۹۵۵ : ۹۵۶ : ۹۵۷ : ۹۵۸ : ۹۵۹ : ۹۶۰ : ۹۶۱ : ۹۶۲ : ۹۶۳ : ۹۶۴ : ۹۶۵ : ۹۶۶ : ۹۶۷ : ۹۶۸ : ۹۶۹ : ۹۷۰ : ۹۷۱ : ۹۷۲ : ۹۷۳ : ۹۷۴ : ۹۷۵ : ۹۷۶ : ۹۷۷ : ۹۷۸ : ۹۷۹ : ۹۸۰ : ۹۸۱ : ۹۸۲ : ۹۸۳ : ۹۸۴ : ۹۸۵ : ۹۸۶ : ۹۸۷ : ۹۸۸ : ۹۸۹ : ۹۹۰ : ۹۹۱ : ۹۹۲ : ۹۹۳ : ۹۹۴ : ۹۹۵ : ۹۹۶ : ۹۹۷ : ۹۹۸ : ۹۹۹ : ۱۰۰۰ : ۱۰۰۱ : ۱۰۰۲ : ۱۰۰۳ : ۱۰۰۴ : ۱۰۰۵ : ۱۰۰۶ : ۱۰۰۷ : ۱۰۰۸ : ۱۰۰۹ : ۱۰۱۰ : ۱۰۱۱ : ۱۰۱۲ : ۱۰۱۳ : ۱۰۱۴ : ۱۰۱۵ : ۱۰۱۶ : ۱۰۱۷ : ۱۰۱۸ : ۱۰۱۹ : ۱۰۲۰ : ۱۰۲۱ : ۱۰۲۲ : ۱۰۲۳ : ۱۰۲۴ : ۱۰۲۵ : ۱۰۲۶ : ۱۰۲۷ : ۱۰۲۸ : ۱۰۲۹ : ۱۰۳۰ : ۱۰۳۱ : ۱۰۳۲ : ۱۰۳۳ : ۱۰۳۴ : ۱۰۳۵ : ۱۰۳۶ : ۱۰۳۷ : ۱۰۳۸ : ۱۰۳۹ : ۱۰۴۰ : ۱۰۴۱ : ۱۰۴۲ : ۱۰۴۳ : ۱۰۴۴ : ۱۰۴۵ : ۱۰۴۶ : ۱۰۴۷ : ۱۰۴۸ : ۱۰۴۹ : ۱۰۵۰ : ۱۰۵۱ : ۱۰۵۲ : ۱۰۵۳ : ۱۰۵۴ : ۱۰۵۵ : ۱۰۵۶ : ۱۰۵۷ : ۱۰۵۸ : ۱۰۵۹ : ۱۰۶۰ : ۱۰۶۱ : ۱۰۶۲ : ۱۰۶۳ : ۱۰۶۴ : ۱۰۶۵ : ۱۰۶۶ : ۱۰۶۷ : ۱۰۶۸ : ۱۰۶۹ : ۱۰۷۰ : ۱۰۷۱ : ۱۰۷۲ : ۱۰۷۳ : ۱۰۷۴ : ۱۰۷۵ : ۱۰۷۶ : ۱۰۷۷ : ۱۰۷۸ : ۱۰۷۹ : ۱۰۸۰ : ۱۰۸۱ : ۱۰۸۲ : ۱۰۸۳ : ۱۰۸۴ : ۱۰۸۵ : ۱۰۸۶ : ۱۰۸۷ : ۱۰۸۸ : ۱۰۸۹ : ۱۰۹۰ : ۱۰۹۱ : ۱۰۹۲ : ۱۰۹۳ : ۱۰۹۴ : ۱۰۹۵ : ۱۰۹۶ : ۱۰۹۷ : ۱۰۹۸ : ۱۰۹۹ : ۱۱۰۰ : ۱۱۰۱ : ۱۱۰۲ : ۱۱۰۳ : ۱۱۰۴ : ۱۱۰۵ : ۱۱۰۶ : ۱۱۰۷ : ۱۱۰۸ : ۱۱۰۹ : ۱۱۱۰ : ۱۱۱۱ : ۱۱۱۲ : ۱۱۱۳ : ۱۱۱۴ : ۱۱۱۵ : ۱۱۱۶ : ۱۱۱۷ : ۱۱۱۸ : ۱۱۱۹ : ۱۱۲۰ : ۱۱۲۱ : ۱۱۲۲ : ۱۱۲۳ : ۱۱۲۴ : ۱۱۲۵ : ۱۱۲۶ : ۱۱۲۷ : ۱۱۲۸ : ۱۱۲۹ : ۱۱۳۰ : ۱۱۳۱ : ۱۱۳۲ : ۱۱۳۳ : ۱۱۳۴ : ۱۱۳۵ : ۱۱۳۶ : ۱۱۳۷ : ۱۱۳۸ : ۱۱۳۹ : ۱۱۴۰ : ۱۱۴۱ : ۱۱۴۲ : ۱۱۴۳ : ۱۱۴۴ : ۱۱۴۵ : ۱۱۴۶ : ۱۱۴۷ : ۱۱۴۸ : ۱۱۴۹ : ۱۱۵۰ : ۱۱۵۱ : ۱۱۵۲ : ۱۱۵۳ : ۱۱۵۴ : ۱۱۵۵ : ۱۱۵۶ : ۱۱۵۷ : ۱۱۵۸ : ۱۱۵۹ : ۱۱۶۰ : ۱۱۶۱ : ۱۱۶۲ : ۱۱۶۳ : ۱۱۶۴ : ۱۱۶۵ : ۱۱۶۶ : ۱۱۶۷ : ۱۱۶۸ : ۱۱۶۹ : ۱۱۷۰ : ۱۱۷۱ : ۱۱۷۲ : ۱۱۷۳ : ۱۱۷۴ : ۱۱۷۵ : ۱۱۷۶ : ۱۱۷۷ : ۱۱۷۸ : ۱۱۷۹ : ۱۱۸۰ : ۱۱۸۱ : ۱۱۸۲ : ۱۱۸۳ : ۱۱۸۴ : ۱۱۸۵ : ۱۱۸۶ : ۱۱۸۷ : ۱۱۸۸ : ۱۱۸۹ : ۱۱۹۰ : ۱۱۹۱ : ۱۱۹۲ : ۱۱۹۳ : ۱۱۹۴ : ۱۱۹۵ : ۱۱۹۶ : ۱۱۹۷ : ۱۱۹۸ : ۱۱۹۹ : ۱۲۰۰ : ۱۲۰۱ : ۱۲۰۲ : ۱۲۰۳ : ۱۲۰۴ : ۱۲۰۵ : ۱۲۰۶ : ۱۲۰۷ : ۱۲۰۸ : ۱۲۰۹ : ۱۲۱۰ : ۱۲۱۱ : ۱۲۱۲ : ۱۲۱۳ : ۱۲۱۴ : ۱۲۱۵ : ۱۲۱۶ : ۱۲۱۷ : ۱۲۱۸ : ۱۲۱۹ : ۱۲۲۰ : ۱۲۲۱ : ۱۲۲۲ : ۱۲۲۳ : ۱۲۲۴ : ۱۲۲۵ : ۱۲۲۶ : ۱۲۲۷ : ۱۲۲۸ : ۱۲۲۹ : ۱۲۳۰ : ۱۲۳۱ : ۱۲۳۲ : ۱۲۳۳ : ۱۲۳۴ : ۱۲۳۵ : ۱۲۳۶ : ۱۲۳۷ : ۱۲۳۸ : ۱۲۳۹ : ۱۲۴۰ : ۱۲۴۱ : ۱۲۴۲ : ۱۲۴۳ : ۱۲۴۴ : ۱۲۴۵ : ۱۲۴۶ : ۱۲۴۷ : ۱۲۴۸ : ۱۲۴۹ : ۱۲۵۰ : ۱۲۵۱ : ۱۲۵۲ : ۱۲۵۳ : ۱۲۵۴ : ۱۲۵۵ : ۱۲۵۶ : ۱۲۵۷ : ۱۲۵۸ : ۱۲۵۹ : ۱۲۶۰ : ۱۲۶۱ : ۱۲۶۲ : ۱۲۶۳ : ۱۲۶۴ : ۱۲۶۵ : ۱۲۶۶ : ۱۲۶۷ : ۱۲۶۸ : ۱۲۶۹ : ۱۲۷۰ : ۱۲۷۱ : ۱۲۷۲ : ۱۲۷۳ : ۱۲۷۴ : ۱۲۷۵ : ۱۲۷۶ : ۱۲۷۷ : ۱۲۷۸ : ۱۲۷۹ : ۱۲۸۰ : ۱۲۸۱ : ۱۲۸۲ : ۱۲۸۳ : ۱۲۸۴ : ۱۲۸۵ : ۱۲۸۶ : ۱۲۸۷ : ۱۲۸۸ : ۱۲۸۹ : ۱۲۹۰ : ۱۲۹۱ : ۱۲۹۲ : ۱۲۹۳ : ۱۲۹۴ : ۱۲۹۵ : ۱۲۹۶ : ۱۲۹۷ : ۱۲۹۸ : ۱۲۹۹ : ۱۳۰۰ : ۱۳۰۱ : ۱۳۰۲ : ۱۳۰۳ : ۱۳۰۴ : ۱۳۰۵ : ۱۳۰۶ : ۱۳۰۷ : ۱۳۰۸ : ۱۳۰۹ : ۱۳۱۰ : ۱۳۱۱ : ۱۳۱۲ : ۱۳۱۳ : ۱۳۱۴ : ۱۳۱۵ : ۱۳۱۶ : ۱۳۱۷ : ۱۳۱۸ : ۱۳۱۹ : ۱۳۲۰ : ۱۳۲۱ : ۱۳۲۲ : ۱۳۲۳ : ۱۳۲۴ : ۱۳۲۵ : ۱۳۲۶ : ۱۳۲۷ : ۱۳۲۸ : ۱۳۲۹ : ۱۳۳۰ : ۱۳۳۱ : ۱۳۳۲ : ۱۳۳۳ : ۱۳۳۴ : ۱۳۳۵ : ۱۳۳۶ : ۱۳۳۷ : ۱۳۳۸ : ۱۳۳۹ : ۱۳۴۰ : ۱۳۴۱ : ۱۳۴۲ : ۱۳۴۳ : ۱۳۴۴ : ۱۳۴۵ : ۱۳۴۶ : ۱۳۴۷ : ۱۳۴۸ : ۱۳۴۹ : ۱۳۵۰ : ۱۳۵۱ : ۱۳۵۲ : ۱۳۵۳ : ۱۳۵۴ : ۱۳۵۵ : ۱۳۵۶ : ۱۳۵۷ : ۱۳۵۸ : ۱۳۵۹ : ۱۳۶۰ : ۱۳۶۱ : ۱۳۶۲ : ۱۳۶۳ : ۱۳۶۴ : ۱۳۶۵ : ۱۳۶۶ : ۱۳۶۷ : ۱۳۶۸ : ۱۳۶۹ : ۱۳۷۰ : ۱۳۷۱ : ۱۳۷۲ : ۱۳۷۳ : ۱۳۷۴ : ۱۳۷۵ : ۱۳۷۶ : ۱۳۷۷ : ۱۳۷۸ : ۱۳۷۹ : ۱۳۸۰ : ۱۳۸۱ : ۱۳۸۲ : ۱۳۸۳ : ۱۳۸۴ : ۱۳۸۵ : ۱۳۸۶ : ۱۳۸۷ : ۱۳۸۸ : ۱۳۸۹ : ۱۳۹۰ : ۱۳۹۱ : ۱۳۹۲ : ۱۳۹۳ : ۱۳۹۴ : ۱۳۹۵ : ۱۳۹۶ : ۱۳۹۷ : ۱۳۹۸ : ۱۳۹۹ : ۱۴۰۰ : ۱۴۰۱ : ۱۴۰۲ : ۱۴۰۳ : ۱۴۰۴ : ۱۴۰۵ : ۱۴۰۶ : ۱۴۰۷ : ۱۴۰۸ : ۱۴۰۹ : ۱۴۱۰ : ۱۴۱۱ : ۱۴۱۲ : ۱۴۱۳ : ۱۴۱۴ : ۱۴۱۵ : ۱۴۱۶ : ۱۴۱۷ : ۱۴۱۸ : ۱۴۱۹ : ۱۴۲۰ : ۱۴۲۱ : ۱۴۲۲ : ۱۴۲۳ : ۱۴۲۴ : ۱۴۲۵ : ۱۴۲۶ : ۱۴۲۷ : ۱۴۲۸ : ۱۴۲۹ : ۱۴۳۰ : ۱۴۳۱ : ۱۴۳۲ : ۱۴۳۳ : ۱۴۳۴ : ۱۴۳۵ : ۱۴۳۶ : ۱۴۳۷ : ۱۴۳۸ : ۱۴۳۹ : ۱۴۴۰ : ۱۴۴۱ : ۱۴

ان میں کچھ کمی بیشی یا کسی طرح کا تغیر کرنا بہل کرنا پیدا چوسنے ہی سبب
 یہودیوں کی طبیعت میں یہ بات غم جاتی ہے کہ ان کتابوں میں سربان انبیاء
 مندرج ہیں اور وہ ان پر مستقل رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر کوئی مروج
 آپڑتا ہے تو ان کے لئے جان دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے کیونکہ یہ
 اکثر دیکھا گیا ہے کہ ہماری قوم کے بہت قیدیوں نے عمارت گاہوں میں طرح
 طرح کے شکنجوں کے عذاب اور قسم قسم کی موت اس لئے گوارا کی ہیں کہ
 ان کو جلد ہی شمع اور عین نوش تو لیں اور شمع مندرج ہے ان کے
 خلاف کوئی بات کہی نہ پڑے۔ مگر وہ کتابوں میں بہت ایک بھی نہیں ہو سکتا
 امر کے لئے کچھ کلیف اٹھانے لگے اگر ان کی ماری کتابیں بھی غارت ہو جائیں
 تو بھلا وہ اپنے پرور میں انکیف گوارا نہ کر سکتے لیکن ہم اسے پاس دیکھیں
 کی اس مشہور بات سے بھی قریب شبہ وارت موجود ہے کیونکہ اگر ہم اسے
 کی گواہی دیں تو اس کی گواہی اس سے بڑی ہے۔ اور خود ہمارے
 جد و جہد نے جو کتب عمدہ حق کا مجموعہ یہودیوں میں مروج تھا جس پر
 قطعی شہادت دی چنانچہ اس نے مردوں میں سے زندہ ہو جانے کے بعد
 اپنے رفیقوں سے فرمایا کہ یہودی باقیات میں جو کتابوں نے جیکہ تمہارے
 ساتھ تھے تم سے کیا کہ ضرور ہے کہ سب کچھ جو موسیٰ کی توفیق سے اور تمہارے
 کے حکمت سے وہ زندہ ہو رہا ہے میری بات کا کسا ہے پھر ہو۔ چنانچہ اپنے
 کہ یہودیوں کو اپنی کتابوں کو ختمی حقوق پر تقسیم کرتے تھے۔
 (۱) تورات جس میں موسیٰ کی بارہا نصیحتیں شامل تھیں۔
 (۲) نپھییم تہیکہ کتابیں اور بیویوں کے کچھ کتابیں بائبل کے حصہ داروں شامل تھیں۔
 (۳) زبور جس میں زبور کی کتاب اور صمدہ دایاں اور مجیدہ عمدہ حق
 کی ذاتی سب کے ذریعہ چھ کتابیں شامل تھیں۔

پس خداوند نے جب شریعت اور مریض کے فرشتوں در پروردگار کو ذکر کیا تو کل جموعہ حمد بتحقیق کی طرف اشارہ فرمایا اور انہیں کے موافق مقتدسین و قاضیہ وید کے قول مذکورہ بالا کہیے لکھتا ہے کہ جب اس نے ان کے فوجوں کو لاکھ لاکھ کتابوں کو بھیجیں پس فرما ہے وہ کتب حمد بتحقیق کے بیخون مذکورہ عقوبت کو کتابوں کے نام سے موسوم کرتا ہے پس ان کتابوں کے نام ہی ہونے میں کسی طرح کا شک و شبہ نہیں ہو سکتا بلکہ وہ انہیں بخداوند نے انہی موقع پر یہ کہ کہ کر فرمایا تھا ہے ان کا حوالہ دیا ہر کوئی کتب حمد بتحقیق کی طویل طریقہ تواریحی شہادت کا مطالعہ نہیں کر سکتے ان کے لئے خداوند کی مذکورہ بالا شہادت جو پندرہ اس کی شہادت ہے۔ نہایت بیش قیمت ہے ۔

اس مجموعہ کے کام والی چوڑی اور رُوح القدس کے انعام سے لگے
 جانے پر خداوند اور اس کے رسولوں نے حجتان صاف شہادت دی
 چنانچہ خداوند نے خروج کی کتاب ۳ : ۶ کے نقل کرنے سے پہلے
 یہ کہا کہ کیا خدا سے برا نہیں فرمایا وہ تم سے نہیں پڑھا۔ خداوند کے اس
 قول سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ موسیٰ نے پہنچا وہی کلمات جو خدا نے
 اچھا دی ہیں فرمائے تھے۔ اور انجیل سنی کے اس باب کی ۳۲-۳۱ آیت
 میں ہے کہ اس نے ان سے کہا پھر داؤد رُوح کے بتانے سے یہ نہ کہہ کر آئے
 خداوند کہتا ہے اور انیس مرقس میں اس میں ہے کہ داؤد آ چہ یہی
 رُوح القدس کہہ رہے تھے کہتا ہے اور انجیل لوقا میں یہ عبارت ہے کہ
 داؤد نے کہا کہ میں آپ کی کتابت پس جو کلمات انجیل لوقا میں داؤد
 کے کلمات قرار دئے گئے ہیں وہ متنی و مرقس کی انجیلوں کے بیان کے
 واضح رُوح القدس کے یہاں رُوح کے بتانے کے لئے۔ علی ہذا دیکھ
 فرمایا کہ ابھی عہد جدید میں ایسے ڈھنگ سے حوالہ دیا گیا ہے کہ اس سے

کے الہام ہوتا تھا۔ اکثر الہام کی صورت یہ ہوتی تھی کہ خدا کی روح انبیاء کے دلوں میں مبعی طوری سے تحریر کیا کرتی تھی۔ لیکن یہی خود ہر شے خدا کی لکھتے تھے خواہ کوئی روایت بیان کرتے تھے خواہ جو کلام کسی فرشتہ سے سننے تھے جس کو لکھتے تھے خواہ جو بات ان کے دہن میں آتی ہوئی تھی اس کو تحریر کرتے تھے۔ اگرچہ یہ روایت روح القدس کے سن کی تھی تھی ایک حرف نہ لکھتا تھا۔ ان کی تحریر کے حق پر ہم باطل کہہ سکتے ہیں کہ وہ انہوں نے ہر ایک حرف کا وقت و رتبہ نہیں مشہور کیا۔ لہذا ان کا ہر حرف کتاب مقدس میں برصاف آتا ہے۔ کہ یہ اس کا مختلف ہونا ہے۔ اس کا مقصد ہے۔ اور حق کو جس میں کلام الہام تک نہیں اس کا مشہور ہے۔

بعض نے یہ جملہ "دھن کی ہے کہ کتاب مقدس میں جہت سے ایسے آدمیوں کے اقوال بھی جمع ہوئے ہیں جو اربعہ کے روح مستحق کی مانند خود کو صرف تھیں۔ تاہم ان اور بعض دھانسیوں کی مانند کائنات میں گنہگار تھے۔ یہاں سے کہیں بھی اس کے حق پر ہم باطل کہہ سکتے ہیں۔ یہ وہ صورت ہے جس کو یہ قول بھی "دھن کی ہے کہ" کہ اگرچہ یہ ممکن ہے کہ وہ اس کے کوئی شخص ایسا اختیار کرے۔ مگر یہ بھی اس کا زراہ ہے۔ واقعی اقوال مذکورہ ہیں۔ ہر عام شخصوں کے لکھے اور چھپے ہوئے۔ لیکن ان کا ہر ایک کتاب مقدس میں لکھا ہوا ہے۔ ان کے لیے یہ کہہ سکتے ہیں۔ اس سے اس کے لیے نیوں اور دلوں کو ان کے نقل کرنے کی تفریح کی ہے۔

انہی اصل کتب مقدسہ برکتی ہیں اور ان میں ذرا ہی غلطی کا بھی احتمال نہیں ہو سکتا۔ پھر اس میں پراگندہ تفسیر کی طرف اشارہ نہیں کرتے جو کاتبوں کے سوا یا تو ان کی خط سے لکھتے مذکور ہیں۔ اصل جو لکھی ہوئی ہے لیکن یہ غلطی یا درست تفسیر نہیں۔ اور ان سے ہر ایک طریق کا محال عائد نہیں ہوتا۔ قرآن کا کتب مقدسہ کامل ہیں۔ یہ بات قرآن اس امر کی مشاہدہ ہے۔ خداوند کا

۱۰۰۰ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

شہادت درکار ہوگی لیکن جن دلائل سے یہودیوں پر یہ بات ثابت ہوئی کہ موسیٰ اور دیگر انبیاء کے نام سے بولتے دیکھتے تھے وہی دلائل یکے سے بھی تو یہ دلائل کتب عبرت کے باروں میں موجود ہیں خدا جس نے اگلے زمانہ میں نبیوں کے وسیلہ سے لوگوں سے حکام کیا ان آخری دنوں میں نام سے بیٹے کو بیٹے بولا۔ چنانچہ انجیلوں میں زیادہ تر خدا کے ازل سے بیٹے کا خطاب کیا ہے۔ چنانچہ اور یہی طرح موسیٰ اور دیگر انبیاء سے سلف نے مجھ سے کئے اسی طرح اعداد اس سے روٹیوں سے کئے کئی کئے جس طرح فرشتے اُن کی مدد کرتے تھے ان کی ہی کرتے تھے جس طرح وہ خدا کی طرف سے حکام کرتے تھے اور اُس کی مرضی کیا کرتے تھے اور اُس کے دلائل کی شہادت کی ضرورت تھی اور جو اوسترا کے وعدے سے وعدہ کرتے تھے اُسی طرح یہی کرتے تھے جس طرح نبیوں کو خدا کی طرف

(پیش روئے لکھنؤ) : انجمن اعلیٰ مدرسہ کی تنظیم صدیق میر ہادی جانی نے

۱۰۱: جوڑے جوڑے میں ذکر ہیں اُن کی مدد سے تفسیریں کرتے رہو +

[illegible]

گرم اور خور سے نکلے آدھوں کا پیرا ہونا

الاسماء المذكورة في هذا الكتاب هي من كتبنا في هذا الباب +

منه

الحمد لله الذي جعلنا من عباده

پورا مہینہ کا خراج حکم ہے محل مکان گرن +

مسلم کا قہر نہ ہوتا

اسلمی کی موجودہ پیدائش

۴۲۹

تقدیریں ۲۴ سب سے اچھیوں میں ۱۱۰۰۰ اور کمزوروں میں ۱۴۱۰۰ سے میرا ہوتا ہے ۱۱ ۲۰۰

دوره سوم: ۱۳۵۵ تا ۱۳۵۷ م. ۲۰۰۰ نفر

[illegible]

کتاب شریفہ در شرح القیاس کے ولہام سے تصنیف ہوئی ہے۔

[illegible][illegible]

سید شمس الدین حسینی
میرزا حسن علی خان

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور میں نے اسے اپنے دل سے محسوس کیا ہے۔

تتم به جميع ما ذكره من الامور المذكورة في هذا الكتاب

المعروف في تاريخ العرب

محفل دور و بصریہ دہلیو ص ۴۶۴، منشیہ کوئی کے ایجنسی اولہ نہ کر کے دیا +

۱۰۰

۱۹۲۰

مروج کے تحتہ کے حروف کا اور محمد منجھو کا نام ہے۔ اور حضرت خازم سے بھی اس پر اشارہ کیا گیا ہے۔

وایں میں کاتب رسد امر بخان بدستہ یعنی کاکل اور دیگر چیزوں کا مجموعہ آتا ہے۔

کوہ مستقیمہ مشرقیہ لایا ویا جانے لگا +

[illegible]

۱۳۹۱ : ۶ : شماره ۱ (۱۳۹۱)، ۴ : شماره ۱ (۱۳۹۱)، ۴ : شماره ۱ (۱۳۹۱)، ۴ : شماره ۱ (۱۳۹۱)

[illegible]

تے ذوق مشغول کی زبان میں جگر انسانی زبان میں کلام کرتا ہے۔ چاہے کثرت سے
 کہتے ہوئے شکل معلوم ہوتی ہے کہ جو انسانیت و انوریت کے آئینہ رکھتا ہے۔ اس میں
 چاہے جگہ کے ہیں ان میں سے ہم زیادہ کم کی تعریف کریں۔ اس میں کلام و کلام
 بھی ایسی ہی پائی جاتی ہے کہ وہ ہمارے دلوں کو اپنی طرف نہایت کشش کرتی ہے
 اور ہمارا دل و جنت بھی ایسے نمایاں ہیں کہ اس کے تمام و کمال پر حق سے ملنے میں کسی
 طرح کا شائبہ نہیں ہو سکتا۔ اس اعتبار سے کلام ہم اور کلام تحریری میں کلام
 کلی نظر آتی ہے۔ خداوند پرستوں میں ہر ایک خواہ جس انسان اور ہر ایک
 شخص بشریت میں اس کو دل و تھا ہو وہ تھا۔ چاہے کلام کا ہر ایک وہ ہر ایک
 انسان میں اپنے بھائیوں کی مانت رہنا اور مصلی کا کام کرت رہا۔ وہ جو کلام یا ہر
 مانت ہو جائے۔ وہ مصلی کی مانت کی ہی کے سبب سے معقوب کے گوش پر پہنچ
 کیا تھا۔ جو مصلی سے وہ کلام خدا تھا ایسے ہی کامل انسان بھی تھا۔ ہر ایک
 کیفیت تحریری کلام کی ہے کہ وہ ہر طرح سے سبب ہو گیا اور کلام ہے سبب کلام
 بعض اوقات اس کا مطلب بھی نہیں ظاہر ہوتا۔ اور وہ مصلی زبان حال سے
 سبب کا ہر کلام ہو کر ہم سے کہتا ہے کہ وہ وقت آتا ہے کہ میں تم سے تمہیں
 کلام میں کرونگا۔ اور اس کتاب مقدس کی ہر ایک عبارت کلام کرتی ہے
 اور کلام انسانی بھی۔ اور جس طرح قوس قزح کے مختلف رنگ مختلف ہیں
 جو رنگ اس طرح کلام الہی کا یہ عجیب و غریب ہے جس میں کلام سکتا ہے
 اگرچہ کتاب مقدس کے مختلف معنی کی عبارت کا مصلی و مصلی ہر ایک
 کے الہامی ہونے کے خلاف نہیں لیکن جو کلام الہی پر ترجیح دیتے ہیں
 اور اپنی خام خیالی سے اس میں نظر پھینکی کرتے ہیں وہ بڑی بھول ہیں۔
 اس میں کوئی بات باطل یا غلط سے یا غیر الہامی ہرگز نہیں ہو سکتی۔ اگر مانا جائے
 کہ اس الہامی باتیں بھی ہیں تو ہر ایک کسی دوسری الہامی کتاب کے کس
 طرح۔ مگر ہر ایک کا کہ اس میں کوئی بات الہامی ہے اور کوئی غیر الہامی
 کوئی حق ہے۔ اور کوئی باطل۔ کوئی انسانی ہے۔ اور کوئی رسی۔ ملا

انہی کتاب مقدس اس امر کی بھی مانع ہے کہ عقل اس کے مضامین پر آخر حکم
 لگانے کی ہمارے پاس ہے۔ فاضل اجل یلین لکھتا ہے۔ کہ جس طرح خدا
 کی فرما ہر رسی ہم پر فرض ہے۔ اسی طرح اس کو رست و برحق سمجھنا بھی ہم پر
 فرض ہے۔ پس میں عرض اس کے حکام کا بھی مانا نہیں لازم ہے۔ گو ہم رسی
 ہیئت ان کے بھائیوں کی طرف مائل نہ ہو۔ اسی طرح اس کے حکام کو برحق سمجھنا
 نہیں لازم ہے۔ گو ہماری عقل اس کے قبول کرنے کی طرف مائل نہ ہو۔ یہ کہ اگر
 ہم ان باتوں کو حق سمجھیں جن کا حق ہونا عقل کے نزدیک ثابت ہو تو ہم صرف
 ان باتوں کو حق سمجھیں کہ خدا کو کیونکہ اس طرح تو ہم ایک ٹھوسے اور
 انتہائی کوئی بات کو بھی حق سمجھ سکتے ہیں۔ اور اس کے جواب میں افسانہ خدا
 سخاوت ہے میں ان کو اپنی کہتے کہ اپنی عقل کے تابع نہ کر۔ چاہے بڑا اس کے برعکس
 اپنی عقل کو ایسا بڑھاتا اور اپنے کمر باندھتا کہ وہ ان عقل حقائق تک پہنچ
 سکتا ہے

کتاب مقدس۔ جو اس طرح برحق سمجھنا نہیں دیتا اس کے خلاف نہیں مگر
 ہم کو حقیقت میں احتیاط کرنی لازم ہے تاکہ ہر حد سے جو دلائل ہمارے
 دماغ میں ہیں ان کے ساتھ شعور و برزخوں کے سبب و جواب اور کتاب
 مقدس کی مصلی عبارت و بات کر سہ۔ اس میں اس طرح و توضیح کر سہ تاکہ وہ
 انسانی حواس و حواس میں نہ۔ لیکن جو لوگ ابھی اس پر غور نہ کر کے نہیں اور
 انہوں نے دشمنوں کو اصرار دیتے ہیں کہ وہ ان کے دل میں کوئی حقیقت
 اور ان کے بیان و مصلی بتاتے ہیں اور یہ کہ ان کے دل میں کہ ان کے دل میں
 نے یا اس کے ساتھ ساتھ نہیں کہ ان کے دل میں کہ ان کے دل میں کہ ان کے دل میں
 گئے۔ اور ان کے دل میں کہ ان کے دل میں کہ ان کے دل میں کہ ان کے دل میں
 پر غور کر سہ۔ اور ان سے کہتی ہیں کہ ان کے دل میں کہ ان کے دل میں کہ ان کے دل میں
 اپنے کو خدا کے ہر مصلی حواس و مصلی کے مائل بناتے ہیں اور ان کے فاسد
 خیالات کو کوئی دربار آدمی ایسا نہیں کر سکتا۔ اب ہر ایک بات کی آرائش

کے لئے ہیں حکم دیا گیا ہے اور جو تعلیم ہم کو دی جائے اُس کی نسبت ہم کو فرض کرنا چاہئے کہ یا وہ کلام الہی کے موافق ہے یا نہیں۔ لیکن یہ بات ناہر ہے کہ جس حال میں کتاب مقدس کی صلیب اور جدائش کی قصیدہ گھر گھر پھیلی ہو ہو سکتا ہے اسی کی شہادت اُس کے دعویٰ، مہم کے ثبوت کے لئے کی جاتی ہے۔

دس کلام کل کتاب مقدس پیداشر سے ملے گی اب وہ مٹی سے پکائے ہوئے ہیں تمام و کمال الہامی ہے اگرچہ اُس کے لہائی دھنسنے سے ہم پر یہ قانون نہیں آتا کہ ہم اُس کے نقل و رسم اور مشابہت کو بھی الہامی سمجھیں لیکن کیا میں جانتے ہوں کہ جو حریت یا مشورہ اُس کے عقلمندوں کی قلمبند ہے وہ کلام الہی ہے اگرچہ دینت میں مذکور ہے کہ بائبل بعض مختلف تعلیموں اُس کی عبارت میں داخل ہوئی ہوں مگر وہ بہت کم ہیں اور اُس سے غلط فہمی کسی طرح کو فرق نہیں آتا اور اصل نسخے ان عالجوں سے بھی ہوتا ہے۔ اس میں اگرچہ یہ آدھیں کے اٹھالے ہوئے ہیں مگر وہ اس سے بڑے ہیں کہ روح القدس نے ان کا نقل و نقل ہوا ہے اسی لئے عقلمند چاہنا اور یہ بھی خلاف حقیقت نہیں کہ اُس میں کہیں بھی بھی غیر الہامی تحریرات بھی منتقل ہیں لیکن ان کا روح القدس کی ہمت سے شل لیا جاتا اُس کی ہمت پر ولایت کرتا ہے کیونکہ یہ وہ ہے جو خدا کی ہر بات سے خدا کی کتاب میں شامل کی گئی ہو تو کو خدا کی کتاب پر لکھی ہے اور اس میں مشد بہ ہیں جو سکتا ہے اُس کے لئے کہ مختلف پوچھنے والے جو جس سے کہے بلکہ صاحب ہر مانتے ہے پتہ ظور پر لکھتے ہیں۔ لیکن تاہم پتہ چاہئے کہ ان کی کتاب تحریر روح القدس کی ہر بات سے لکھی جاتی تھی اُن میں کی کیفیت اُس بات کی سی ہے جس میں سے ایک جوا کہ جو دھنسنے سے آواز نکلتی ہے مگر پھر بھی انہوں کے مختلف طور پر موصوع جو دھنسنے کے باعث فی الواقعہ کے شریک ہو جاتے ہیں۔ غرض کہ کتاب مقدس اس حد تک سیدل کی ہے کہ آدمیوں سے بولتا ہے اور جس طرح ہم کلام ایشیہ خدا اور شریک صحیح میں ہر

بعض ایسی باتیں ہوتی ہیں جو دنیا کے لوگوں کے لئے گناہ سے بالکل بہتر اور شرف و شہرت اور عزت پر تیزی کلام آئینہ حق ہے اور گو اُس میں اند فی نفس کی ناکالیت کے لئے دیا جائے ہو مگر یہ بھی وہ ہے عیب اور بے نفس و رکاب ہے۔

رواں دوست یہ تاہم میرا مشق آدمی کو روح القدس سے ملتی ہے۔

چھٹا باب

روح القدس کا آدمیوں کے دلوں میں تاثیر پیدا کرنا

وہ صبح سویرے یا رات کو روح القدس کی قوتوں اور الوہیت کلام الہی کی قوتوں سے ثابت ہو جائیں اُس سے نیا امر کس کو کہنے اور دھنسنے کا بھی ذکر ہو کتاب مقدس کو الہامی ہونا بھی پتہ چلتا ہے کہ پہنچا ہے۔ مرنے والوں کو کریم جو روح القدس کی قوتوں سے دلوں میں پیدا کیا ہے وہ اس بارہ میں آدمی سے بات ہے کہ نہ صرف اس سے کہ روح القدس کے اثرات سے ہر آدمی کو دھنسنے کو بھی پتہ چلتا ہے کہ ان کے متعابد کے باعث اس کے فیصلے سے ہر دم رہتے ہیں گناہوں سے۔ کہ اور خدا کی طرف سے ہر

درجہ ہوتے کہ انسان اپنی سرکش سے روح القدس کا متعبد ہو کر سکتا ہے۔ خدا کی کتاب اور ہرگز سے بھی جو فی ظاہر ہے مگر ہم اس کو حق پر حیرت و حیرت اور عجب کی حد تک ایک ایک کیست کے حوالہ دینا چاہئے۔

یہ دونوں اس سے کہنے کو اس نے خواہ طریق اختیار کیا ہے تو کتنا ہے کہ

روح ورائس کے خاندان کے لوگ کشتی میں داخل ہوئے اور باقی تمام
لوہان سے پاک ہوئے۔

دوسری نظیر جو پیش کی جاتی ہے اس سے بھی زیادہ عبرت انگیز ہے۔

قدس استیساں نے شہید ہونے سے پہلے صدر مجلس کو جس کے سامنے
وہ حاضر کیا تھا اس طرح ثابت دہری کے ساتھ متنبہ کیا کہ اسے سزا

اور جرم ویران کے ناجائز تو تھم ہر وقت روح القدس کا سامنا کرتے ہو۔

جیسے مہار سے پاپ داؤسے تھے۔ ویسے ہی تم بھی ہوسن سے منکر ہوسن

استیساں نے جب بھاؤ وہ لوگ بھی اس سر اسٹل کے سرور سے تھے وہ اس پر گریز

قوم کے نامہ کار میں اور بزرگ تھے جس کی وسالت سے قریباً دو ہزار سالوں

تک یسوع مسیح نے اس خطہ کا دیوبند پر جاری تھا وہ لوگ اس قوم کے ایہ بزرگ

میں سے تھے جو ہر زمانہ میں خدا کی نئی کشتیوں سے متذہب تھے وہ ان

میں تھیں جو روٹی جھٹوں پر تھا لیکن تھے جو گزشتہ تیس صدیوں میں متذہب تھے

اب یہ تھیں کیونکہ وہ اسرائیلی تھے اور زرتندی اور جلال احمد سجاد سے دور

شریعت اور عبادت کی رسمیں اور وہ سب انہیں کو حاصل ہو گئے تھے۔ اور

ان کو رخصتی ہو روٹی جھٹیں حاصل نہ ہوئی تھیں بلکہ اس سے بڑھ کر یہ

سب حاصل ہوئی تھی کہ اس کے زمانہ میں وہ وقت سو غور اور آؤ استیسا

میں کی فرہنگوں نے وہی تھی چنانچہ یوحنا نے یسوع کی روح اور قوت کے

ساتھ ان کے درمیان منادی کی تھی۔ اور بعد ازاں خود ہدا کا بیٹا امران

میں رہا تھا اور اس نے ایسے انداز سے کلام کیا تھا کہ آدھ کسی نے بھی نہ

کیا تھا اور ایسے بچے دکھائے تھے کہ کبھی کسی نے نہ دکھائے تھے۔ اور وہ

طرح طرح کے لوگ اٹھ کر اٹھ تھا اور مردوں میں سے زندہ ہوا تھا اور

آسمان پر چڑھا تھا اور فرشتوں اور آدمیوں نے اس کے حلال ہر گوہی

دی تھی اور اس نے پنے وعدے کے موافق روح القدس آسمان سے

نکال دیا۔

آیت تشریح اس طرح سے ہو سکتی ہے کہ وہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہی روح

آدمیوں میں جو نفسانی خواہشوں سے ملبوس ہیں اور روح کو اپنے دلوں

میں داخل نہیں دیتے جیسے تاثیر کر کے رہتی بلکہ ان کی سینہ دہری کے

باعث، رنجیدہ اور غمناک ہو کر آخر کار ان سے دست بردار ہو جائے گا۔ ہوسن

سے پہلے ان کو ایک سو تیس برس کی صلت اور وہی جاہلیگی۔ اگرچہ حقیقت

صاف نہیں بتایا گیا ہے کہ آدمیوں کے دلوں میں روح کا نہ ہو تا تھا

لیکن ہم خیال کر سکتے ہیں کہ جس طرح وہ یسوع کی شہادت کے

جس کا ذوق فتنہ مند پر گواہی دیتا ہے اور ایسے ہی عہدہ نگاروں کے

بودگناؤں کی طور میں آتے رہتے ہیں اور انسان کی دل ریز کے اس ذوق

سے لوگوں کے دلوں میں اثر کرتی ہے اس طرح اس زمانہ کے لوگوں کی لوں

میں بھی اثر کرتی ہوگی۔ خداوند انہیں اس زمانہ میں روح کے پاپ کی

اجنبی آدمی موجود تھے جنہوں نے ان کو کشتہ خود دیکھ کر خود سے حکام

تھا جنہوں کا یہ بھی خیال تھا کہ وہ ان کے عہد کے وہ زمانہ کے تھے

پا۔ اس میں بھی شبہ نہیں ہو سکتا کہ یہ سب سامعینانہ ذہن کی منظر

ضوایں ہوئی تھیں۔ چنانچہ اسے دیکھا تھے ان کی دوا بھی تھی جاتی

تھیں لیکن حقیقت یہ کہ ان کے حضور میں زندگی گوارا تھا۔ ہاں ان کی

ان برداشت کرتا رہا تھا اور انہیں پر اس سے افسانہ کی تباہیت کو

شدایت اور خیال کیا ہو سکتا ہے۔ خدا کی روح آدمیوں کے دلوں پر ہر لمحہ

افروز کے وسوسے اثر ڈالتی تھی جو ہر مند۔ اور متنازع آدمیوں کو

ساتھ ہی رہت کرتا تھا اور ان کی نافرمانیوں کو دیکھا تھا خدا نے

نور القدس سنوارا تھا وہ ان سے اس زمانہ کے نافرمانوں کو آدمیوں

کے دلوں پر نہایت تھی تاثیر پیدا کی ہوگی۔ کشت سے آدمیوں کے دلوں

میں اور غفلت ہونے سے انہیں اور ہمت سے قوی کر دیا کہ ان پر قہر

آسمان سے ہونے لگا تھا۔ انہوں نے کہا کہ با یہ ہر بھاری صرف

سب سے بڑی کشتی

[illegible]

۱۰ اور یہ بھی مان لیں کہ اگر کوئی آدمی صبح سویرے کسی نماز میں غفلت سے اٹھ جائے اور یہ بھی مان لیں کہ اگر کوئی آدمی صبح سویرے کسی نماز میں غفلت سے اٹھ جائے اور یہ بھی مان لیں کہ اگر کوئی آدمی صبح سویرے کسی نماز میں غفلت سے اٹھ جائے

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اور گو ایسی صورتیں کہ وہ توحید میں آتی ہیں جن میں گناہ کی فوج اس درجہ کو
اور اس درجہ کو پہنچتی ہے لیکن پاؤں جو اس کے جس حال میں توحید، تقدس بہت
سے آدمیوں کی فہم ریش میں کرتا ہے۔ مگر وہ اور استیلائی اور حدالنت کا انہیں یقین
دینا ہے جس کے سرکب ہونے کے لئے انہیں بلاتا ہے۔ اور اس کے قبول نہ کرنے
کے خطرے سے انہیں آگاہ کرتا ہے۔ اور اپنے گناہ کی دروہاری جملہ اسے ان کی
دو کو زخمی کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے حال میں بھی صلاح کرنی قبول کرتے ہیں
مگر بائیں دروہ باعث کسی گناہ کے دل میں جگہ دینے یا دنیا کی محبت بھانا متقل
مزاجی کے اس سے خوف ہو کر اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ ان سے نہ کرنا
ہو جاتا ہے۔ دروہ یا دروہ روح القدس کے ان پر تاثیر کرنے کے حیات سے
محروم رہتے ہیں۔ پس جو کہ اپنا نہایت وصل میں اس کی بادرست کی
چوکت پر کھڑے ہیں ان کو حیرت حاصل کرنی پڑے۔ اور یہ حکمت کا ان کے
کرتے ہیں کہ اگر ان کی تو اس سے تو اپنے نونوں کو سخت نہ کر جس
طرح بیان میں، کہ ان کے دن حسیب انگیزی کے وقت ہوا تاکہ جس طرح خدا
نے بنی اس میں کے حق میں ہم کی ان میں ہی قسم کہ
کہ وہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ جانتا چاہئے کہ جب تک انسان کا
جس قوت اور حیرت کی محبت کے درمیان ڈال دیا ہے۔ یہ کہ وہ نہیں ہو جاتا
اس کی حالت قابل اس کے ہے اور اگرچہ یہ حالت ان قسم انسان کی صبح کے
خلاف اور اگرچہ یہ ہے مگر تاہم ایک حد کے بعد انسان اس کا ایسا عادی ہو جاتا
ہے کہ اس کا بوسنا محال ہوتا ہے۔ بعض آدمی کا یہی پڑتے دعا مانگتے ہوں اور
مگر جہاں جاتے انہیں کا وہاں نہیں ہیں اور جب وہ اپنے کاموں میں مشغول ہوتے
ہیں تو یہ ان کو توقع ہوتی ہے کہ اب ہمارے دلوں میں ضرور کسی قدر جوش پیدا
ہو گا۔ اور یہ جوش پیدا نہیں ہوتا تو وہ اندر دہ خاطر ہو جاتے ہیں مگر بائیں
وہ چاند خدا کو قیاقول نہیں کرتے۔ وہ ہمیشہ تعلیم پاتے رہتے ہیں مگر سچائی کی

لے اسکا کس ۳۰ ۴۰

ہیں نہ کہ کسی نہیں پہنچ سکتے۔ ایسے لوگوں کو جو شہید ہو چاہتے ہیں اس کے ساتھ
وہ مخالفت کرتے ہیں وہ ہمیشہ ان کی برو، شک و گمان ہر گاہ۔ وہ اس نے ان کی
روح کا مقصد کرتے ہیں اس کے حالت میں سے کوئی بہ نسبت ان کے کلمات سے زیادہ
عبرت و فائدہ نہیں دے سکتا۔ اور یہ توحید میں نہیں آتے۔ رت آج بھات کا دوسرے ہے
نہیں جانتے کہ کیا ہو گا۔

ساتواں باب

روح القدس کا انسانی توحید کو توحید کو پیدا کرنے

دیکھا دیکھو کہ جب کے وقت خداوند نے ملاقات کرنے کا احوال ایسا لکھا
ہے کہ اس کی نظیر انہیں میں بھی لکھا ہے۔ یہ یہ ہو رہا ہے کہ ایک حکم تھا۔ فریسیوں
میں سے کھانے کے لوگ نہایت متفق تھے۔ یہی اسرائیل میں تھا۔ اس کا استاد تھا مگر
ایہ اس کے دل میں وہ بقراری تھی جس سے گو خود انسان بکھر آگے نہیں ہوتا
لیکن وہ ہمہ کس شخص کے دل میں وہ نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کو معذرت
عالم نہیں ہو جاتی۔ اس اثناء میں ایک مسرت و عذاب احمد نے خدا کی طرف
شہرہ شہرہ میں تھا ہر جو کہ لوگوں کو بھارت کی خوشخبری سنائی۔ اس شہرہ کے
نئے سے کیا وہ کس کے دل کو خود بخود اس کی طرف کشش ہوتی ہے اس کو کتنا محض
اگر کسی ایک طرح اس کو آرام ملے مگر نہ ہی تھا اس کی ذمائی در روزے اور
نیرت اس کی اضطرابی دور کرنے کے لئے کافی نہ ہو سکتے تھے۔ وہ اپنی عبادت کے
کو نہ سے کوئی ایسا کام نہ کرنا چاہتا تھا جس سے اس کے دل کی بقراری ہو لوگوں پر
ظاہر ہو سکے۔ اس نے وہ شب کے وقت تاریک رستوں سے گئے مگر اس کی تمام
جان پر آپا جس میں نہ توحید کا قیام پدیر تھا۔ خداوند پھر اس کا ساوہ لباس نیک

۳۰ ۴۰

منہ و غائب آئیگی۔ اور سلطان جو تمام بوی کا امانی ہے اور ایمانداروں کو ملزم
 ٹھہرے والے ہے وہ آپ مدبر و مخیر کر سہارا پائے گا۔ اور دوزخ کی آگ میں
 ڈالا جائے گا۔ اور دیکھو کہ جو ایمان کا شہر و روح کرنے والا اور تمام کرنے والا ہے
 اُس کا یہ ان کیسے زور و اثر تھا۔ وہ یہ روٹ میں کسی نہ کسی پر پھینکے گی۔
 بخار گروں کو جو نہایت دلگیر جو ہے تھے تسلی دے رہا تھا۔ لیکن اُس کو دُوزخ
 کی پتہ اسے لیکر روز جزا تک مل رہا تھا۔ دیکھائی دیتے تھے۔ اور گو وہ
 عقلمند و مصلح۔ جو نے کو تھا مگر پھر بھی اُس نے تہا باک اُس کا اور چہار
 اوتھن سے۔ باب پھر کمر پیشہ کے لئے مظلوم ہو کر روح القدس اس میں
 عداوت کا تیس دنیا کے لوگوں کو دلا تا ہے۔ اور جو نہایت پستے میں وہ اُس
 سے مستعد ہوتے ہیں مگر جو سب سے مستعد رہتے ہیں وہ اُس کو خیر میں
 نہیں لے لے لیکن عاقبت میں اُن پر جو مسیح کے دشمنوں کا مشورہ ہوتا
 تھا ہر جو چاہیگا۔ کیونکہ اُس وقت اُن کا زہر ہوتا ایمان کی باتوں میں دقت
 نہ رہیگا بلکہ سب اپنی آنکھوں سے اُس کو دیکھیں گے۔
 کھاتہ نہ کو یہ بالاکا ایمان کسی قدر طویل ہو گیا۔ لیکن اُن کے
 دشمنوں کے نہایت قابل توجہ ہونے کے باعث اُن کی زیادہ تر تشریح کرنی
 مناسب تھی۔ سب ہم اپنے اصلی مطلب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جب کہ
 روح القدس کسی شخص کے دل میں آگاہ اور رہنمائی اور عداوت کا
 نتیجہ فوثر ہو رہا ہوتا ہے تو وہ اپنی قوت کی طرف سے تا ابد ہوا کر اپنے
 کو خدا کے حوالہ کر رہتا ہے۔ چنانچہ یہ یقین کو سب کے روز و روح قدس کے
 اس مبارک کام کا انجام یہی ہوتا ہے۔ اُن کے دل چھوٹ جاتے اور انہوں نے
 پھر کسی اور باقی رسولوں سے کہا کہ میں نے جو یہم کیا ہے۔ اور جبکہ
 ہر دوسرے دشمن کی۔ وہ میں خداوند کا نور دیکھتا تھا تو کیا ہے کہ میں
 نے کانپ کے اور چہرے ہونے کے کہ میں نے خداوند کو کیا چاہتا ہے کہ میں کران

در قیدش کے کار و فر کے باب میں نہ کو رہے کہ وہ کا پناہ دے۔ پھر اُس اور
 کے پوچھ پر۔ اور گناہ سے مبرا ہو کر اُن کو گناہ کی پناہ دے۔ اور
 انسان کی سینہ و دماغی حالت۔ حق ہے اور گناہ و دوسرا جو گناہ ہے۔ اور اُس کو
 یقین ہونا ہے کہ خدا کے سر کوئی بد نہیں کر سکا اور وہ برا بھی ہر شے
 بنا ہوا ہوتا ہے۔
 جب کہ اس طرح پتہ کو خدا کے حوالہ کرتے ہیں تو اُس کی میت
 اٹھانے کی طرف اُٹھ جاتی ہے۔ روح قدس فعل و مناجات کی رُوح ہے
 چنانچہ یہ تکیست کے روز قدس پھر اُس نے دعا مانگنے ہیں ترغیب دینے
 کے لئے۔ اُس کی یہ توں تھا کیا ہے۔ ایک جو خداوند کا نام ہے گناہ میں
 پستے کا سب سے پہلے ہر جو خدا میں مانگی گناہ کی کبیرت نہیں لکھی گئی۔ مگر
 اس میں شک و شبہ نہیں ہوتا کہ وہ نہایت مستقام اور وسوسہ زار اور
 سرگرمی سے نئی گئی تھیں۔ میں عرضا بقدر شک و شبہ میں اُن کی دعاؤں
 کے درگاہ ہی کا دروازہ اُس کو کھلیا۔ اور عرضا کہ میں نے یہ دعاؤں
 کے بارے میں سب سے پہلے کو دیکھ دیا دعا۔ لکھا ہے یہ کلمات اس امر چوں
 اور منت کرتے ہیں کہ خدا سے دعا کی گئی کہ اُن کی کاپیلاست نہ ہو۔ اور
 ان میں سے پہلے چوں کہ دعا کی طرف اشارہ کر کے اُس سے کہہ کر وہ یہاں
 آتا ہے اُن کے ہتھ پھرنے اور خداوند کا نام کے کہ پتہ گناہ و دوسرا
 اس میں کچھ لکھا ہے۔ مگر پھر بھی ہم تباہ کر سکتے ہیں کہ پوچھوں گے کہ
 شدت دل سے کیا ہے۔ روک اور منقوت اور رحمت کے لئے بھی ہوگی
 یہی دعا اس طرح لکھی کہ میں جس نے دعا کر کے پوچھ کر دعا ہو چکا
 ایمان کی حوت آٹھ لکھا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ میں نے دعا کر کے پوچھ کر دعا ہو چکا

جس نے میرا تپ ملے کئے وہ خدا کا بندہ بن گیا۔ روح القدس کی آیت
 تھے اس کی نعم روشن ہوئی اس کے دوسرے یقین پیدا ہوا۔ وہ اپنی ذات
 سے ماورس ہوا۔ اس نے آپ کو خدا کے سپرد کیا۔ رحمت چاہی۔ تیج کو بیات ابھی
 کے لئے ایمان کی آنکھ سے دیکھا اور اس کی اطاعت اختیار کی۔ اس کو مغفرت
 حاصل ہوئی۔ چہرہ بخت لہی نے اس میں حرکت کی۔ گناہ کا سبب غم اس کے دل
 میں پیدا ہوا۔ اور اس نے اپنے خداوند اور استاد کا مدنیہ افسوس میں جس شخص کو
 یہ باتیں حاصل ہوئیں وہ روح سے پیدا ہوا ہے وہ آپ کو جانانی ہے۔ اور آپ سے
 نہ جانی چیزوں کا خیال کرے۔ وہ خدا کی صفت ہے۔ اس کی نسبت ہم ہر جہی
 اور ہر جہت سے گناہوں کا یہ قول زبان پر لائے ہیں۔ جس نے تمہیں نیک
 کام شروع کیا ہے سو پھر سے شروع کر کے دن تک کرتا رہا جائیگا۔
 اگر اس کتاب کے پڑھنے کو لب میں سے کسی کو یہ شک ہو کہ اب تک مجھے
 روح کی ترقی پیدا نہیں ہوئی تو خدا اُسے اپنی بے انتہا رحمت سے
 ایسی توفیق بخشے کہ وہ ان گناہ پر جو خدا اور نے نیکو دیکھ کر سے فرمائے اور
 جس سے خود جانی پیدا ہونے کی اس قدر قدرت ظاہر ہوئی ہے غور کرے۔ ہر
 کوئی از سر نو پیدا نہ ہو تو وہ خدا کی بارشاہت کو نہیں دیکھ سکتا۔ اگر
 آدمی جیسے کہ وہ جیسے سے ظاہر ہی کلیسا میں داخل ہو جائے اور خدا
 کے لوگوں کی جماعت میں بیٹھیں۔ اور خدا وہ سے استغفار نہ آنے والے
 کے درمہ میں شامل ہوں۔ مگر پھر بھی اگر از سر نو پیدا نہیں ہوتے تو
 وہ خدا کی بارشاہت میں دامن نہیں ہو سکتے۔ اگر کوئی سول کرے
 کہ خدا کی بارشاہت سے شامع ہونا کیا ہے تو خداوند کا جواب
 موجود ہے کہ وہ اپنی رائے اور دستاویز ہوگا۔ جب ایمان اور استغفار

سے اگر تھیں ۲۰ سالہ روایوں سے ۱۵ سالہ سے ۱۰ سالہ
 تھیں ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ

تھیں ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ

روح القدس اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں شامل اور آپ کو باہر نکالنا
 کیونکہ۔ لیکن یہ کسی نوحی کا مقام ہے کہ آج کا دن نہات کا دن ہے۔ سب
 ایک جیسے رحمت جاری ہے اور جو بات خداوند پرستوں نے عہد نوحہ کے سفر میں
 سیکھا کر فرمائی وہ اب تک ہم کو ملانی دے رہی ہے۔ اگر کوئی پیاسا ہو
 جائے اس کو دے اور تھکے۔ اور لکھا ہے کہ یہ تمہیں روح کی بات کہنا ہے وہ
 تمہارے پر ایمان لائے پاسے کو گئے۔

آٹھواں باب

روح القدس ایمانداروں کو پاکیزگی بخشتا ہے

بچنے اب جب ذکر ہو چکا ہے کہ روح القدس کس طرح انسان کو روحانی
 پاکیزگی بخشتا ہے۔ اب ہم یہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص مسیح پر ایمان لا کر مغفرت
 حاصل کرتا ہے۔ وہ روح القدس کی تاثیر سے نئی زندگی پاتا ہے۔ کس طرح
 روح القدس کے فضل سے پاک بقتا ہے۔ صبح بچو اور چوٹی پر چڑھ کر وہ بڑھتا
 ہے۔ روز روز روشن ہو جاتا ہے۔ بیچ سے خیر بکھڑا ہوتا ہے۔ چاہے کہ وہ چلوٹے اور
 نور نہا پائے۔ اور بار بار سوچنے لگے۔ پھر بال۔ بعد اس کے بال میں پختہ
 ہے۔ روح از سر نو پیدا ہوئی۔ پس چاہے کہ وہ بڑھتا بڑھتا کا بل انسان بنے
 بل تک نہ پہنچے۔ سوچ کے پورے قدم کے پر ہوا ہو جائے۔ سوچ پیدائش کا آغاز
 اور اس چاہے کہ خدا کی صفت اور اوصاف میں مہیا تے جائیں۔ جب تک کہ
 اس پر نظر کرے کہ یہ نہ فرما ہے کہ دیکھو ہر تہائی اچھی ہے۔ تقدیر میں اسی کو کہتے
 ہیں کہ کام رفتہ رفتہ روح القدس کی تاثیر سے۔ تقدیر کو پہنچتا ہے۔

روح القدس ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ
 تھیں ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ

تھیں ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ ۱۰ سالہ ۲۰ سالہ

اولیٰ عاصب لکھتے ہیں۔ کہ "مستقلین خروج، جس کے اس کام کا نام ہے جس کے کوئی شے نہ ہو، وہ شروع کیج کر حیات اور موت کے فطری اور متعین عمل کے مشورہ کے موافق ایمانداروں کے دلوں سے گندہ کی آواز دور کرنے اور گندہ دور کرنا ہے۔ اور ان میں از سر نو فطرت کی صورت پیدا کرتا ہے۔ ایسا کہ وہ روحانی طور پر فطرت کی اعانت بخالتے ہیں۔ یا بالاجمال فطرت کہہ سکتے ہیں کہ روح القدس کا شروع کیج کے فطرت پرانی صورت پرانی فطرت میں ہے۔ یہ کام بتدریج پورا ہوتا ہے۔ اور کئی بیشی کو سبب دھم ہے۔ چنانچہ جس سے ہے کہ وہ اوی در حقیقت پاک ہوں مگر کچھ بھی ایک ان میں سے دوسرے کی نسبت زیادہ پاک ہو۔ اس کام کا آغاز کو ہمیں وقت پورا ہے مگر وہ وقت ترقی پاتا ہے۔"

اس بات کو خوب یاد رکھنا چاہیے کہ انسان کو پاکیزگی رفتہ رفتہ حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر کوئی سبب سے پاکیزہ ہوتا ہے۔ چنانچہ بعض روحانی پیدائش پر سبب سے قدر پرنا حیران ہوتے ہیں کہ وہ روحانی ترقی کی سرور کی طرف سے غافل ہو جاتے ہیں۔ اور بعض ایمانداروں کی نسبت صدمت ہی نہیں کہتے کہ ان کو گناہوں کی معافی پوری پوری حاصل ہو گئی۔ بلکہ یہ بھی کہتے ہیں کہ پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد ان کے شہوات میں کہ زبان کو رفتہ رفتہ پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کا یہ قول نقل کرنا کثرت کرتا ہے کہ اسے یاد رکھنا ہے کہ وہ اپنے اپنے خداوند کے ساتھ اپنے اپنے شروع کیج کے فطرت اور پچھتوں میں اپنے اپنے حقائق اور سبب کے مطابق مقدس پیغمبر کا یہی قول ہے۔ چودہ تو یہ یا وہ فطرت پرانی ہے۔" علامہ ہے کہ جس شخص کو روحانی زندگی حاصل ہے۔ اس میں اور اس شخص میں جس کو نہیں حاصل ہے۔ انتہائی فرق ہے۔ مگر جن دو آدمیوں نے روحانی سائنیت کو پہنچتی ہے۔ وہ اس بات پر متفق ہیں کہ مقدس لوگوں کے ساتھ نور زندگی پائی ہے ان میں بھی تمام فرق ہو سکتا ہے۔ جو دنیوی مورد بھی میراث سے حصہ پائے۔

تہ ترقی خود بخود نہیں ہوتی۔ بلکہ خدا یا پاپ کے ارادہ انہی کے شروع

میں کی روحانی سفارش اور روح القدس کی موثر تاثیر کا نتیجہ ہے۔ خدا نے
 اس سے یہ عقیدہ پکڑا کر ادا کیا کہ اس کے پیشے کے پیشکل ہوں۔ اس نے ہم کو
 بنائے عالم سے پیشتر کی خاطر میں یہ کہ ہم اس کے حضور میں محبت کے ساتھ
 پاک اور بے عیب بنیں۔ جس لیے ہم کو اپنے دوسرے چین دنیا کا کہ ہم نہیں سمجھتے پاک ہیں
 کر دینے چاہیے کہ ایمان الکر خوات بائیں۔ ہم صدا پا پے کے اس علم کے موافق جو اس
 کو پہلے سے تھے چھپے ہوئے ہیں تاکہ روح سے پاک بن کر فرماں بردار ہوں اور
 یہ کس طرح کا خون ہم پر چھڑکا جائے۔ فرشتہ ایمانداروں کی روحانی لائق رہا۔
 بیشا روح القدس کی مصلحت اور اس کے کامیاب ہے۔

اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ روحانی شوق ہے، درجہ بدرجہ روحانی سے توجہ
 رکھنے سے یہ کیوں کہتا۔ کہ اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ یا مخلوق ہے۔ یا پانی
 جو جوش کر رہا ہے۔ دیکھو سامی جیسے نئی ہو گئیں کہ ہم جواب میں دنیا کی پیدائش
 کا حال پیش کر سکتے ہیں۔ جب خدا نے یہ اچھا ہی ہو۔ تو ادر صیر جاتا رہا۔ جب
 پڑا نظم اور پھر فرشتوں اور جوئے کو یہی ہے پہلے پانی ہی پانی نہیں پڑھا اب رہا۔
 جب بنائے گا لٹو و چھوڑا تو زمین و آسمان پر ان کے شریک۔ جب سمجھ رہا اور چھوڑا
 مٹاؤ اسے آسمان پر چھٹنے لگے تو گرد و غبار کا نام و نشان نہ رہا۔ جب چھبیاں اور
 پیر نہ پیدا ہوئے تو وہ اور وہ آباد ہو گئے۔ جب پھر اس کے جاوڑ زمین پر
 پیدا ہوئے اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا تو زمین سندن فرشتے اب
 اشتیاء نہ کر رہا تھا۔ جس سے ہر ایک کی پیدائش کے وقت کہا جاسکتا تھا کہ وہ کیا ہو گا
 چیزیں گزرتیں ماسی بخیر ہی نہ ہو گئیں۔ مگر بائیںہ دنیا درجہ بدرجہ بترتیب
 ترقی ترقی مالتی تھی۔ جس کی ترقی کی ہی اس کیفیت ہے چھوڑے انسان کی بدی کے
 سبب واقع ہوئے ہیں اگر ان سے تعلق نہ کرے جاسے تو وہ متواتر ترقی کرتی جاتی ہے ہم
 سب بجز وہ گنہگار ہوئے تھے۔ خداوند کے بعد ان کو نہیں دیکھو گئے

نہر دیورہ سے خدیوہ سے آسمان کیوں ہے۔ شہ فرس ۱۰۱
 ۷۵۰ کر خدیوہ سے ۷۵۰

میں سے ہر حال پاکیزہ رہوں کہ وہ سب کے سب پاکیزہ رہیں۔ جس کے پاس
 اس روحانی ترقی کا شرا۔ اس کے لئے کہ وہ جو اپنے ہم جان و شریک پر پناہ دے۔
 اس سے اس کا دل اور حال چلن دو تاثر پذیر ہو سکتے ہیں۔ روحانی ترقی میں اس
 اعتدال پر کہ شامل ہیں۔ قول معبود الہی کا زیادہ ہوں۔ دہم دعا اور جو کے فرشتے
 ہر حال سے دنیا کا زیادہ ہم شریک ہیں۔ سر مشق کی پناہ دے ہر ایک کی کا قوی تر ہوں۔
 ہر قسم کے ان کے اضافی زیادہ رہی ہو تو ہم جس کشتی میں نہ رہے سبک دہن اور
 اور اس کے چلنے میں اگر کشتی میں باوجود کوشش و آرزو کرتی۔ کشتی نہ دھونے کی صورت
 دھانسنے اور اس کے لئے کھڑکھٹانے میں زیادہ راضی ہو۔ بلکہ خداوند سے تعلق
 الہیہ دست دیوہ سے ہر شے کے شریک ہونے سے زیادہ و شاد ہوں۔ اس کا

ہو گا کہ جان فرما فرما کر ادا کیا ہے کہ
 توجہ روحانی ترقی کے شریکوں کی مدد پر ترقی کے۔ جو معرفت روحانی
 ترقی کا ایک ایسا ذریعہ ہے اس کے لئے کمال بیان کے لئے یہ کہ فرس کا مریض بھی
 کہ وہ اس کے لئے ہر حال کے طور پر تھوڑا سا ایسا رہ گیا ہے کہ اس کے ساتھ اس
 ہم معرفت کے طے سب پر ہو گیا جاسے۔ زیادہ اور وسائل پر لگا دیا جائے جو اس
 کے حصول کے لئے ہم پر ہوتے تھے ہیں۔ پائس کمال سناؤ کو دیکھ چاہئے جو اس
 اس فرشتہ شاد گرد پر تھا کہ معرفت روحانی زیادہ ملنے لگے کہ اس کے لئے علم کی
 رہنمائی۔ جس طرح انسان جب بچہ زیادہ ہلکا پڑتا ہے تو آسمان کی طرف توجہ دیتا
 کا مقام نقصان اس کو اس کے چنگل سے تھوڑا سا ہے۔ دوسری طرح جس قدر انسان زیادہ
 معرفت حاصل کرتا جاتا ہے اس قدر اس کی پناہ اس کو دور تر فرماتی ہے کہ
 اس علم معرفت میں خدا کی ذات اور اپنی ذات کی پہچان اور اس انسان
 بدشاہت کی پہچان جس کے ہر نفس بڑی سے شریک و وارث ہوتا ہے۔

خداوند کی قول ہے کہ جو شے کی زندگی یہ ہے کہ وہ کچھ کو اس کی پناہ دے اور
 کہ ہر کچھ ۱۸۔ ۱۹

[illegible]

ہوتی ہے۔ مگر جو ایماندار دنیا کی اشیاء کو دیکھ کر دل سے یہ کہہ سکتا ہے کہ "سوم معرفت، اہی کا سب سے بڑا ذریعہ کلام، اہی سب سے پہلے بچھلے ٹانوں سے سب چیزیں میرے آسانی پر سنبھال رہی ہیں۔ اس کو اُن کے شاد سے کہیں کہ وہ خود دیتا ہے۔" اور جو دل آئندہ نکال کر ہونے والا ہے اس پر دوسرے کے نظریہ ۲۰۲۲ء کے نمبر ۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳

تجربہ اللہ سے اپنا نامہ وصول کرو پھر سچی بحث ہے

●

جس حال میں روح القدس ایسا معلم و ہادی ہے اور خدا نے اس کے
 دینے کا وعدہ سب مانگنے والوں سے کیا ہے اور وہ چاہے دونوں میں سے
 بھی رہتا ہے تو ہر کون اسی درجہ معرفت پر قناعت کرتے ہیں اگر کوئی یہ
 غافل ہے کہ جس کا خلق بھی اُس کے علم کے برابر ہو چفتہ بھر کے لئے ہمارے
 گھر میں آئے اور ہم اُس کی قدر نہ کریں مگر وہ کچھ کچھ تو سن لیں لیکن آپ
 اُس سے کچھ نہ پوچھیں۔ اور اگر وہ اپنے عہدہ نبیانت بیان کرنے چاہے تو اہم
 و اہم مل جائیں تو کیا یہ محنت انہوں کی بات نہ سمجھیں اور بالقرض یہاں بھی چو کہ
 سوچنا بیان کرنا پاتا ہے اسی پر ماسی اور ضرور کہ یہودی اور آسائیں
 ہوا اور پھر بھی ہم اُس کے قیام سے دن رات گناہیں نہ بڑے دیں اور اُس کی ذات
 سے کچھ نہ آئے۔ ہاں ہم اُن کی اپنی غفلت اور نادانی کے سبب ہر کوننا بیت ہئی
 یسائی نہ ہو۔ جو کہ روح القدس سے متعلق نہیں ہوتے۔ اس کی کیفیت بھی

بعد میں لکھی ہے ۶

بعد از این می‌بایستی می‌فرمود:

۱۰م - جو شخص

خبر مشرق

م. ١٠٠٠

جیو جیو جیو جیو

اس کی ریت کی وجہ سے

کھانہ میں طرح طرح کی کھانیاں پڑتی ہیں۔

بہارِ نغمات کی شمعِ شکر

[illegible]

۱۰۴

عزیز میر تقی میر

1992

www.elsevier.com/locate/jmb

— 200 —

1997

نفس میں اس لفظ کی نسبت جو ۱۰ آیت میں آیا ہے نہ وہ ضرور پایا جاتا ہے اور اس کے کسی تعلق ہونے کے رستے پر غور و تامل سے چلنا مفہوم ہوتا ہے جو وقت رعبوں کی اس ہیئت کے موافق استقلال کے ساتھ روحانی طور سے زندگی بسر کرتے ہیں وہی غرور۔ رشک۔ حسد کی نارو اور غلط نامک راہوں سے شیکہ رہتے ہیں ۴۴

سوچوں ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

نفس میں جو بول کے لئے اور جو بول کے لئے ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

یہاں سے رائی شل ایک۔ اور دوسرے کس، غی کے ہے جو دل کے تحت اہستہ تار دیا گیا ہے۔ اور زور و زوریا اور ترس و ہراس بھی ہوتا ہے۔ مگر یہی تمام۔ نہ کہ حد سے باہر میں تار۔ یہاں۔ بلکہ بھی کہیں موقوف یا کر چند دھڑکنے سے فوج تھک رہا ہوتا ہے۔ چونکہ دوسرے دوس کی ہی سے خوب اتفاق ہوا اور اس بدی کے دور کرنے میں اسے بڑی مصیبت اٹھانی پڑتی تھی اور جب تک صدر سے کہیں بھی نفس سے مغلوب ہو رہا کی وجہ سے اس کو پہنچتے تھے اس سے نہایت اندیشہ مال تھی۔ اس واسطے اس نے یہ درد کمیز رکھ لیا۔ کہ میں تو سخت مصیبت میں ہوں۔ اور اس موت کے بدن سے جس میں ہم لوگ آخر دم تک نفس سے جنگ کرتے پڑتے ہیں اور جسے گنہ کے پھٹ ایک بار ضرور خاک چھوٹا ہے کامل آکاوی پاسنے کی اگر فریاد ۴

کلام الہی کی عبارت ملاحظہ کے پورے میں ہم کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس میں ان لڑائیوں کا بیان ہے جو فی الواقع یہاں دوس کو اپنے نفس سے لڑتی پڑتی ہیں یہ فتنہ حیات کا جو ان کو ہمیشہ خداوند پروردگار کی دوس سے حاصل ہو سکتی ہیں۔ وہ اکثر گزرتے جوتے ہیں۔ مگر چاہیں تو ہمیشہ زور و اثر دے سکتے ہیں۔ وہ اکثر علیین ہوتے ہیں مگر یہاں تو ہمیشہ دست و درہ سنتے ہیں وہ کٹر شکست کھاتے ہیں مگر یہاں تو ہمیشہ قہر پ ہو سکتے ہیں یہیں دوس کے بیان سے یہ نتیجہ نہ نکالنا چاہئے کہ جو خدا اور تصور ہم سے ہوتے ہیں مجبور ہی

ہوتے ہیں کیونکہ اس سے تو یہ لازم آئیگا کہ مسیح میں اتنی قدرت نہیں کہ ہم کو
انگنہ سے بچا سکے۔ خواہر ہے کہ ایسے خیال سے رُوح القدس کی مسماہر
الانت ہوتی ہے۔ جو عطا و قصورم سے ہوتے ہیں اُس کا یہ سبب نہیں کہ
مسیح میں ہماری عباد کے لئے کافی دوائی قدرت نہیں ہے۔ بلکہ یہ باعث ہے
کہ ہم ہر ناوالی و گراہی سے مسیح کے بدلے شریعت پر پھرو۔ کرتے ہیں مگر
شریعت میں ایسی قدرت کہ اس کا وہ ہم کو پاک بنا سکے۔ روحانی زندگی بخش
سکے۔ ہمارے دلوں میں محبت پیدا کر سکے۔ مظلوم آگ جب ہم شریعت پر پھرو
کرتے ہیں تو ان کا مایاب رہے ہیں۔ کیوں سب مسیح کی طرف رجوع کرتے ہیں تو قدرت
اُس کی طرف رجوع کرتے اور رُوح القدس کی مدد پر پھر دوسرے کھنکھنے کے ہم اُس
کے وہ پیر سے جس نے ہم سے محبت کی فتح پر فتح پاتے جاتے ہیں۔ اس امر کا
منفصل بیان آگھوں باب میں ہے +

جب ہم مسیح پر ایمان لائے ہیں تو ہم کو رُوح القدس حاصل ہوتا ہے۔
اور وہ ہمیں روحانی زندگی بخشتا ہے۔ اور جس قدر ایمان زندگی کی رُوح
ان کی مشیت دیتے رُوح القدس کی بدعت پر عمل کرنے میں مسی قدر وہ گناہ
اور موت کی مشیت سے آزاد ہوتے ہمارے میں مقدس یسوع نے پہلے
اس بات کا کیا حتمہ اقرار کیا کہ بعض وقت یہاں رنگہ کے باعث برسی مصیبت
میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ اُس آرمی کلیسا کرتا ہے جو رُوح القدس
کی مدد سے ایمانداروں کو ہر وقت مدد دے سکتی ہے اور اکثر اوقات میں ہر
ہوتی بھی ہے۔ وہ ایمانداروں کی نسبت متفانہ فی الفاظ تحریر کرتا ہے جن
سے اُن کی شخصیات اچھی طرح ظاہر ہوتی ہے۔ جو ہم کے طور پر نہیں بلکہ
رُوح کے طور پر چلتے ہیں +

جسم کے طور پر اور رُوح کے طور پر چلنے میں جو فرق ہے دوسوں میں کی
تشریح اس طرح کرتا ہے کہ جو جسم کے طور پر ہیں اُن کا مرن جیسا کہ ہے
یہ نہیں جیسے جسمانی چیزوں کی خواہش و آرزو رہتی ہے۔ دنیا میں اُن کا

دل انکار ہوتا ہے۔ چروے جو رُوح کے طور پر ہیں اُن کا مرن جو روحانی ہے۔
یہ یعنی رُوحانی ترقی ہی کی آرزو و خواہش رہتی ہے۔ اللہ کی طرف اُن
کا وہ رجوع رہتا ہے۔ یہ وہ فطرتی ایک دوسرے کے بالکل برعکس ہیں۔
اور اُن کے ایمان بھی۔ اس ہر فرق کے باعث ہم کو مختار نہ ہون
چاہئے۔ جسمانی چیزوں پر دل لگانے کا نتیجہ پاکت کے سو کچھ نہیں ہو سکتا۔
کیونکہ روحانی مرن کا دشمن ہے اور ظاہر ہے کہ مرن کی دشمنی کا انجام مرن
کے لئے موت ہی ہو سکتا ہے۔ لیکن ایماندار ایسے نہیں ہوتے۔ اس واسطے
جو اُن کو نقصان ہے کہ تم جسمانی نہیں۔ جسے جسم کے طور پر زندگی سر نہیں کرتے
مگر رُوحانی جو یہ رُوح کے طور پر زندگی بسر کرتے ہو۔ بشرطیکہ اُن کی
رُوح تم میں آتی ہو۔ مرنول نے یہ الفاظ اس غرض سے لکھے تاکہ ہم خیال
نہیں کریں کہ ان کی نسبت کہلائے سے نہیں بلکہ روحانی رُوح کے دل میں بیٹھے سے
روحانی بنتا ہے۔ اس شرط کا پورا ہونا ضرور ہے۔ کیونکہ جس میں مسیح کی
رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔ یہ ہمہ متر شد عجیب میرب تاک ہے اس کے بعد
رُوح نہ لکھتا ہے کہ اگر مسیح تم میں ہے یہ مسیح کی رُوح کے دل میں ہے
کے سبب اُس کے ساتھ ایک ہو گئے ہوتو بدن گناہ کے سبب مرنہ ہے بیٹھے
یہ کہ تم مسیح کے ساتھ مر گئے ہو میرب کہ ۱۱ میں لکھتا ہے۔ اس واسطے
تمہیں چاہئے کہ اپنے بدن کے اعضاء کو گناہ کی نسبت مرنہ سمجھو۔ رُوح
یہ ہماری رُوح جس کو رُوح القدس نے اس سر لوحات بخشی ہے۔ اس اعتبار سے
کے سبب مرنہ ہے۔ یہ مسیح کے ساتھ زندگی پائی ہے جو اب ہمارے
لئے معفرت اور پاکیزگی کا ذریعہ ہے اور جب قیامت کے دن ظاہر ہوگا تو تم
کو ابدی ہلال شہید گا +

اب تم کو روحانی زندگی حاصل ہے۔ خدا پاک کی رُوح جس نے مسیح
کو مرنو میں سے جلا یا تم میں رہتی ہے۔ (۱۱- آیت) اس آیت کی تفسیر

باب آئندہ میں کی جائیگی اس سے ثابت ہے کہ تم قیامت کے دن ضرور زندہ کئے جاؤ گے +

پس ہر کچھ جس کے قرضدار نہیں قرضدار قرضخواہ کا غلام ہوتا ہے۔
ایکین بعد قرض سے بری ہو گئے ہیں اس لئے انہیں ہم پر جسم کی تالیف داری
واجب منس بلکہ روح کی واجب ہے کیونکہ اگر ہم جسم کے طور پر زندگی کو تو
مرو گئے مگر جسم کے طور پر زندگی سر کرنے کا نتیجہ وہ ایسی موت ہے جو
اب مشہور روح ہوتی ہے اور عاقبت شریعت ہی ہوگی یہ اگر تم روح سے
بچے روح القدس سے جو ہماری رگوں پر تائید کرتا ہے بدن کی عادتوں
کو مار دے تو جو گئے بچے وہ ایسی حیات پائے گے جو اب آغاز ہوتی ہے۔ اور
عاقبت میں نکلیں گے درجہ کو پہنچیں گے۔ اس قول سے کہ تم جیو گے ایمانداروں کو
حیرت نہ کرنی چاہئے اس لئے کہ جتنے خدا کی روح کی راہ سے چلتے ہیں۔
وہ ہی خدا کے نزدیک ہیں بیشک وہ خدا کے فرزند ہیں کیونکہ تم جیسا کہ
ایمان دلائے تو تم نے غلامی کی روح سے ہیں پائی کہ پھر ڈرو لیکن جس طرح تم پہلے
قدس کے غلام تھے روح سے اس طرح تم کو دوبارہ غلام نہیں بنایا کرتے
لیکن اب دوسرے کی روح پائی جس سے ہم لیا ہے اسے باب پکارا کرتے ہیں
اصل میں لیا ہے اسے باب کی جگہ دو لفظ ایک عبرانی اور ایک یونانی متصل
ہوئے ہیں اور وہ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ یہودی اور غیر یہودی
مسیح کے وسیلے ایک ہی روح ہے باب کے پاس داخل پاتے ہیں جس
فرزندہ تعلق کے سبب ہم لیا ہے اسے باب کہتے ہیں اس پر نہ صرف
ہماری روح گواہی دیتی ہے بلکہ روح القدس بھی ہماری رگوں کے ساتھ
یہ گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں اور ہمارے فرزند ہونے سے
مازم آتا ہے کہ ہم ضرور میراث پائیں گے کیونکہ خدا میراث فرزند نہیں رکھتا جو
خارج میراث ہوں۔ پس ہم خدا کے وارث ہیں لیکن ہم

۱۴۹ - ۲ - ۱

ہمارا سامانی باپ ہے اپنا حصہ پاتے ہیں اور میراث میراث کے شریک کیونکہ
صحیح خود سب چیزوں کا وارث ہے اور جن کو وہ اپنا بھائی کہنے سے نہیں
شرکتا ان کو وہ پوشی میں سب چیزوں میں جن کا وہ وارث ہے شریک
کرتا ہے۔ کیا کوئی یہ اعتراض کرتا ہے کہ ایمانداروں کو جو تکلیفیں ہوتی
ہیں وہ ایسی آفت کی منافی ہیں۔ مگر کہ نہیں۔ ایمانداروں کی تکلیفیں مثال
کی آفت کی منافی نہیں بلکہ اس کی عقبت ہیں۔ صحیح نے جو سب چیزوں کا
وارث ہے ان کی تکلیفیں اٹھائیں۔ لیکن ان وہ خدا کے دہنے آتے ہیں
بیٹھا۔ اسی طرح ایماندار بھی آپ اس کے ساتھ تکلیفیں اٹھائے ایماندار
عاقبت میں اس کے ساتھ جلال پائیں گے +

کتاب مقدس کے ان دو نمونوں سے ہم کی طرف تشریح ہوتی۔
ثابت جہت ہے کہ روح القدس ایمانداروں کے دل سے نہ صرف پیرانی
انسانیت دور کرتا ہے بلکہ ساتھ ہی انسانییت بھی پیدا کرتا جاتا ہے
تقدیس میں صرف یہ بات شامل نہیں کہ دل پیرانی سے خالی ہو۔ بلکہ یہ بھی
شامل ہے کہ دل پیرانی کی جگہ نیک سے پُر ہو۔ چنانچہ رسول گلیتوں ۵: ۱۵-
۲۶ میں اول نفس کے کاموں کو بتاتا ہے جن کو ایماندار ترک کرتے
ہیں اور بعد ان روح القدس کے متعدد دل مبارک پھول کا ذکر کرتا ہے
محبت۔ خوشی۔ سلامتی۔ صبر۔ حیرت۔ ہی۔ نیک۔ ایماندار ہی۔ فروتنی۔ پرہیزگار
محبت کا وکر اس لئے آدرا کیا کہ وہ سب خوبیاں میں مشغول رہے۔ اور
باقیوں کے ذکر میں قابل نوئی ترتیب کام میں نہیں پائی گئی تاکہ ان کی اخراج
زیادہ تر وہ نشین ہو۔ حضرت موسیٰ کے زمانہ میں جو تک ملک کنعان کی
جسوسی کو گئے تھے انہوں نے راوی اسکاں کشا بھی کر دیں اسے ایک نئی
انگوٹھی کی طرح بہت کافی رہا اسے ایک چھپرہ پر رکھ کر وہ آسمانوں سے ٹھیک
اور چھاتا۔ وہ بھی بھی لے اور بنایا ان میں اپنے بھائیوں پاس لائے۔

۱۴۸ - ۲ - ۱

فلسفہ در روح القدس سے منسوب کیا گیا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ کوئی شخص اس پر غور کرنے کے بعد یہ خیال ہی نہیں ہو کر یہ نہ کہے کہ اسے خدا ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لئے انجام دیا ہے۔ خدا اپنے بندوں کو اس قدر سے راوی اور فعل سب اس میں ایسا روح کی بخشش میں جو کل نعمتوں کی بانی ہے۔ اور اپنی کی مرضی کے مطابق ہو جائیں۔ خداوند چھوٹے چھوٹے روح القدس کے موافق ہر ایک کو نصیب پاتے ہیں۔ البتہ روح القدس ہم کو ب کی قدرت سے جو اس کو بے انتہا حاصل تھا اپنی بڑی خدمت بجا لاسکے۔ اس نے اپنے جہنم ہونے کے وقت سے صدود تک روح القدس کو اس کی ضرورت نہ رہی۔ لیکن وہ ایسی معمولی بخششیں جو کلیسیا کے کی مار سے زندگی سہ کی۔ ہمیں نہیں ملے۔ وہ کھ سکے۔ نجات یافتہ۔ اور ہم کی کیفیت ہمیشہ اس کے بندوں کی بھی رہی ہے۔ خواہ وہ عہد عتیق کے یہ خیال کیا جس نے خود خداوند کے لئے چنانچہ لکھا ہے کہ خداوند روح خداوند پر نازل ہوئی۔ روح میری پر نازل ہوئی۔ خداوند کی رہنمائی میں جو غلطی کے ساتھ اس کے بیٹے کو گریہ پر نازل ہوئی۔ ان آیتوں میں جو غلطی کے ساتھ اس کے بیٹے کو گریہ پر نازل ہوئی۔ اس کے نازل ہونے کی جگہ عبرانی میں آیا ہے وہ غور کے لائق ہے۔ پس۔ رحمت کو اس پر بہت ایک بدن ہو سکے ہیں مسیح بھی ایسا ہی ہے۔ کہ ہم اصرار معنی پیش کرنے کے میں۔ پس یہ وہ کام کرنے اور اپنی خدمات بھی اپنے لئے بڑے مدین اور ہم کو ایک ہی روح سے پیشہ کو دیا لانے کے لئے گویا روح القدس کی قدرت سے جیسے ہوئے۔ درجہ خداوندی صرف اعلیٰ ہندوئی سے دنی کاموں کو بھی انجام کو پہنچانا۔ جو کلیسیا کو دنیا کے بیٹے بنانے پر چاہئے۔ اور انشا تو اس کے لئے موقوف ہے جو ہمارے خداوند نے اس وقت پائیں جب رسول سے یہ آخری وعدہ کیا کہ جب روح القدس تم پر آئیگی۔ تم قوت پائو گے۔ اور یہ کہ گواہ ہو گئے۔ اور مسیح کے خداؤں کو کیل کی مناد کی ہے۔ ہمارے جس سے سارا بدن ہر ایک بندہ کے بچنے سے خوب پرستہ سے کرتی چاہئے جس سے ہماری روح القدس کی قدرت سے ہل رہے ہیں۔ یہ غور و غملی کے پرستوں میں اسی لئے رکھا گیا۔ لیکن انجیل کی مناد مضبوط ہو کر موقوف اس تاثیر کے جو بقدر ہر جزو سے ہوتی ہے اس کے لئے وہیوں کے ہر کی گئی۔ تاکہ جو بڑی تاثیر ساریں وہ خدا

اور جس طرح ایماندار روح القدس کی مدد بغیر خدمت نہیں بجا لاسکتے۔ اس طرح جو کہ بھی نہیں اٹھ سکتے۔ جو وہ ہمارے بڑے سرور کا بن ہمارے لئے مشورہ روح سے آخر تک اٹھ سکتے۔ پیچھے جب سے پیچھے آگے نہیں جاتے۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

جس سے ہم کو یہ بھی رحمت سے پیشوا ہے کہ مردوں میں سے بھی اس کے دل اور نظریں جلوہ گر ہوتا ہے۔ اگرچہ صبح کی سب سے پہلی تروتازگی خوشنما ہے مگر ۲۴ گھنٹہ زندہ اُمید کے لئے سب سے زیادہ قیمتی ہے۔ تاکہ ہم وہ سب زوال اور دھوپ کے آفتاب کی چمک نہایت تیز و روشن۔ مگر جب آفتاب غروب نالودہ اور غریبی میراث جو اس میں رہتا ہے اس وقت بھی اس کے رُخوں میں ایسا خاص لطف۔ یوں روح القدس کے سامنے کے ذکر کے بعد ہونا اصرار سے پائے بغیر۔ جہاں نظر آتا ہے جو دین کا میں بلکہ آسمان کا معلوم ہوتا ہے ہیں اور جو ان میں رہتا ہے اور ان کو سب باتیں ملتی آتے صرف ان کے لئے عجیب طور سے خدا کی قدرت کا ہر کرتا ہے۔

کی طرف اشارہ نہیں کرتا جو اس کو خدا کے فرزند ہونے کی وجہ سے دیتا ہے۔ دیر کے بیان سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یہاں ادول کے دلوں میں ملتی ہیں بلکہ ان کے نرم راتیب کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے جو ان کو قہر نیرنگی کے درجہ بدرجہ بڑھنے کا عام قاصد ہے۔ لیکن بعض آدمی غافل ہیں کہ میں خاص ہوئے واسطہ ہیں۔ یہاں وہ سب باتیں فرمادیں اور کہہ دے اور اس سے دل پر غور نہ کرتے ہیں مگر ہمیں پاتے کہ ہونے پر ہمیں مڑا کر دیکھ کر ہونے پر ہم نے میں کہ جب وہ دل پر ہوتا ہے یہاں روں میں بھی یہ کیڑی کیڑی ہوتی جاتی ہے۔ اور میں صاحب نے تو ہم اس کی مانند ہونے کیونکہ ہم اسے جب وہ ہے وہاں دیکھتے ہیں۔ اس اثر خاص کا خوب جواب دیا ہے۔ "مگر" اور بات ہے کہ روح القدس چونکہ روح القدس کے آخری کام ہونے عاقبت میں اس کے اندر اس کے دل پر غور اس کے بعد فضل کے ساتھ پائے گی کیونکہ پیدا نہیں ہوئے کہ ان اس کتاب کے پیچھے باب میں آشکارا ہے میں متکرم۔ اور یہ کہ ایمان ادول کی خدمت و شہادت یا کسی اور پہنچنے سے عیش پر صرف اس قدر کہ یہ بات ہے کہ جو نیوکاری پر صبر کے ساتھ قائم رہے گی ہونے ہے۔ جو کچھ تندرست ہے۔ اور اچھی دل لکھا کہ اس نے وہ روز بروز بڑھتا بڑھتا اور عورت و رفق کے ساتھ ہیں۔ ان میں روح القدس کی عاقبت اور روح کا نہ ہونا ہے جس کی عاقبت میں فوری طور سے یا جس کو انسانی صفت ہے۔ اہمیت کی اہمیت پر کرتا۔ مگر یہ بات بھی یاد رکھئے کہ ہم نے یہ کہہ دیا ہے کہ وہ تو جہت ہی جہت ہے ہم بھی جب بھی یہ کہہ دیتے ہیں تو اس سے کہ میں قابل ہے کہ جن کو روح القدس اپنی تاثیر سے خدا کی بادشاہی کے لائق بنادیتا ہے کہ وہ تندرست ہوتے ہیں۔ اور اگر حکام اللہ کا انصاف دیکھتے ہیں۔ ان کا بڑا نرسا ہے کہ وہ روز بروز زیادہ روح فی حرات میں توجہ نہ دیتے ہیں۔ بلکہ اگر ہم گناہ۔ بڑا ہی۔ شعلہ دار ہوتی طور طریق جاتے ہیں۔ چنانچہ جب اس کے اندر اس کا دنیوی سفر قریب لانتہام ہوتا ہے تو یہ عجب کرتے ہیں تو نہیں جانتے۔

انکس ان میں ایسی روحیں پیدا ہو جاتی ہیں کہ ان کے بعد ان کے ذکر فرض کر دیتا ہے کہ وہ یا پھر اس کے ساتھ خدا اس سے ہم سے کوئی رستہ کھاتے ہیں کہ جب ہم اپنے بھائی سے ملاقات کرتے تھے تو صاف ایسا ہی گناہ سرزد ہوا ہے۔ یا بہت سے ہماری مدد کی شہادت ہو تا تھا کہ بہت حد ابھی حلال پانے کے لائق بنا جاتا ہے۔ کئی سالوں کے واقف ہوئے اور خدا کی رحمت کی طرف سے ہمارے دل میں اس سرور ہو گیا۔ لیکن ان کے برعکس سفر کی آخری منزل پر پہنچتے معلوم ہوتی ہے۔ جبکہ مفہم یہ ہے کہ ہماری زبان سے جو وہ خود کہہ تو بہت سے کلمے کہتے ہیں۔ کا ہلکے میں کہنا لوگوں کے قریب جہنم کی سست اور ضعیف ہو جاتے ہیں تو کئی آسمان اُپر جیسا کہ اس کے ہوتے سمجھوں میں تھا۔ جن لوگوں میں خدا مہربان ہے۔

۱۹ : ۲۵۷ +

۲۵۷ : ۲۵۸ +

روح القدس کا کام عاقبت میں کس طرح تکمیل پائیگا

۱۶۱

ہوں۔ نفس کشی اور رنج و کد کے پہلے پیدا کر دینے پر زیادہ سعی اور کوشش کریں۔ خداوند کی خدمت بجالانے اور اس کے سنے دکھانے پر زیادہ مائل ہوں۔ خداوند کے ساتھ ساتھ باہر ہاں میں رہنے اور خوش رہنے کی اُمید سے زیادہ خوش ہوں۔ جو روحانی حیات میں اس طرح ترقی کرتا ہے وہ مختصر ہو کر خداوند کے حضرات و آفات سے متنبہ مضرت نہ پہنچے۔ اور بعد کی ایک مدت سے واضح کیا ہو کر چلتا چلا ہے۔ اس میں صبح اور خدا کی مشابہت پیدا ہوتی جاتی ہے۔ وہ مقدسوں کی میراث پانے کے زیادہ لائق ہوتا جاتا ہے۔ روح القدس کی سکوہ بھی وہ کھڑے تھے اور ان کے متھے پر بڑھ کا نام اور پاپ کا نام لکھا تھا۔ یہ رہائی صورت اس وقت دل میں پیدا ہوتی ہے کہ وہ اس کی طرف رجوع کرنا ہے۔ یہ ان لاکھ ہے۔ حیات پانے ہے لیکن کس کے ہاں یہ صورت بہت صاف نظر آتی ہے۔ کسی میں کم۔ کسی کا مختصر ہو کر رہائی صورت پر نظر آتا ہے اور عیاں ہوتا ہے۔ کسی کا مختصر رہا۔ کسی کا کم۔ یہ اس کے وسیلے سے اس کی قربت پیدا ہو کر صلی کر کے وہیں چھوڑا اور وہ۔ اس کا سر چھوڑ دیا اور سب پر وہ گناہوں سے چھوڑ دیا۔ وہ گناہوں سے اس کی قربت میں دیکھ دیکھ کے جلال سے جلال تک خداوند کی روح کے وسیلے سے ہی صورت پر رہتے پائیں۔

نواں پاپ

روح القدس کا کام عاقبت میں کس طرح تکمیل پائیگا

اس کتاب کے نویں باب میں روح القدس کے بارہ میراث نام لکھے ہیں اور اس کی قومیت اور مہیت کا ثبوت دیا گیا۔ اور اس میں آگے جو نام لکھے ہیں اور وہ اس کے بعد پچھلے بابوں میں لکھے ہوئے ہیں۔

جب ہمارے خداوند نے اپنی مشیت بحیثیت اپنے آئین آدم ہونے کے یہ فرمایا کہ ہاں میں سے جو خدا ہے اس پر مگر وہ ہی ہے تو اس نے یہ ظاہر کیا جو اس کے کام وہ اپنے پاپ کے نام سے روح القدس کی قدرت سے کرتا تھا وہ اس کے عجیب و غریب ہونے کی دلیل تھے۔ اور جب مقدس پاپوں سے کشف کو یہ لکھا تھا کہ جس سرگرم کا مسووع کیا سو وہ ہے اور اس سے ہم پر نہیں کی اور روح کو نہ چارے دلوں میں دیا اور اشیاء کو یہ کہ اس میں نہیں ہو سکے تھے جو ایمان لائے تھے روح القدس کی جس کا وعدہ ہوا تھا۔ وہ خدا کی میراث پانے کا یہ ہے۔ جب تک کہ طریقے ہو گئے کہ خاص صلی ہو۔ اور پھر ارشاد کیا کہ خدا کی روح مقدس تو جس سے تم پر نکلا صلی کے دن تک مگر ہر گز نہ دیکھو کہ اس سے پہلے تو ان کے روح القدس کی صلی کی صورت کا ہر نقش و نگار ان کے دل پر کھینا ہے۔ وہ اس بات کا نشان ہے کہ وہ کس کے ہیں اور کیا میراث ان کے لئے آسمان میں رکھی ہوئی ہے۔ یہ سچ ہے کہ تمہارے گناہوں کے غائب ہیں ایمان رول کا روح القدس کی اس طرح کے ساتھ اکثر چھوڑوں کی قوت بھی عطا ہوتی تھی چھوڑا تو یہ جس کے کچھ کہ اور اس میں بارہ شاگردوں کو یہ قوت عطا کی گئی تھی۔ اور اس میں قوت نہیں تھی۔ مگر تاہم روح القدس کی قوت پاپ کو کم ہر صلی اور وہ آسمان کی قوت پائیگا۔ اور اس قوت کے قائل ہونے کے بعد پچھلے بابوں میں لکھے ہوئے ہیں۔

کے عمل ۱۰۰ - ۲۴ - ۱۹۰۴ - ۲۵

۱۰۰ - ۲۴ - ۱۹۰۴ - ۲۵

ہو گیا کہ وہ سچ دیکھا دیکھئے۔ سچ فوج ہو کہ نہ صرف ہمارا شہم اس کے بدلے جسم کے
 موافق بنایا جائیگا۔ اور ہماری عقل نورانی ہو جائیگی بلکہ ہماری روحیں بھی اپنی حالت
 قابلیت تک پہنچ گئی ہوں گے تیسری چیز سے سرور اور شاد کام ہوگی۔ کیونکہ اس
 وقت ہمارے بڑے مسرور کا اس کی پر واپاری ہوگی۔ کہ اسے باپ میں چاہتا
 ہو گیا کہ وہ بھی جنہیں تو نے دیکھے ہیں سچے چاہتا ہے۔ اور یہ بڑا وعدہ بھی پڑا
 تاکہ وہ میرے جلال کو جو تو نے مجھے بخش ہے دیکھیں۔ اور یہ بڑا وعدہ بھی پڑا
 ہوگا کہ میں نے تیرا نام اُن پر طاری کیا۔ اور طاری ہو گا تاکہ وہ یہاں سے نہ
 لے جائے یہاں کی ہے اس میں ہمارا میں اُن میں ہر ایک شخص کو کہ ہم اسے
 سے دیکھئے اور اس کا نام ہمارے ناموں پر لکھا ہوگا +

اب میں چاہتا ہوں کہ جو کہ ذات قدسوں کو اس طرح سے جاننا ہو سکے وہ
 سب روح القدس ہی کے نام کا نتیجہ بن سکیں۔ جو کچھ تو جانی تو نہیں اور غفلت
 اور غفلتوں کو اب حاصل ہے۔ وہ نہ روح کے پتے پہنچاں گے۔ اور ظاہر ہے کہ
 پہلے پہل نفس کی بیدار رہنے کے لیے جو کچھ اب اس کے اندر ہر ایک ہر ایک
 جانی ہے وہ گواہ اور گواہی ہے۔ اور جس تیراٹ کا وہ دیا۔ سچہ وہ قیامت
 کے دن بھی ہوگا۔ یہاں اب انکا اندازہ جو کچھ لگاتے ہیں۔ اور پوسٹے وقت اکثر
 اُن کو رہنا پڑتا ہے۔ اور جو قیامت میں وہ نہ سب دیکھنے یا پے ہو گئے کہ بلکہ
 روح سے قیامت کی زندگی کا پہلے پانچے۔ اور یہ وہ وقت ہے جو کچھ ان کے پاس ہے
 اور ان کے دل میں یہاں پیدا کیا اور قائم رکھا ہے اس پر اب بھی ہر ایک
 سرور میں رہا شگفتہ اور یاد ہوگا۔ وہاں بھی جسم کی خواہشیں و زواریں کے
 من لطف ہوگی۔ اور اس بات کی ضرورت ہوگی کہ جو روح ایسی آجیں ہر کے
 روح کا بیان نہیں ہو سکتا اور یہی سارا شہم ہے۔ کیونکہ وہاں انسان کی ساری
 ذات ہمہ ہوسہ ہو کر جس ایک نقطہ پر پہنچے ہو جائیگی۔ اور ہر ایک تقدس

۱۶۱ تا ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ - ۱۳۴۳ - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶ - ۱۳۶۷ - ۱۳۶۸ - ۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳ - ۱۳۷۴ - ۱۳۷۵ - ۱۳۷۶ - ۱۳۷۷ - ۱۳۷۸ - ۱۳۷۹ - ۱۳۸۰ - ۱۳۸۱ - ۱۳۸۲ - ۱۳۸۳ - ۱۳۸۴ - ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۷ - ۱۳۸۸ - ۱۳۸۹ - ۱۳۹۰ - ۱۳۹۱ - ۱۳۹۲ - ۱۳۹۳ - ۱۳۹۴ - ۱۳۹۵ - ۱۳۹۶ - ۱۳۹۷ - ۱۳۹۸ - ۱۳۹۹ - ۱۴۰۰ - ۱۴۰۱ - ۱۴۰۲ - ۱۴۰۳ - ۱۴۰۴ - ۱۴۰۵ - ۱۴۰۶ - ۱۴۰۷ - ۱۴۰۸ - ۱۴۰۹ - ۱۴۱۰ - ۱۴۱۱ - ۱۴۱۲ - ۱۴۱۳ - ۱۴۱۴ - ۱۴۱۵ - ۱۴۱۶ - ۱۴۱۷ - ۱۴۱۸ - ۱۴۱۹ - ۱۴۲۰ - ۱۴۲۱ - ۱۴۲۲ - ۱۴۲۳ - ۱۴۲۴ - ۱۴۲۵ - ۱۴۲۶ - ۱۴۲۷ - ۱۴۲۸ - ۱۴۲۹ - ۱۴۳۰ - ۱۴۳۱ - ۱۴۳۲ - ۱۴۳۳ - ۱۴۳۴ - ۱۴۳۵ - ۱۴۳۶ - ۱۴۳۷ - ۱۴۳۸ - ۱۴۳۹ - ۱۴۴۰ - ۱۴۴۱ - ۱۴۴۲ - ۱۴۴۳ - ۱۴۴۴ - ۱۴۴۵ - ۱۴۴۶ - ۱۴۴۷ - ۱۴۴۸ - ۱۴۴۹ - ۱۴۵۰ - ۱۴۵۱ - ۱۴۵۲ - ۱۴۵۳ - ۱۴۵۴ - ۱۴۵۵ - ۱۴۵۶ - ۱۴۵۷ - ۱۴۵۸ - ۱۴۵۹ - ۱۴۶۰ - ۱۴۶۱ - ۱۴۶۲ - ۱۴۶۳ - ۱۴۶۴ - ۱۴۶۵ - ۱۴۶۶ - ۱۴۶۷ - ۱۴

ہوئی تھی جائیں کہ ہڈیوں کا کیونکہ خداوند خداوند مطلق بادشاہی کرتا ہے۔ اور ہم خوشی و تری کریں اور اس کو عزت دیں۔ اس لئے کہ تیرے کا یہاں آپہنچا۔ اور اس کی دلیں نے آپ کو سزاوارا ہے کہ اس سے پہلے کلیلیا کا شمار چرا رہو گا۔

جب کوئی شخص اس نجات دہندہ کی آواز نہ سنے کہ چکر پڑا ہو کہ کھٹکھٹاتا ہے اپنے دل کا دروازہ کھولتا ہے تو روح القدس اب بھی سچ کے۔ اتنے اس کا عقیدہ پالہ رہتا ہے۔ پس جبکہ مقدسوں کی کل دعوت تیرے کے پیش شادی میں سوجھ ہوگی تو اس وقت روح القدس کی ربانی اور مشاوری بخش تائید کی کیا ہی رونق ہوگی۔ اس وقت کلمات ذیل کے معنی بخوبی چھاری فہم میں آئیں گے ایک بدن اور ایک روح ہے چنانچہ نہیں بھی جو ملائے گئے ہو اپنے ملائے جاتے سے ایک ہی اشیاء ہے۔

اس روح و حافی بریکل پوری ہو جائیگی۔ سچ ہے کہ اب بھی ایک یہی ہے سے یہ سوال کیا جاسکتا ہے کہ کیا فہم نہیں جانتے کہ تبارا بدن روح القدس کی ہمیں ہے جو ہم میں رہتا ہے جس کو ہم نے خدا سے پالیا ہے۔ لیکن پھر بھی جو عمارت آسمانی کوہ میمون پر بن رہی ہے اسے معنی میں برائیاں تار اس کا صرف ایک بیتا پھر ہے۔ چنانچہ رسول نے انیسوں کو لکھا کہ تم رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جہاں روح سچ آپ کو سنے کا سرا ہے۔ دوسرے کی طرح آٹھائے گئے ہو جس سے ساری عمارت ایک ساتھ چڑھ کر مقدس ہوگی خداوند کے لئے اگلی جاتی ہے یہ عمارت روح کے وسیلے سے خدا کے لئے مکان ہے جس وقت سیلاب کی بریکل بالکل تیار ہو چکی تو لکھا ہے کہ ایسا ہوا کہ جب تری پھونکنے والے اور گانے دہنے ایک کی طرح ہو گئے۔ کہ خداوند کی حماد و شکر گزاری میں گویا فقط ایک

لے مکاشفات ۱۹۱۹ء ۱۹۲۰ء مکاشفات ۱۹۲۱ء ۱۹۲۲ء ۱۹۲۳ء ۱۹۲۴ء ۱۹۲۵ء ۱۹۲۶ء ۱۹۲۷ء ۱۹۲۸ء ۱۹۲۹ء ۱۹۳۰ء ۱۹۳۱ء ۱۹۳۲ء ۱۹۳۳ء ۱۹۳۴ء ۱۹۳۵ء ۱۹۳۶ء ۱۹۳۷ء ۱۹۳۸ء ۱۹۳۹ء ۱۹۴۰ء ۱۹۴۱ء ۱۹۴۲ء ۱۹۴۳ء ۱۹۴۴ء ۱۹۴۵ء ۱۹۴۶ء ۱۹۴۷ء ۱۹۴۸ء ۱۹۴۹ء ۱۹۵۰ء ۱۹۵۱ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۳ء ۱۹۵۴ء ۱۹۵۵ء ۱۹۵۶ء ۱۹۵۷ء ۱۹۵۸ء ۱۹۵۹ء ۱۹۶۰ء ۱۹۶۱ء ۱۹۶۲ء ۱۹۶۳ء ۱۹۶۴ء ۱۹۶۵ء ۱۹۶۶ء ۱۹۶۷ء ۱۹۶۸ء ۱۹۶۹ء ۱۹۷۰ء ۱۹۷۱ء ۱۹۷۲ء ۱۹۷۳ء ۱۹۷۴ء ۱۹۷۵ء ۱۹۷۶ء ۱۹۷۷ء ۱۹۷۸ء ۱۹۷۹ء ۱۹۸۰ء ۱۹۸۱ء ۱۹۸۲ء ۱۹۸۳ء ۱۹۸۴ء ۱۹۸۵ء ۱۹۸۶ء ۱۹۸۷ء ۱۹۸۸ء ۱۹۸۹ء ۱۹۹۰ء ۱۹۹۱ء ۱۹۹۲ء ۱۹۹۳ء ۱۹۹۴ء ۱۹۹۵ء ۱۹۹۶ء ۱۹۹۷ء ۱۹۹۸ء ۱۹۹۹ء ۲۰۰۰ء ۲۰۰۱ء ۲۰۰۲ء ۲۰۰۳ء ۲۰۰۴ء ۲۰۰۵ء ۲۰۰۶ء ۲۰۰۷ء ۲۰۰۸ء ۲۰۰۹ء ۲۰۱۰ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۲ء ۲۰۱۳ء ۲۰۱۴ء ۲۰۱۵ء ۲۰۱۶ء ۲۰۱۷ء ۲۰۱۸ء ۲۰۱۹ء ۲۰۲۰ء ۲۰۲۱ء ۲۰۲۲ء ۲۰۲۳ء ۲۰۲۴ء ۲۰۲۵ء ۲۰۲۶ء ۲۰۲۷ء ۲۰۲۸ء ۲۰۲۹ء ۲۰۳۰ء ۲۰۳۱ء ۲۰۳۲ء ۲۰۳۳ء ۲۰۳۴ء ۲۰۳۵ء ۲۰۳۶ء ۲۰۳۷ء ۲۰۳۸ء ۲۰۳۹ء ۲۰۴۰ء ۲۰۴۱ء ۲۰۴۲ء ۲۰۴۳ء ۲۰۴۴ء ۲۰۴۵ء ۲۰۴۶ء ۲۰۴۷ء ۲۰۴۸ء ۲۰۴۹ء ۲۰۵۰ء ۲۰۵۱ء ۲۰۵۲ء ۲۰۵۳ء ۲۰۵۴ء ۲۰۵۵ء ۲۰۵۶ء ۲۰۵۷ء ۲۰۵۸ء ۲۰۵۹ء ۲۰۶۰ء ۲۰۶۱ء ۲۰۶۲ء ۲۰۶۳ء ۲۰۶۴ء ۲۰۶۵ء ۲۰۶۶ء ۲۰۶۷ء ۲۰۶۸ء ۲۰۶۹ء ۲۰۷۰ء ۲۰۷۱ء ۲۰۷۲ء ۲۰۷۳ء ۲۰۷۴ء ۲۰۷۵ء ۲۰۷۶ء ۲۰۷۷ء ۲۰۷۸ء ۲۰۷۹ء ۲۰۸۰ء ۲۰۸۱ء ۲۰۸۲ء ۲۰۸۳ء ۲۰۸۴ء ۲۰۸۵ء ۲۰۸۶ء ۲۰۸۷ء ۲۰۸۸ء ۲۰۸۹ء ۲۰۹۰ء ۲۰۹۱ء ۲۰۹۲ء ۲۰۹۳ء ۲۰۹۴ء ۲۰۹۵ء ۲۰۹۶ء ۲۰۹۷ء ۲۰۹۸ء ۲۰۹۹ء ۲۱۰۰ء ۲۱۰۱ء ۲۱۰۲ء ۲۱۰۳ء ۲۱۰۴ء ۲۱۰۵ء ۲۱۰۶ء ۲۱۰۷ء ۲۱۰۸ء ۲۱۰۹ء ۲۱۱۰ء ۲۱۱۱ء ۲۱۱۲ء ۲۱۱۳ء ۲۱۱۴ء ۲۱۱۵ء ۲۱۱۶ء ۲۱۱۷ء ۲۱۱۸ء ۲۱۱۹ء ۲۱۲۰ء ۲۱۲۱ء ۲۱۲۲ء ۲۱۲۳ء ۲۱۲۴ء ۲۱۲۵ء ۲۱۲۶ء ۲۱۲۷ء ۲۱۲۸ء ۲۱۲۹ء ۲۱۳۰ء ۲۱۳۱ء ۲۱۳۲ء ۲۱۳۳ء ۲۱۳۴ء ۲۱۳۵ء ۲۱۳۶ء ۲۱۳۷ء ۲۱۳۸ء ۲۱۳۹ء ۲۱۴۰ء ۲۱۴۱ء ۲۱۴۲ء ۲۱۴۳ء ۲۱۴۴ء ۲۱۴۵ء ۲۱۴۶ء ۲۱۴۷ء ۲۱۴۸ء ۲۱۴۹ء ۲۱۵۰ء ۲۱۵۱ء ۲۱۵۲ء ۲۱۵۳ء ۲۱۵۴ء ۲۱۵۵ء ۲۱۵۶ء ۲۱۵۷ء ۲۱۵۸ء ۲۱۵۹ء ۲۱۶۰ء ۲۱۶۱ء ۲۱۶۲ء ۲۱۶۳ء ۲۱۶۴ء ۲۱۶۵ء ۲۱۶۶ء ۲۱۶۷ء ۲۱۶۸ء ۲۱۶۹ء ۲۱۷۰ء ۲۱۷۱ء ۲۱۷۲ء ۲۱۷۳ء ۲۱۷۴ء ۲۱۷۵ء ۲۱۷۶ء ۲۱۷۷ء ۲۱۷۸ء ۲۱۷۹ء ۲۱۸۰ء ۲۱۸۱ء ۲۱۸۲ء ۲۱۸۳ء ۲۱۸۴ء ۲۱۸۵ء ۲۱۸۶ء ۲۱۸۷ء ۲۱۸۸ء ۲۱۸۹ء ۲۱۹۰ء ۲۱۹۱ء ۲۱۹۲ء ۲۱۹۳ء ۲۱۹۴ء ۲۱۹۵ء ۲۱۹۶ء ۲۱۹۷ء ۲۱۹۸ء ۲۱۹۹ء ۲۲۰۰ء ۲۲۰۱ء ۲۲۰۲ء ۲۲۰۳ء ۲۲۰۴ء ۲۲۰۵ء ۲۲۰۶ء ۲۲۰۷ء ۲۲۰۸ء ۲۲۰۹ء ۲۲۱۰ء ۲۲۱۱ء ۲۲۱۲ء ۲۲۱۳ء ۲۲۱۴ء ۲۲۱۵ء ۲۲۱۶ء ۲۲۱۷ء ۲۲۱۸ء ۲۲۱۹ء ۲۲۲۰ء ۲۲۲۱ء ۲۲۲۲ء ۲۲۲۳ء ۲۲۲۴ء ۲۲۲۵ء ۲۲۲۶ء ۲۲۲۷ء ۲۲۲۸ء ۲۲۲۹ء ۲۲۳۰ء ۲۲۳۱ء ۲۲۳۲ء ۲۲۳۳ء ۲۲۳۴ء ۲۲۳۵ء ۲۲۳۶ء ۲۲۳۷ء ۲۲۳۸ء ۲۲۳۹ء ۲۲۴۰ء ۲۲۴۱ء ۲۲۴۲ء ۲۲۴۳ء ۲۲۴۴ء ۲۲۴۵ء ۲۲۴۶ء ۲۲۴۷ء ۲۲۴۸ء ۲۲۴۹ء ۲۲۵۰ء ۲۲۵۱ء ۲۲۵۲ء ۲۲۵۳ء ۲۲۵۴ء ۲۲۵۵ء ۲۲۵۶ء ۲۲۵۷ء ۲۲۵۸ء ۲۲۵۹ء ۲۲۶۰ء ۲۲۶۱ء ۲۲۶۲ء ۲۲۶۳ء ۲۲۶۴ء ۲۲۶۵ء ۲۲۶۶ء ۲۲۶۷ء ۲۲۶۸ء ۲۲۶۹ء ۲۲۷۰ء ۲۲۷۱ء ۲۲۷۲ء ۲۲۷۳ء ۲۲۷۴ء ۲۲۷۵ء ۲۲۷۶ء ۲۲۷۷ء ۲۲۷۸ء ۲۲۷۹ء ۲۲۸۰ء ۲۲۸۱ء ۲۲۸۲ء ۲۲۸۳ء ۲۲۸۴ء ۲۲۸۵ء ۲۲۸۶ء ۲۲۸۷ء ۲۲۸۸ء ۲۲۸۹ء ۲۲۹۰ء ۲۲۹۱ء ۲۲۹۲ء ۲۲۹۳ء ۲۲۹۴ء ۲۲۹۵ء ۲۲۹۶ء ۲۲۹۷ء ۲۲۹۸ء ۲۲۹۹ء ۲۳۰۰ء ۲۳۰۱ء ۲۳۰۲ء ۲۳۰۳ء ۲۳۰۴ء ۲۳۰۵ء ۲۳۰۶ء ۲۳۰۷ء ۲۳۰۸ء ۲۳۰۹ء ۲۳۱۰ء ۲۳۱۱ء ۲۳۱۲ء ۲۳۱۳ء ۲۳۱۴ء ۲۳۱۵ء ۲۳۱۶ء ۲۳۱۷ء ۲۳۱۸ء ۲۳۱۹ء ۲۳۲۰ء ۲۳۲۱ء ۲۳۲۲ء ۲۳۲۳ء ۲۳۲۴ء ۲۳۲۵ء ۲۳۲۶ء ۲۳۲۷ء ۲۳۲۸ء ۲۳۲۹ء ۲۳۳۰ء ۲۳۳۱ء ۲۳۳۲ء ۲۳۳۳ء ۲۳۳۴ء ۲۳۳۵ء ۲۳۳۶ء ۲۳۳۷ء ۲۳۳۸ء ۲۳۳۹ء ۲۳۴۰ء ۲۳۴۱ء ۲۳۴۲ء ۲۳۴۳ء ۲۳۴۴ء ۲۳۴۵ء ۲۳۴۶ء ۲۳۴۷ء ۲۳۴۸ء ۲۳۴۹ء ۲۳۵۰ء ۲۳۵۱ء ۲۳۵۲ء ۲۳۵۳ء ۲۳۵۴ء ۲۳۵۵ء ۲۳۵۶ء ۲۳۵۷ء ۲۳۵۸ء ۲۳۵۹ء ۲۳۶۰ء ۲۳۶۱ء ۲۳۶۲ء ۲۳۶۳ء ۲۳۶۴ء ۲۳۶۵ء ۲۳۶۶ء ۲۳۶۷ء ۲۳۶۸ء ۲۳۶۹ء ۲۳۷۰ء ۲۳۷۱ء ۲۳۷۲ء ۲۳۷۳ء ۲۳۷۴ء ۲۳۷۵ء ۲۳۷۶ء ۲۳۷۷ء ۲۳۷۸ء ۲۳۷۹ء ۲۳۸۰ء ۲۳۸۱ء ۲۳۸۲ء ۲۳۸۳ء ۲۳۸۴ء ۲۳۸۵ء ۲۳۸۶ء ۲۳۸۷ء ۲۳۸۸ء ۲۳۸۹ء ۲۳۹۰ء ۲۳۹۱ء ۲۳۹۲ء ۲۳۹۳ء ۲۳۹۴ء ۲۳۹۵ء ۲۳۹۶ء ۲۳۹۷ء ۲۳۹۸ء ۲۳۹۹ء ۲۴۰۰ء ۲۴۰۱ء ۲۴۰۲ء ۲۴۰۳ء ۲۴۰۴ء ۲۴۰۵ء ۲۴۰۶ء ۲۴۰۷ء ۲۴۰۸ء ۲۴۰۹ء ۲۴۱۰ء ۲۴۱۱ء ۲۴۱۲ء ۲۴۱۳ء ۲۴۱۴ء ۲۴۱۵ء ۲۴۱۶ء ۲۴۱۷ء ۲۴۱۸ء ۲۴۱۹ء ۲۴۲۰ء ۲۴۲۱ء ۲۴۲۲ء ۲۴۲۳ء ۲۴۲۴ء ۲۴۲۵ء ۲۴۲۶ء ۲۴۲۷ء ۲۴۲۸ء ۲۴۲۹ء ۲۴۳۰ء ۲۴۳۱ء ۲۴۳۲ء ۲۴۳۳ء ۲۴۳۴ء ۲۴۳۵ء ۲۴۳۶ء ۲۴۳۷ء ۲۴۳۸ء ۲۴۳۹ء ۲۴۴۰ء ۲۴۴۱ء ۲۴۴۲ء ۲۴۴۳ء ۲۴۴۴ء ۲۴۴۵ء ۲۴۴۶ء ۲۴۴۷ء ۲۴۴۸ء ۲۴۴۹ء ۲۴۵۰ء ۲۴۵۱ء ۲۴۵۲ء ۲۴۵۳ء ۲۴۵۴ء ۲۴۵۵ء ۲۴۵۶ء ۲۴۵۷ء ۲۴۵۸ء ۲۴۵۹ء ۲۴۶۰ء ۲۴۶۱ء ۲۴۶۲ء ۲۴۶۳ء ۲۴۶۴ء ۲۴۶۵ء ۲۴۶۶ء ۲۴۶۷ء ۲۴۶۸ء ۲۴۶۹ء ۲۴۷۰ء ۲۴۷۱ء ۲۴۷۲ء ۲۴۷۳ء ۲۴۷۴ء ۲۴۷۵ء ۲۴۷۶ء ۲۴۷۷ء ۲۴۷۸ء ۲۴۷۹ء ۲۴۸۰ء ۲۴۸۱ء ۲۴۸۲ء ۲۴۸۳ء ۲۴۸۴ء ۲۴۸۵ء ۲۴۸۶ء ۲۴۸۷ء ۲۴۸۸ء ۲۴۸۹ء ۲۴۹۰ء ۲۴۹۱ء ۲۴۹۲ء ۲۴۹۳ء ۲۴۹۴ء ۲۴۹۵ء ۲۴۹۶ء ۲۴۹۷ء ۲۴۹۸ء ۲۴۹۹ء ۲۵۰۰ء ۲۵۰۱ء ۲۵۰۲ء ۲۵۰۳ء ۲۵۰۴ء ۲۵۰۵ء ۲۵۰۶ء ۲۵۰۷ء ۲۵۰۸ء ۲۵۰۹ء ۲۵۱۰ء ۲۵۱۱ء ۲۵۱۲ء ۲۵۱۳ء ۲۵۱۴ء ۲۵۱۵ء ۲۵۱۶ء ۲۵۱۷ء ۲۵۱۸ء ۲۵۱۹ء ۲۵۲۰ء ۲۵۲۱ء ۲۵۲۲ء ۲۵۲۳ء ۲۵۲۴ء ۲۵۲۵ء ۲۵۲۶ء ۲۵۲۷ء ۲۵۲۸ء ۲۵۲۹ء ۲۵۳۰ء ۲۵۳۱ء ۲۵۳۲ء ۲۵۳۳ء ۲۵۳۴ء ۲۵۳۵ء ۲۵۳۶ء ۲۵۳۷ء ۲۵۳۸ء ۲۵۳۹ء ۲۵۴۰ء ۲۵۴۱ء ۲۵۴۲ء ۲۵۴۳ء ۲۵۴۴ء ۲۵۴۵ء ۲۵۴۶ء ۲۵۴۷ء ۲۵۴۸ء ۲۵۴۹ء ۲۵۵۰ء ۲۵۵۱ء ۲۵۵۲ء ۲۵۵۳ء ۲۵۵۴ء ۲۵۵۵ء ۲۵۵۶ء ۲۵۵۷ء ۲۵۵۸ء ۲۵۵۹ء ۲۵۶۰ء ۲۵۶۱ء ۲۵۶۲ء ۲۵۶۳ء ۲۵۶۴ء ۲۵۶۵ء ۲۵۶۶ء ۲۵۶۷ء ۲۵۶۸ء ۲۵۶۹ء ۲۵۷۰ء ۲۵۷۱ء ۲۵۷۲ء ۲۵۷۳ء ۲۵۷۴ء ۲۵۷۵ء ۲۵۷۶ء ۲۵۷۷ء ۲۵۷۸ء ۲۵۷۹ء ۲۵۸۰ء ۲۵۸۱ء ۲۵۸۲ء ۲۵۸۳ء ۲۵۸۴ء ۲۵۸۵ء ۲۵۸۶ء ۲۵۸۷ء ۲۵۸۸ء ۲۵۸۹ء ۲۵۹۰ء ۲۵۹۱ء ۲۵۹۲ء ۲۵۹۳ء ۲۵۹۴ء ۲۵۹۵ء ۲۵۹۶ء ۲۵۹۷ء ۲۵۹۸ء ۲۵۹۹ء ۲۶۰۰ء ۲۶۰۱ء ۲۶۰۲ء ۲۶۰۳ء ۲۶۰۴ء ۲۶۰۵ء ۲۶۰۶ء ۲۶۰۷ء ۲۶۰۸ء ۲۶۰۹ء ۲۶۱۰ء ۲۶۱۱ء ۲۶۱۲ء ۲۶۱۳ء ۲۶۱۴ء ۲۶۱۵ء ۲۶۱۶ء ۲۶۱۷ء ۲۶۱۸ء ۲۶۱۹ء ۲۶۲۰ء ۲۶۲۱ء ۲۶۲۲ء ۲۶۲۳ء ۲۶۲۴ء ۲۶۲۵ء ۲۶۲۶ء ۲۶۲۷ء ۲۶۲۸ء ۲۶۲۹ء ۲۶۳۰ء ۲۶۳۱ء ۲۶۳۲ء ۲۶۳۳ء ۲۶۳۴ء ۲۶۳۵ء ۲۶۳۶ء ۲۶۳۷ء ۲۶۳۸ء ۲۶۳۹ء ۲۶۴۰ء ۲۶۴۱ء ۲۶۴۲ء ۲۶۴۳ء ۲۶۴۴ء ۲۶۴۵ء ۲۶۴۶ء ۲۶۴۷ء ۲۶۴۸ء ۲۶۴۹ء ۲۶۵۰ء ۲۶۵۱ء ۲۶۵۲ء ۲۶۵۳ء ۲۶۵۴ء ۲۶۵۵ء ۲۶۵۶ء ۲۶۵۷ء ۲۶۵۸ء ۲۶۵۹ء ۲۶۶۰ء ۲۶۶۱ء ۲۶۶۲ء ۲۶۶۳ء ۲۶۶۴ء ۲۶۶۵ء ۲۶۶۶ء ۲۶۶۷ء ۲۶۶۸ء ۲۶۶۹ء ۲۶۷۰ء ۲۶۷۱ء ۲۶۷۲ء ۲۶۷۳ء ۲۶۷۴ء ۲۶۷۵ء ۲۶۷۶ء ۲۶۷۷ء ۲۶۷۸ء ۲۶۷۹ء ۲۶۸۰ء ۲۶۸۱ء ۲۶۸۲ء ۲۶۸۳ء ۲۶۸۴ء ۲۶۸۵ء ۲۶۸۶ء ۲۶۸۷ء ۲۶۸۸ء ۲۶۸۹ء ۲۶۹۰ء ۲۶۹۱ء ۲۶۹۲ء ۲۶۹۳ء ۲۶۹۴ء ۲۶۹۵ء ۲۶۹۶ء ۲۶۹۷ء ۲۶۹۸ء ۲۶۹۹ء ۲۷۰۰ء ۲۷۰۱ء ۲۷۰۲ء ۲۷۰۳ء ۲۷۰۴ء ۲۷۰۵ء ۲۷۰۶ء ۲۷۰۷ء ۲۷۰۸ء ۲۷۰۹ء ۲۷۱۰ء ۲۷۱۱ء ۲۷۱۲ء ۲۷۱۳ء ۲۷۱۴ء ۲۷۱۵ء ۲۷۱۶ء ۲۷۱۷ء ۲۷۱۸ء ۲۷۱۹ء ۲۷۲۰ء ۲۷۲۱ء ۲۷۲۲ء ۲۷۲۳ء ۲۷۲۴ء ۲۷۲۵ء ۲۷۲۶ء ۲۷۲۷ء ۲۷۲۸ء ۲۷۲۹ء ۲۷۳۰ء ۲۷۳۱ء ۲۷۳۲ء ۲۷۳۳ء ۲۷۳۴ء ۲۷۳۵ء ۲۷۳۶ء ۲۷۳۷ء ۲۷۳۸ء ۲۷۳۹ء ۲۷۴۰ء ۲۷۴۱ء ۲۷۴۲ء ۲۷۴۳ء ۲۷۴۴ء ۲۷۴۵ء ۲۷۴۶ء ۲۷۴۷ء ۲۷۴۸ء ۲۷۴۹ء ۲۷۵۰ء ۲۷۵۱ء ۲۷۵۲ء ۲۷۵۳ء ۲۷۵۴ء ۲۷۵۵ء ۲۷۵۶ء ۲۷۵۷ء ۲۷۵۸ء ۲۷۵۹ء ۲۷۶۰ء ۲۷۶۱ء ۲۷۶۲ء ۲۷۶۳ء ۲۷۶۴ء ۲۷۶۵ء ۲۷۶۶ء ۲۷۶۷ء ۲۷۶۸ء ۲۷۶۹ء ۲۷۷۰ء ۲۷۷۱ء ۲۷۷۲ء ۲۷۷۳ء ۲۷۷۴ء ۲۷۷۵ء ۲۷۷۶ء ۲۷۷۷ء ۲۷۷۸ء ۲۷۷۹ء ۲۷۸۰ء ۲۷۸۱ء ۲۷۸۲ء ۲۷۸۳ء ۲۷۸۴ء ۲۷۸۵ء ۲۷۸۶ء ۲۷۸۷ء ۲۷۸۸ء ۲۷۸۹ء ۲۷۹۰ء ۲۷۹۱ء ۲۷۹۲ء ۲۷۹۳ء ۲۷۹۴ء ۲۷۹۵ء ۲۷۹۶ء ۲۷۹۷ء ۲۷۹۸ء ۲۷۹۹ء ۲۸۰۰ء ۲۸۰۱ء ۲۸۰۲ء ۲۸۰۳ء ۲۸۰۴ء ۲۸۰۵ء ۲۸۰۶ء ۲۸۰۷ء ۲۸۰۸ء ۲۸۰۹ء ۲۸۱۰ء ۲۸۱۱ء ۲۸۱۲ء ۲۸۱۳ء ۲۸۱۴ء ۲۸۱۵ء ۲۸۱۶ء ۲۸۱۷ء ۲۸۱۸ء ۲۸۱۹ء ۲۸۲۰ء ۲۸۲۱ء ۲۸۲۲ء ۲۸۲۳ء ۲۸۲۴ء ۲۸۲۵ء ۲۸۲۶ء ۲۸۲۷ء ۲۸۲۸ء ۲۸۲۹ء ۲۸۳۰ء ۲۸۳۱ء ۲۸۳۲ء ۲۸۳۳ء ۲۸۳۴ء ۲۸۳۵ء ۲۸۳۶ء ۲۸۳۷ء ۲۸۳۸ء ۲۸۳۹ء ۲۸۴۰ء ۲۸۴۱ء ۲۸۴۲ء ۲۸۴۳ء ۲۸۴۴ء ۲۸۴۵ء ۲۸۴۶ء ۲۸۴۷ء ۲۸۴۸ء ۲۸۴۹ء ۲۸۵۰ء ۲۸۵۱ء ۲۸۵۲ء ۲۸۵۳ء ۲۸۵۴ء ۲۸۵۵ء ۲۸۵۶ء ۲۸۵۷ء ۲۸۵۸ء ۲۸۵۹ء ۲۸۶۰ء ۲۸۶۱ء ۲۸۶۲ء ۲۸۶۳ء ۲۸۶۴ء ۲۸۶۵ء ۲۸۶۶ء ۲۸۶۷ء ۲۸۶۸ء ۲۸۶۹ء ۲۸۷۰ء ۲۸۷۱ء ۲۸۷۲ء ۲۸۷۳ء ۲۸۷۴ء ۲۸۷۵ء ۲۸۷۶ء ۲۸۷۷ء ۲۸۷۸ء ۲۸۷۹ء ۲۸۸۰ء ۲۸۸۱ء ۲۸۸۲ء ۲۸۸۳ء ۲۸۸۴ء ۲۸۸۵ء ۲۸۸۶ء ۲۸۸۷ء ۲۸۸۸ء ۲۸۸۹ء ۲۸۹۰ء ۲۸۹۱ء ۲۸۹۲ء ۲۸۹۳ء ۲۸۹۴ء ۲۸۹۵ء ۲۸۹۶ء ۲۸۹۷ء ۲۸۹۸ء ۲۸۹۹ء ۲۹۰۰ء ۲۹۰۱ء ۲۹۰۲ء ۲۹۰۳ء ۲۹۰۴ء ۲۹۰۵ء ۲۹۰۶ء ۲۹۰۷ء ۲۹۰۸ء ۲۹۰۹ء ۲۹۱۰ء ۲۹۱۱ء ۲۹۱۲ء ۲۹۱۳ء ۲۹۱۴ء ۲۹۱۵ء ۲۹۱۶ء ۲۹۱۷ء ۲۹۱۸ء ۲۹۱۹ء ۲۹۲۰ء ۲۹۲۱ء ۲۹۲۲ء ۲۹۲۳ء ۲۹۲۴ء ۲۹۲۵ء ۲۹۲۶ء ۲۹۲۷ء ۲۹۲۸ء ۲۹۲۹ء ۲۹۳۰ء ۲۹۳۱ء ۲۹۳۲ء ۲۹۳۳ء ۲۹۳۴ء ۲۹۳۵ء ۲۹۳۶ء ۲۹۳۷ء ۲۹۳۸ء ۲۹۳۹ء ۲۹۴۰ء ۲۹۴۱ء ۲۹۴۲ء ۲۹۴۳ء ۲۹۴۴ء ۲۹۴۵ء ۲۹۴۶ء ۲۹۴۷ء ۲۹۴۸ء ۲۹۴۹ء ۲۹۵۰ء ۲۹۵۱ء ۲۹۵۲ء ۲۹۵۳ء ۲۹۵۴ء ۲۹۵۵ء ۲۹۵۶ء ۲۹۵۷ء ۲۹۵۸ء ۲۹۵۹ء ۲۹۶۰ء ۲۹۶۱ء ۲۹۶۲ء ۲۹۶۳ء ۲۹۶۴ء ۲۹۶۵ء ۲۹۶۶ء ۲۹۶۷ء ۲۹۶۸ء ۲۹۶۹ء ۲۹۷۰ء ۲۹۷۱ء ۲۹۷۲ء ۲۹۷۳ء ۲۹۷۴ء ۲۹۷۵ء ۲۹۷۶ء ۲۹۷۷ء ۲۹۷۸ء ۲۹۷۹ء ۲۹۸۰ء ۲۹۸۱ء ۲۹۸۲ء ۲۹۸۳ء ۲۹۸۴ء ۲۹۸۵ء ۲۹۸۶ء ۲۹۸۷ء ۲۹۸۸ء ۲۹۸۹ء ۲۹۹۰ء ۲۹۹۱ء ۲۹۹۲ء ۲۹۹۳ء ۲۹۹۴ء ۲۹۹۵ء ۲۹۹۶ء ۲۹۹۷ء ۲۹۹۸ء ۲۹۹۹ء ۳۰۰۰ء ۳۰۰۱ء ۳۰۰۲ء ۳۰۰۳ء ۳۰۰۴ء ۳۰۰۵ء ۳۰۰۶ء ۳۰۰۷ء ۳۰۰۸ء ۳۰۰۹ء ۳۰۱۰ء ۳۰۱۱ء ۳۰۱۲ء ۳۰۱۳ء ۳۰۱۴ء ۳۰۱۵ء ۳۰۱۶ء ۳۰۱۷ء ۳۰۱۸ء ۳۰۱۹ء ۳۰۲۰ء ۳۰۲۱ء ۳۰۲۲ء ۳۰۲۳ء ۳۰۲۴ء ۳۰۲۵ء ۳۰۲۶ء ۳۰۲۷ء ۳۰۲۸ء ۳۰۲۹ء ۳۰۳۰ء ۳۰۳۱ء ۳۰۳۲ء ۳۰۳۳ء ۳۰۳۴ء ۳۰۳۵ء ۳۰۳۶ء ۳۰۳۷ء ۳۰۳۸ء ۳۰۳۹ء ۳۰۴۰ء ۳۰۴۱ء ۳۰۴۲ء ۳۰۴۳ء ۳۰۴۴ء ۳۰۴۵ء ۳۰۴۶ء ۳۰۴۷ء ۳۰۴۸ء ۳۰۴۹ء ۳۰۵۰ء ۳۰۵۱ء ۳۰۵۲ء ۳۰۵۳ء ۳۰۵۴ء ۳۰۵۵ء ۳۰۵۶ء ۳۰۵۷ء ۳۰۵۸ء ۳۰۵۹ء ۳۰۶۰ء ۳۰۶۱ء ۳۰۶۲ء ۳۰۶۳ء ۳۰۶۴ء ۳۰۶۵ء ۳۰۶۶ء ۳۰۶۷ء ۳۰۶۸ء ۳۰۶۹ء ۳۰۷۰ء ۳۰۷۱ء ۳۰۷۲ء ۳۰۷۳ء ۳۰۷۴ء ۳۰۷۵ء ۳۰۷۶ء ۳۰۷۷ء ۳۰۷۸ء ۳۰۷۹ء

وہ اب بھی ایسا انداز میں روح القدس کی تائید دیکھ کر حیرت خوش ہوتا ہے
مگر روح القدس کی پوری تائید میں نظر نہیں آتی۔ البتہ سب اس بات کا اثر
کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے باعث ہلاک ہوئے اور اس کے دیکھنے سے ہمیں خلاصی ملی۔
اور اسی کے وسیلے ایک ہی روح سے ہم نے باپ کے پاس داخل ہوا۔ لیکن نامہ
ان کی خدمت میں یہاں شہرت ہو تا ہے کہ جو اقباق حق کی شہادتیں ہیں ان میں کسی شخص
نے زیادہ شہادتیں دی ہیں کسی سے بھی کسی کی شہادتیں زیادہ دیکھائی دیتی ہیں کیونکہ
کسی کی حق کی کوئی شہادت زیادہ ہو تو کسی میں کوئی بکوئی شک نہیں کہ جو ایک واحد ابدی تعین
ہے کسی زمانہ میں اس کے کسی اصول پر کلیسا نے زیادہ خوش و خرم کیا۔ اور کسی
زمانہ میں کسی پر چنانچہ پہلی بار چند یوں ہیں مسئلہ تعیناتی اور عدالت پر زیادہ بحث
ہوئی۔ اور وہ یوں عدالت میں جب کلیسیا کی اصلاح ہوئی تو اس بات پر زیادہ
زور دیا گیا کہ ان ان ایمان ہی کے وسیلے سے راستہ باز بن سکتا ہے اور اصلاح
صدی کے آخر میں جب کلیسیا میں از سر نو روحانی جوش پیدا ہوا تو روح کی نئی
پیدا آتش کی طرف زیادہ توجہ کی گئی۔ اور زیادہ موجودہ میں انہیں کی اشاعت و ترقی
میں زیادہ سعی و کوشش کی جاتی ہے۔ بعض کا یہ خیال ہے کہ ابھی کلیسا کو خداوند
کے دوبارہ آئے تک حالت آزمائش و مصیبت میں بہت سی باتیں سمجھنی پڑتی ہیں
وہ باتیں ہم پر یا غلط فہمی تھیں۔ چہ کہ جب خداوند کا یہ وعدہ پورا ہو جائیگا۔ اور
حال کر یہ بچا جائے اور تمہارے سامنے ہر تیار کرنا تو یہ توکل اور جس اپنے ساتھ
تا کہ جہاں میں ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اس وقت وہ اپنی کلیسا کو دیکھ کر حیرت سے کہے گا
کہ اسے میری پیاری اور مسکراتی حالت پہنچنے میں کوئی عیب نہیں تھا۔ اس وقت
روح القدس کے فیض سے کلیسا کی تعلیم و تہذیب و روحی ہو جائیگی۔ اور جی کے
تکلیفات نرمل کامل طور سے اس پر صادق آجئے۔ خداوند میرا خدا جو میرے دربار
میں ہوتا ہے وہی میرا ایک۔ وہ میرے سب سے شادمان ہو کر خوشی کرے گا۔
اپنی محبت کے باعث وہ انعام دینے کے لئے ہر شے کا خوش رہے گا۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳

کی کچھ حد نہ ہوگی خدا کے پیشے کی اس پاک اور بے حد بادستہی میں مقدس لوگ اپنی شان و کرامت کا کام بجالائیں گے۔ اس وقت مکاشفات کی کتاب کے شروع میں جو کچھ مذکور ہے وہ اپنے پورے مسخ میں گایا جاتے گا۔ جس نے ہم کو پکارا اور اپنے لئے ہم کو ہمارے گناہوں سے دھو ڈالا۔ اور ہم کو بادشاہ اور کائنات خدا اور اپنے باپ کا پناہ جلال اور قدرت اور تہمت اسی کو ہے۔ آئیں ہم کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ جب مقدس لوگ اپنی جلال پائیں گے تو وہ ہمارے بھی ہونگے اور کائنات بھی۔ ان دونوں کاموں کے لئے روح القدس کا پاک روح ہمارے درکار ہے۔ لیکن یہ سن ان کو حاصل ہے اور ہمیشہ ان پاس رہے گی۔

اس وقت باپ سب چیزوں کے سر سے خواہ وہ جو آسمانوں پر خواہ وہ جو زمین پر ہیں ملایا گیا اور روح کا نام لے کر ہر ایک کو آسمانی کیرتونی کیا و سہ جو زمین کے ستارے ہیں گھٹنا ٹیکے گا۔ اور ہر ایک زبان اقرار کرے گی کہ یہ روح مسیح خداوند ہے تاکہ خدا باپ کا جلال ہووے اور خدا صلح کر کے ساری چیزوں کو کیا و سہ عزت میں پرچیں کیا و سہ جو آسمان پر ہیں مسیح کے وسیلے اپنے سے ملایا گیا۔ یہ پاک کامل عالم وہ ہے جس کے سید ان ہوگا جس میں لوگ اپنی میاں کر اور سر پرکش خدا تہمت بجالائیں گے۔ کیا روح القدس کے کام کا یہ فریضہ تہمت خدا اور شہر ہوگا جب وہ اس وقت و آلودہ اور غمناک و بیا میں بھی ہر ایک اپنے منہ سے اور ناکاں بندوں کے جنہیں وہ قوت بخشا ہے۔ اور اپنی مرضی کے موافق کثرت میں عطا فرمایا ہے اپنے ربانی ارادے کے پورے کر سکتا ہے کہ اس پاک و کثرت عالم میں جس میں اس کے ارادے ہوتے ہی آسمانی سے چور سے جوئے اسکے کام کی روح کی جگہ نہ ہوگی۔

کتاب مکاشفات کی اخیر رویت میں کئی تہمتی بات بتائی گئی ہے کہ روح القدس کا زندہ اور زندہ کی بخش فضل تہمتی پر رہے گا۔ پیدار رسول لکھتا ہے کہ

لے لیجا ۹ : ۷ مکاشفات ۵ : ۲۱ تا ۱۶ : ۲۱ + ابر ۲ : ۲۷
 افسردہ ۱۰ : ۲۱ تا ۱۰ : ۲۲ اور مکاشفات ۱۰ : ۲۱ +

اس نے اب حیات کی ایک صاف ندی مجھے دکھائی جو تیرے طرح شفاف اور عذاب اور ترس کے تحت سے نکلی تھی اور کچھ پورے ۱۵ : ۲۶ - جس میں نکلنے کا وقت روح القدس کی نسبت آیا ہے اور اس کی سرکش گئی اور اس ندی کے کنارے بارزندگی کا درخت تھا جو بارہ قسم کے پھل لاتا اور ہر ایک جینے میں اپنا پھل دیتا تھا۔ اس درخت کے پتے قوموں کی شفا (درست) اسکے واسطے تھے۔ لیکن اسے اکثر جگہ کی یہ مقدس میں روح القدس مراوے۔ اور گو یہ یسوع کوئی آسمانی پرورش میں کس طرح ہوئی ہو لیکن بے شہدہ طور کی سی حیات کی ندی ان قائل اور پاک خرمیوں کی علامت ہے جن کی نکلنے والی اندر کی روح ہے جو باپ اور بیٹے سے نکلتی ہے۔ اور ہر جینے کے قسم قسم کے پھل اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ عالم ان کی خوشفیاں لانا بدنی و دہیگی۔ اور جو درخت کے پتے قوموں کی درست کے لئے تھے ان سے عرض وہ جتنا سلوک ہے جو اس خاص خوشی کی جگہ بھی محدود نہ ہوگا۔ حقیقت میں کہ روح مقدس پانیوں کی رویت دکھائی گئی اس میں نہ کوئی قسم کہ ہر ایک سے جو جیتی اور جیتی پھرتی ہے جوں کہیں یہ دریا اور پانی جگہ کی یہی کیفیت آسمانی دریا سے حیات کی روان کی ہوگی۔ لیکن جس طرح اس رویت میں جب نبی کا رہنا ہزار اٹھ تاپ کے اس کو پانی میں لایا تو پانی ٹھنڈا ہو گیا تھا۔ اور جب پھر وہ ہزار اٹھ تاپ کے آئے پانی میں لایا تو پانی ٹھنڈا ہو گیا تھا۔ اور جب پھر وہ ہزار اٹھ تاپ کے آئے پانی میں لایا تو پانی گرم ہو گیا تھا۔ اور جب پھر اس لئے ہزار اٹھ تاپ کے آئے کہ پانی بہت زیادہ ہوئے۔ تیرا اسکے پانی ایک دریا جس کے پار پیدل جا سکتا تھا۔ یہی حال اس وقت ہمارا ہوتا ہے جب ہم روح القدس کے واسطے رقی پذیر کام کا تصور کرتے ہیں۔ ہم اس نامزد و غیر معلوم سستی میں قدم بڑھانے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ صرف تہمتی ہرگز ہووے کہ یہ کلمات زبان پر لاسکتے ہیں۔

مکاشفات ۲۲ : ۱۲ اور مکاشفات ۲۲ : ۲۶ + ابر ۲ : ۲۷
 حقیقت ۲۶ : ۲۶ +

